این رساله فیض فشا از تالیف منیف جناب مولوی محمد تراب علی صاحب سلمه موسوم به
گلشن فیض
۱۲۹۰
بتصحیح احقر العباد سید جمیل الدین هجر مهتمم اخبار لارنس گزت میرٹھ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

توصیف اور تعریف واجب سبحانہٗ کی کماحقہ ممکن سے ممتنع ہے **بیت** مقدور ہمین کب
ترے وصفونکے رقم کا۔ حقا کہ خداوند ہے تو لوح و قلم کا۔ و جسکی مدحت کلام اللہ سے آشکارا اُسکی
مدحت کا ہمکو کیا یارا **شعر** لا یمکن الثناء کما کان حقہٗ۔ بعد از خدا بزرگ توئی قصہ مختصر۔ امابعد
معتل ذات ناقص صفات اجوف باطن اقص فکر تمیز سے معری بے تمیزی سے محشی ترب اقدام
سر تا ص و عام مانند الف وصل کی گمنام **محمد تراب علی** غفر اللہ ذنوبہ و ستر عیوبہ ولد
شیخ **غلام علی** بن شیخ نور الدین خانپوری اعلی اللہ درجتہما فی اعلی علیین و حشرہما فی
زمرۃ الشہداء والصدیقین التماس کرتا ہے کہ اس تسوید رفاہ عام کا اتفاق بعد تحریر پانچ
رسالوں مختلف المباحث کے پڑا پہر تسوید مذکور سفر دکن مین تلف ہوگئی چند ورق مانند
اوراق خزان دیدہ باد مخالف سے پریشان کتابوںمین رہگئے تہے ایک روز خاکسار نے
سبکو جمع کیا اور ترتیب کا ارادہ۔ بعض موانع ایسے درپیش آئے کہ بسبب اُنکے مدت مدید
اور زمانہ بعید تک طاق نسیان اور حیز دوان فراموشی مین رہے بعد مدت دراز کے یون
خیال آیا کہ اگر یہ اوراق پراگندہ جمع ہوکر گلدستۂ انجمن شائقین ہون تو فائدے سے خالی نہین
لہذا اس گنج بادآورد کو پانچ باب پر مرتب کیا اور نام تاریخی **گلشن فیض** سروش سے
گوش مین پہنچا۔ حسبی اللہ نعم الوکیل نعم المولیٰ و نعم النصیر [۹۰] باب اول [۱۲]

ہدایت

ہر فرد بشر کو لازم اور واجب ہے کہ اپنے خالق حقیقی اور معبود تحقیقی کو پہچانے اور حق سبحانہ و تعالیٰ شانہٗ کی معرفت پر تمام مخلوقات اور موجودات دلیل ظاہر اور برہان باہر ہے بلکہ خود وجود حضرت انسان کا شاہد ہے **بیت** وَفِی کُلِّ شَیءٍ لَہٗ آیَۃٌ تَدُلُّ عَلٰی اَنَّہٗ وَاحِدٌ
شعر برگ درختان سبز در نظر ہوشیار + ہر ورقے دفتریست معرفت کردگار۔

ہدایت خالق کون و مکان کا اور مالک تمام جہان کا واحد حقیقی ہے اور رہنا ایک حالت پر نظام علوی اور سفلی کا اُسکی وحدت پر برہان قاطع اور دلیل ساطع ہے **بیت** ہر گیاہے کہ از زمین روید + وحدہٗ لاشریک لہٗ گوید **شعر** ہے وحدت پر دلیل اُسکے یہ کثرت + ہر یک سبزہ ہے انگشت شہادت۔

نکتہ جہان آفرین نے جوہر جان نہائت خوبی کے ساتھ زیور وجود سے آراستہ کرکے اپنی مخلوق کو عنایت فرمایا ہے پس شکرگزاری اُسکی یہ ہے کہ بے گناہ ہوکر اُسکی عبادت مین مشغول رہے اور دائرہ فرمان برداری سے سر طاعت کا سرمو باہر نہ نکالے یہانتک کہ جان جان آفرین کے سپرد کرے تاکہ حیات ابدی پاوے **بیت** از دست و زبانے کہ برآید + کز عہدۂ شکرش بدر آید۔

حکمت مخلوق کو خالق کے ساتھ ایک نسبت خاص ہے کہ میزان بیان مین نہین سماتی اور احاطہ تحریر اور تقریر مین نہین آتی۔

ہدایت جب مشیت ایزدی خواہان اس امر کی ہوئی کہ اپنے احکام نوع انسان مین جاری کرے اور بنی آدم پر مطیع اور متمرد متمیز ہو جاوے پس بزرگون کو برگزیدہ فرماکر بوساطت ناموس تشریف وحی سے مشرف فرمایا اسلئے اسکو حکمت ناموسیہ و سیاست ناموسیہ بولتے ہین۔

حکمت خواہش ایزدی جب خواہان اس امر کی ہوئی کہ اپنی مخلوقات مین ایک خلیفہ

باسلیقہ قرار دے تو آدم علیہ السلام کو حیز عدم سے بقعہ وجود مین لاکر زیور علم سے مزین
فرمایا پس سعادتمندی فرزندون کامگار کی اسمین متصور ہے کہ شبانہ روز سعی اور تندہی
علم مین سرگرم رہین اور ترکہ جد امجد کو ہاتھ سے ندین **مصرع** چو شمع از پے علم باید گداخت
پند فضیلت بنی آدم کی تمام انام پر بباعث جوہر علم کے قرار پائی چنانچہ جد امجد کے قصے سے
پیدا و ہویدا ہے پس کوشش تحصیل علوم مین نہایت درکار ہے نہ حصول مال مین **بیت**
بنی آدم از علم یابد کمال + نہ از حشمت و جاہ و مال و منال۔

نصیحت اگر بقاے نام جہان مین منظور ہے اور یادگار زمانہ ضرور ہے تو اپنے فرزند دلبند
کی تعلیم مین یہان تک سعی کر کہ تیری حین حیات مین اہل فنون سے معدود ہو اور ارباب لیاقت مین
محدود ہو **نظم** چو خواہی کہ نامت بماند بجاے + پسر را خردمندی آموز و راے + کہ گر عقل و
دانش نباشد کسے + بمیری و از تو نماند کسے۔

ہدایت مال و منال پر بہروسا کر کے کسب فنون سے باز رہنا خام خیالی ہے کیونکہ مال و
منال کو زوال ہے اور اہل کمال مدام مالا مال ہے **نظم** مکن تکیہ بر دستگاہے کہ ہست + کہ باشد
کہ نعمت نماند بدست + بپایان رسد کیسۂ سیم و زر + نگردد تہی کیسۂ پیشہ ور۔

نصیحت اطفال کو لازم ہے کہ آبا اور اجداد کی دولت اور حشمت کو مشاہدہ کر کے پیرایۂ
فنون سے عاری نہ رہ جائین بلکہ کسب کمال کر کے مکنت آبائی کو زیادہ رونق دین اور
فرزند ہنر کے رہین کیونکہ ہنر کو بقا ہے اور پدر کو فنا **بیت** چو نادانان نہ در بند پدر باش
+ پدر بگزار و فرزند ہنر باش۔

ہدایت وقت تحصیل علوم اور اکتساب آداب کا اوائل عمر اور عہد طفلی ہے **شعر**
نخست از کسب دانش بہرہ ور شو + زجہل آباد نادانی بدر شو۔

ہدایت علوم کی تحصیل مین ایسی مشقت اور محنت اور تدبیر چاہیے کہ تہوڑی عمر مین
جامع علوم ہو جاے تا کہ حظ وافی پاے **بیت** ولیکن بباید دانش ندرین راہ + کہ علم آمد

فراوان عمر کوتاه۔

نکتہ ہر چیز خرچ کرنے اور تصرف مین لانے سے زیان قبول کرتی ہے اور نقصان پذیر
ہوتی ہے مگر علم عجیب پونجی گران مایہ اور دولت بے پایان ہے کہ جس قدر صرف کرو زیادہ ہو

قطعہ بڑہے جسقدر صرف مین لائے + عجب دولت علم ہے دوستان + اگر کیجے تصنیف
کوئی کتاب + پس مرگ بہی ہے وہ باقی نشان + **شعر** زدانایان شدہ این نکتہ مشہور
+ کہ دانش در کتب دانا ست در گور۔

حکمت اجود جہان کا اور سخی آدمیان کا وہ شخص ہے کہ اپنا جوہر دلی یعنی علم بے دریغ
لوگون کو سکہلاے اور جو دریافت کرنے آے اُس کو بتاے۔

نکتہ علم نابینا کا عصا ہے اور بینا کا چراغ راہ ہے۔

نکتہ جو شخص کہ طلبگار علم رہا اور حاصل کیا اُس کو دو اجر مین ایک محنت اور مشقت کا
دوسرا حاصل ہونے اور عمل کرنے کا اور جسکو حاصل نہین ہوا اگر طلبگار علم ہے وہ بہی ایک
اجر سے محروم نہین رہے گا یعنی اپنی تندہی اور کوشش کا اجر پاے گا پس اگر حصول ہے
تو نور علی نور ہے ورنہ تحصیل علم مین مرنا بہی سعادت دارین سے خالی نہین **بیت**
اگرچہ نتوان بدوست رہ بردن + شرط یاریست در طلب مردن۔

نکتہ عالم کو دو فائدون مین سے ایک فائدہ تو ضرور ہی متصور ہے اول کوئی اُسکے علم سے
فائدہ اُٹہائیگا ورنہ اُس کا نفس علم مین غیرون کی طرف احتیاج نہ لیجائیگا **بیت** نیفتد
کارسازان را بکس در کار خود حاجت + بخاریدن نباشد احتیاج پشت ناخن را۔

نکتہ افضل علما کا وہ عالم ہے کہ اگر مخلوق مسائل مین اُس کی طرف رجوع کرے تو بتادے
اور گاہے گاہے بطور وعظ و پند کے سنادے اور خلق سے کسی طرح کی طمع نرکہے اپنے کار بار
کارساز حقیقی کے سپرد کرے اور ہر بلا مین صابر رہے قسمت پر شاکر رہے **بیت** سعادتمند
قسمت پر ہین شاکر + ہما کو مغز بادام استخوان ہے۔

نکتہ باعث قدر اور منزلت آدمیون کا اختلاف علوم اور تفاوت فنون ہے اگر سب یکسان ہوتے قدر نپاتے **بیت** گر سنگ ہمہ لعل بدخشان بودے + پس قیمت لعل و سنگ یکسان بودے۔

نکتہ انسان اگر خوبی معنی سے مالامال ہے تو فلک الافلاک سے بمراتب فائق تر ہے ورنہ زمین سے بھی کمتر **بیت** اے نقد اصل و فرع ندانم چہ گوہری + کز آسمان بزرگ تر از خاک کمتری

نکتہ اگر اسرار معانی دریافت کرنے منظور ہین تو راحت کو اپنے حق مین سم قاتل تصور کر **بیت** خواہی بسر معانی اینہا رو در رسی + باخود ہلالی کن و یا غیر شکری۔

نسخہ مریض جہل کے واسطے شفاے حکیم علی الاطلاق نے داروی سوال مین وضعیت فرمائی ہے

نسخہ نسیان علم کے حق مین مرض مہلک ہے اور ترک معاصی مرض مذکور کی داروے شفا

نظم شَكَوْتُ إِلَىٰ وَكِيعٍ سُوْءَ حِفْظِي + فَأَوْصَانِي إِلَىٰ تَرْكِ الْمَعَاصِي + فَإِنَّ الْعِلْمَ فَضْلٌ مِنْ إِلٰهٍ + وَفَضْلُ اللّٰهِ لَا يُعْطَىٰ لِعَاصِي

نکتہ سخن حکمت آمیز اور نصیحت خیز مطلوب اور محبوب حکیم کا ہے جہان پاتا ہے سمع قبول مین جگہ دیتا ہے اور عمل مین لاتا ہے۔

نکتہ صاحب رائے مستقیم اور فہم سلیم علم سے تا نفس واپسین سیر نہین ہوتا جیسے دریا پانی سے۔

نکتہ سعادت مند ہمیشہ ہنر آموزی کے پابند رہتے ہین کیونکہ بے ہنری باعث بیکاری کا ہے اور بیکاری سر خرابی کا۔

نکتہ اکثر آدمی اپنے ساتھ آپ دیدہ و دانستہ دشمنی رکھتے ہین کیونکہ کسب کمال کی قدر کو خوب جانتے ہین اور تحصیل مین اُس کی سستی کرتے ہین **بیت** باخود چہ دشمنی است ترا کز کمال نقص + دل را نزار کردہ زبان را بپروری۔

نکتہ جیسے تشخص مابہ الامتیاز اشخاص کا ہے ویسے ہی کلام ممیز ارباب فضل اور اصحاب جہل کا ہے **بیت** گفتگو یکرنگ بنود غافل و ہشیار را + در نفس باشد تفاوت خفتہ و بیدار را

علامت ہنرمند وہ ہے جو مدام زیادتی ہنر کا طالب ہوا اور بے ہنری سے ہارب ہو
حکمت توغل علم میں اور کثرت علم کی بہتر ہے زیادت عبادت سے۔ (ہاہاٹاٹو ۱۲۷۱)
نکتہ جو عالم گوشہ نشینی کو کار فرماتا ہے وہ سرمایہ تحصیل کو ہاتھ سے کھوتا ہے کیونکہ اگرچہ چراغ
عقل کا نور دار ہے تو قابل انجمن ہے ورنہ بیکار ہے۔
پند جو شخص عالم ہوگا مستحق کو محروم نہیں رکھے گا۔
نکتہ فصاحت کے یہ معنی ہیں کہ وقت بیان امور مہتم بالشان کے زبان کج مج گیر نہو
اور فاسلت اور لغزش پذیری سے دور ہو۔
نکتہ بلاغت اُس کو کہتے ہیں کہ کلام موافق فہم سامع کی ہوا اور کثیر معانی کو قلیل
عبارت میں اس خوبصورتی سے ادا کرے کہ بے تکلف سمجھ میں آجاوے۔
نکتہ ہر کاروبار میں دانش پیش کو مشیر تدبیر کرنا لازم ہے ورنہ وہم کہ سخیف محض ہے
کام کو برباد کردے گا **فرد** از عقل سرکش کہ مشیر یست موتمن + بر وہم دل منہ کہ سفیہی ست مفسدی (احمق ۱۲)
نکتہ اگر اہل علم علم کی حفاظت کرتے اور نا اہلون کی تعلیم سے باز رہتے تو ہر زمانے میں اہل
زمانہ کے سردار ہوتے **نتیجہ** اس سے ظاہر ہے کہ اہل علم نا اہلون کے ساتھ ایک برا سلوک
کرتے ہیں اُن کو چاہیے کہ اہلیت قبول کریں اور علم کی تحصیل کو غنیمت جانیں۔
نکتہ نا اہل کی تربیت میں تضیع اوقات ہے کیونکہ نا اہل تربیت سے اہلیت پذیر نہیں ہوتا
شعر شمشیر نیک ز آہن بد چون کند کسے + ناکس بتربیت نشود اے حکیم کس۔
ہدایت علم عجیب نعمت بے زوال اور غریب دولت پائدار ہے کہ کوئی نعمت اور دولت
اُس سے افضل کاسۂ آسمان اور کیسۂ زمین میں موجود نہیں مگر نا لائقون اور فرومایون کو
پڑھانا گویا گوہر شاہوار کا ہار گردن خنزیر میں پہنانا اور لعل شب چراغ کو مزبلہ اور خلاءمین
ڈالنا ہے **نظم** بدگہر را علم و فن آموختن + دادن تیغ بدست راہزن + پوچ واند (جائے نجاست ۱۲)
استاد را + لغو نہد ارد اولی الارشاد را + **حاصل** یہ اُن لوگون کی شان میں ہے جو خلاف

علم اخلاق اُستادون کی قدر نہین کرتے اس لیے سب کو چاہیے کہ اُستادون کا مرتبہ باپ کی برابر جانین بلکہ زیادہ کیونکہ باپ سبب وجود فانی کا ہے اور اُستاد باعث راحت جاودانی کا ہے۔

پند عالم طامع سے نجاست کی مگس بہتر ہے کیونکہ نجاست طمع وہ دین مین رخنہ انداز ہوتا ہے

شعر عمر با خامی طمع سر میزنی + بلکہ از ابلیس ملعون کمتری۔ **مصرع** طمع آید مرد را سید بین کند

حکمت عالم بے عمل مانند اندہے مشعلچی کی ہے کہ اورونکو روشنی مین پھراتا ہے اور آپ ٹھوکر کہاتا ہے۔

حکمت جس شخص نے علم پڑہا اور عمل نہین کیا اُس کی مثال اُس کشتکار کی سی ہے کہ قلبہ رانی کی اور تخم افشانی نہ کی۔

نکتہ جہال مقتضائے جہالت سے جاہل کو سردار قرار دیتے ہین اور مسائل عبادات اور معاملات کے اُن سے استفسار کرتے ہین اور جاہل بسبب جہل اور سرداری کے جو چاہتا ہے بتاتا ہے پس دونون فضلوا واضلوا کے مصداق ہوتے ہین **مصرع** او خویشتن گم ست کرا رہبری کند۔

نکتہ جہلا عالم کو دیکہ کر جلتے ہین اور دور دور مانند بازاری کتونکی عف عف کرتے ہین اور دست حسرت اُن کی فضیلت پر ملتے ہین **فرد** از دست برد جور زمان اہل فضل را این غصہ بس کہ دست سوے جاہان نمیرسد۔

نکتہ جو عالم کہ جاہل سے مقابلہ کرنے کا خیال رکھے تو اُسکو چاہیے کہ توقع عزت کی منقطع کرے

نکتہ اگر جاہل زبان درازی سے عالم پر غالب پڑے تو جائے عجب نہین کیونکہ پتھر گوہر کو توڑ دیتا ہے

نکتہ امرا کی صحبت علما کے حق مین مانند جہاڑ خاردار کی ہے جہان ہاتہ پڑے وہین کانٹے لگے۔ ظاہری وجہ اسکی اُن امرا کی ناتربیت یافتگی اور علما کی تربیت یافتگی ہے۔

نکتہ ہر چیز کے واسطے ایک آفت ہے اور علم کے واسطے حسد ہا اقتین من لکل شئی آفتہ وللعلم آفات
نکتہ مشیت تاج بند قضا و قدر کی جب اسطرف مائل ہوئی کہ ایک شمہ اپنی سیاست سے اہل جہان پر
آشکارا کرے تاکہ ساکنان جہان فرمان بری اور فرمان عزیزی کے فوائد اور نافرمانی اور
حکم عدولی کی عوائد سے آگاہی کاہی پاکر سر فرمان برداری کا دائرہ فرمان پذیری سے سرمو
باہر نہ نکالین اور دربار مجازی سے دربار حقیقی کے بردبار ہو جائین پس قلم حکومت مین
سلاطین عالی مقام کو یہ خلعت عنایت فرمایا کہ عبارت ہے سیاست مدینہ سے۔
نکتہ داور دادارے خشم کو نصفت پیشہ اور معدلت اندیشہ کی مانند اسکے لطف و کرم کے سزاوار
جہان آبادی اور دستمایہ کارپردازی کا بنایا ہے بیت معدلتش قاہر خونخوارگان
مرحمتش یاور بیچارگان۔
نکتہ دروغ بیفروغ تمام انام سے مقبوح اور مکروہ ہے خاص کر سلطان جہان سے مذموم تر
کیونکہ سلطان جہان کو عرف مین ظل اللہ اور سایہ خدا بولتے ہین پس ظل صادق کا صادق
اور سایہ راست کا راست چاہیئے ست اور کج ہے زبان پاک را حیف ست بسیار کہ از
لوث دروغ آلودہ سازی + اگر پا بر ندازی از رہ صدق + سر از گردون گردان بر فرازی
نکتہ غفلت شعاری اور سہل کاری اور شہوت پرستی اور مستی ہر شخص سے ناروا ہے خصوصاً
سلاطین اور ملوک سے نہایت ہی مذموم اور قبیح تر ہے کیونکہ گروہ موصوف پاسبان جہان کا
قرار پایا ہے مثنوی جنبشے کن اے پسر غافل مباش + چون بلے گفتی بہ تن کاہل مباش
+ ہر کہ سازد در جہان با خواب و خور + در قیامت باشدش زانش گزر + بر ہوائے خود
قدم ہر کو نہاد + مے تواند کرد با فلک جہاد۔
پند پادشاہ کو لازم ہے کہ مدام ملک گیری کے فن مین رہے اور خبرگیری تمام ملک کی ذمہ ہمت
اپنے رکھے تاکہ ملوک نواحی اور سلاطین ہمسایہ چیرہ دستی سے سر نہ اٹھا سکین اور غالب نہ آئین
پند دادگری اور جہان آرائی فرمانرواؤن کی پرستش ایزدی سے کم نہین بیت

ہر کہ در بین خانہ تخمے داد کرد بخانہ فردائے خود آباد کرد

پند جس کام کو خدام بارگاہ انجام دے سکتے ہوں اُس میں سلطان بہ نفس نفیس آپ مشغول ہو کیونکہ خطا غیروں کی اُس سے چارہ پذیر ہو سکتی ہے اور لغزش کو پادشاہ کی کون درست کر سکتا ہے۔

پند پادشاہوں کو لازم ہے کہ بے صلاح خردمندوں کے کار فرمائی نہ کریں **شعر** جز بتجربہ مند مفرما عمل + گرچہ عمل کار خردمند نیست۔

پند فرمانروائی عطیہ کبری اور موہبت عظمی الٰہی سے ہے پس شکرگزاری اُسکی پادشاہ پر بیچارہ نوازی اور دادگری ہے اور رعیت پر فرمان پذیری اور حمد باری **شعر** بدست پا سخاطر بیچارگان شکر + برآور بر خدائے جہان آفرین جزا۔

پند لشکر ظفر پیکر کو کارگزاری اور جفاکشی کی سرگرمی میں رکھنا چاہیے تاکہ [illegible] ادب اور محنت اور مشقت کا خوگر رہے۔

پند ملک کو آبادان کار اور کارگزار اور خائف کردگار کی سپردگی میں کرنا لازم ہے **شعر** خدا ترس را بر رعیت گمار + کہ معمار ملک ست پرہیزگار۔

نکتہ پادشاہ کو مرتبہ شناسی نہایت درکار ہے۔

پند فرمانروا کا لطف و قہر پیمانہ ہونا حسب اندازہ چاہیے۔

نکتہ مرتبہ شناسی دستمایہ فرمانروائی اور سرمایہ کامروائی کا ہے۔

پند مدار سلطنت کا اعیان مملکت اور ارکان دولت پر ہے [illegible] پادشاہ کو [illegible] کے ساتھ تفقد [illegible] سے پیش آنا ضرور ہے تاکہ ہر کام بخوشی تمام انجام دیں **مصرع** کہ مزدور خوشدل کند کار بیش۔

پند جہانبانی کو لازم ہے کہ جب گوہر مقصود کو سلک اقتدار میں لے [illegible] اُسکی نگاہداشت [illegible] [illegible]

کیونکہ بسا اوقات ایسا اتفاق ہوتا ہے کہ گوہر مقصود نہایت جانکاہی سے دستیاب ہوتا ہے
اور ادنی غفلت مین ہاتھ سے نکل جاتا ہے **مصرع** بکن پنبۂ غفلت از گوش ہوش ۔

پند فرمان دہ کو واجب ہے کہ افترا پرداز اور حیلہ ساز اور سخن چین اور بدآئین کو بارگاہ مین
باریاب ہونے نہ دے کیونکہ اگر ایسا شخص دربار شاہی مین باریاب ہوگا تو ارکان دولت
اور اعیان سلطنت مین فتنہ اور فساد برپا کرے گا اور اتفاق سینون سے کینون سے
اٹھ جائیگا اور جال نفاق کا دلون پر بچھا دے گا اور یہ امر زوال سلطنت کا موجب ہے
اور خرابی و بربادی مملکت کا سبب پس ایسے شخص کو دربار مین تو دخل کیا دخل ہے بلکہ
ملک سے بھی دور کرنا مناسب ہے تاکہ اور لوگ فتنہ مین گرفتار نہون **مثنوی** چو بدگو
نباشد اعیان شاہ ÷ شود کار شاہ و رعیت تباہ ÷ ستیزہ رساند بجاے سخن ÷ کہ ویران کند خاندان کہن

پند شاہجہان کو جہان آرائی مین نہایت تندہی اور سعی چاہئے بلکہ اپنے آرام اور آسایش
پر خلق کی آسودگی اور آلایش کو مقدم کرنا لازم ہے کیونکہ راحت ارباب سلطنت کی موقوف
ہے راحت پر رعیت کی **بیت** رعیت چو بیخ است سلطان درخت ÷ درخت اے پسر باشد از بیخ سخت

پند ارباب سلطنت کو کاروبار رعیت مین نیک نیتی درکار ہے کیونکہ حسن نیت باعث
برکت ہے اور بدنیت موجب فتنہ اور آشوب خلقت **ابیات** چو نیت نیک باشد پادشہ را
گہر خیزد بجاے گل گیاہ را ÷ فراخیہا و تنگیہاے اطراف ÷ ز راے پادشاہ خیزد نہ لاف
نہ آنکہ از ابر باران بود ÷ در اندیشۂ شہریاران بود ÷ چو بد گردد اندیشۂ پادشا
نپاید زمین تخم بوقت از ہوا ۔

نکتہ امین وہ ہے کہ جو خداترسی سے امانتداری کرے نہ بخوف حاکم خیانت سے بچے **شعر**
خداترس باید امانت گزار ÷ امین کز تو ترسد امینش مدار ۔

پند ہر شخص کو لازم ہے کہ بروقت غصہ کے نہایت غور و فکر سے کام کرے خصوصاً اگر
فرمانروا کو بسبب خطا کے کسی پر غصہ آئے تو عجلت نفرما سے کیونکہ اگر کوئی چیز خلاف

موقع واقع ہوگی تو اُس کا تدارک غیر ممکن ہوگا **بیت** کہ سہل ست لعل بدخشان شکست + شکستہ بناید دگر بار بست۔

نکتہ فرمانروائی اور فرمان پذیری کو امید اور بیم لابدی اور ضرور ہے تاکہ آراستگی کام کی جلوہ نما ہو

پند پادشاہی کو خبرگیری رعیت کی نہایت ضروری ہے کیونکہ اگر پادشاہ بیخبری کو کار فرما ہوگا تو آبادی مین بجہت ظلم ظالمون کے خرابی رونما ہوگی اور خرابی موجب قلت خراج کی ہے اور قلت خراج کی ہادم ہے جمیع محکمات کے۔

حکمت فقیر نیک انجام بہتر ہے پادشاہ بد سرانجام سے۔

پند جو کہ جہانبانی ایک امر عظیم الشان ہے اور اُس کا اہتمام ایک شخص سے نہایت ہی دشوار ہے پس صاحب کو اُسکے لازم ہے کہ ایک شخص کو ملازمان درگاہ سے کہ حلیہ امانت اور دیانت سے مزین ہو برگزیدہ کرکے شریک امور مہتمم بالشان کا ضرور فرماے تاکہ تمام کام بخوبی تمام انجام پائین۔

پند لیاقت منصب داری کی وہ شخص رکھتا ہے کہ جو ذی شعور اور صاحب استعداد ہو خصوصاً اُس منصب کے لائق کہ جس پر وہ منسوب کیا جاے۔

پند جہان آرائی کو درستی راہونکی نشیب و فراز و خلاب آب سے اور امن و امان درندون اور دزدون اور رہزنون اور ٹھگون سے درکار ہے تاکہ تاجر اور مسافر راحت پائین اور اشیاے گوناگون کی لائین **نظم** ہر دست دزد و سر راہزن + کہ ایمن شود ملک ہر مرد و زن + چو رہ گشت ایمن شود کاردان + ز بہر تجارت بہر سو روان + وزان بس بسے نفع یابند خلق + دمادم بسود اشنابند خلق + شود شہر معمورہ بیم ہم + ز آئینہ دل زدود زنگ غم۔

پند امور دشوار بدون استقامت اور استقلال کے رونما نہین ہوتے **شعر** بنا بکار بر ثبات ایمن باش + کہ ہر بناے بر اصل ست پایدار بود +

پند جو شخص گنہگار ہے وہ ہی سزا کا سزاوار ہے زن و فرزند سے تاوان ظلم مین ستمگاری ہے

شعر گنہ بود مرد ستمگارہ را + چہ تاوان زن وطفل بیچارہ را +

نکتہ نصیحت پادشاہون کو کرنا اُس کو سزاوار ہے کہ جو اپنی جان سے بیزار ہے یا زرخطیر کا امیدوار ہے۔ پس شاہی ناصحون کو نہایت علم وعقل چاہیئے۔

پند اقارب اور خویشون کو حسب احتباج دینا اور اُن کو ہر طرح خوشحال اور فارغ البال رکھنا موجب استقامت سلطنت کا ہے اور ناراضی اُن کی باعث بربادی کا۔

پند بہتر شکار فرمار وایون کا صید کرنا دلون رعیت کا ہے۔

پند فرمار وایونکو لازم ہے کہ بندگان درگاہ پر وہانتک خشمگین ہون کہ دوستونکو اعتماد باقی رہے

پند شاہجہان باوجود کثرت جاہ وحشمت اور افواج وعساکر اور خویش واقارب کے کہ حکم عقارب کا رکھتے ہین حلقہ مین دوستون ظاہری کے مانند زبان کی دہانین درمیان دندان تیز کے ہے یعنی دشمنون کے پس صاحب موصوف کو ہر امر مین احتیاط درکار ہے

پند دروغ بے فروغ ہرجگہ خوار وبے اعتبار کرتا ہے خصوصاً دربار مین فرمانروایون کے عقوبات کو پہنچاتا ہے۔

پند تعمیل احکام مین فرمار وایونکے تعجیل درکار ہے اور نا خیر ناروا کیونکہ یہ گروہ والا شکوہ اپنے حکم کا آشنا ہے ایک نافرمانی مین دوست جانی سے دشمن جانی ہوجاتا ہے۔

پند عیاذاً باللہ حالت نشہ مین صحبت سے ارباب سلطنت اور اصحاب مملکت کے اجتناب واجب ہے کیونکہ یہ حالت بندگان شاہی کے حق مین سم قاتل کا حکم رکھتی ہے اللّٰھم احفظنا عن شرور انفسنا۔ **ترجمہ** اے اللہ محفوظ رکھ ہمکو ہمارے نفسون کے شر سے +

پند کسیکی خیانت پر فرمار وایون کو مطلع کرنا اُس وقت سزاوار ہے کہ آپ ہر امر کے اختیار مین پاے ثبات پائدار رکھتا ہو ورنہ آپ اپنی ہلاکت مین پیروی کرتا ہے اور قدم سعی رکھتا ہے

پند دربار مین فرمانروایون کے احتیاط بہت کا زیادہ درکار ہے خصوصاً احوال ماضی

وحال کو ہرگز اظہار نکرے کیونکہ روز روبکار باب حیلہ حوالہ کا مسدود اور محل گریز و فرار کا مفقود ہوگا۔

پند دربار مین فرمانروا یونکے بیم جان کی اور امید نان کی نئے گران اور بے پایان ہے پس باریابان دربار کو لازم ہے کہ امید کو بیم پر مقدم رکھین اور بیم کو امید پر اور افراط و تفریط بیم اور امید کی اسطرح ہے کہ جسطرح ابدان مین اخلاط اربع جسکی زیادتی ہو موجب فساد کے

نکتہ اگر گفتار دلاویز نہین تو بارگاہ مین فرمانروایان والا شکوہ کے مہر سکوت دہن پر رکھے

نکتہ جو طائفہ کہ دربار مین پادشاہ والاجاہ کے مجال سخن کی رکھتا ہو اُس کو لازم ہے کہ خودبینی اور غرض آرائی سے دور رہے اور جز نکوئی اور خیر اندیشی کے زبان کو سخن آشنا نکرے **بیت** ہر کہ شاہ آن کند کہ او گوید + حیف باشد کہ جز نکو گوید۔

نکتہ پادشاہون کی دوستی پایۂ اعتبار سے ساقط ہے کیونکہ مزاج صاحبان مذکور کا ادنی بات مین دگرگونی قبول کرتا ہے اور ایک خیال مین تبدل پذیر ہوتا ہے۔

نکتہ خواہش ہر شخص سے مذموم ہے خصوصاً عالی ہمتون والا فطرتون سے بہت قبیح ترہے پس طائفہ موصوف کو لازم ہے کہ سوائے امر لابدی اور ضروری کے دست خواہش کو جیب قناعت مین رکھین **شعر** بدست خود چنان بستم جنائے بے نیازی را + کہ ہم چون پنجۂ مرجان گُہر از دریا نمیگیرم

طریقت طریق بزرگان دین کا اور مسلک خردمندان اہل یقین کا طاعت مین سرگرم رہنا عبادت مین مشغول ہونا ماسوا اللہ سے کام ترکھنا معبود کی پسند کو پسند کرنا **قطعہ** بسودائے جانانہ جان مشتعل + بذکر حبیب از جہان مشتغل + نہ سودائے خود شان نہ پروائے کس + نہ در کنج توحید شان جائے کس + بنداز نہ چشم از خلائق پسند + کہ ایشان پسندیدہ حق پسند

طریقت جو درویش صادق ہین وہ معرفت مین وحدت کی مانند نقش کے آئینہ مین احد کے ثابت

طریقت کرامت عبارت ہے احوال کی استقامت سے۔

طریقت پیری عبارت ہے مرض دردی اور بیماری باطنی کے پہچاننے اور اُسکی

چہار و سازی اور ... زار و سکہ کرنے سے نہ ریش ریائی بڑہانے اور جبہ و دستار کے
دکہانے اور تسبیح ظاہری ہلانے یا گدڑی پر پیوند لگانے سے **مثنوی** زہد و تقوی
نیست این کہ بہر خلق + صوفی باشی و پوشی کہنہ دلق + شانہ و مسواک تسبیح ریا + جبہ و
دستار و قلب بے صفا۔

طریقت مرید کرنا کنایت ہے استغفار اور توبہ کرانے گناہ ما قبل اور باز رکہنے عصیان
مابعد سے اور آگاہ کرنے عبادت اور سمجہانے احکام شریعت اور بتانے طریق طریقت
اور تعلیم حقیقت اور القاے اسرار معرفت سے نہ تحصیل مالی اور خدمت گزاری اور
پرستاری سے **مثنوی** دام اندازی براے مرد و زن + خویش را گوئی منم شیخ زمن
+ شیخ میگوئی و تسبیح بدست + صاحبے داری نہان اے بت پرست + پیش و پس گردد
مریدنا خلف + چون خرابلہ پئے آب و علف۔

طریقت ہدایت عبارت ہے مقصود برآری اور مطلوب رسائی اور مراد نمائی سے
نہ مرید جمع کرنے اور معتقد بڑہانے اور ہاے ہو مچانے سے **مثنوی** چون ببینی چند کس
بیہودہ گرد + خویش۔ اگوئی منم مرد از مرد + میکنی از مکر عالم را مطیع + میدہی تسکین منم فرد شفیع

طریقت طریق درویشوں کا عبادت ہے اور قناعت توکل ہے اور تحمل ذکر ہے اور شکر
توحید ہے اور تجرید خدمت ہے اور رضا تحت تسلیم ہے اور تعظیم نیاوہ گوئی اور ہرزہ درائی
ہوا پرستی اور خودنمائی اور جلسازی اور مال درازی اور غفلت شعاری اور شہوت براری نتیجہ اکبر
اور درویشی کا شعار نہیں ہے اور [illegible]

طریقت جو آشنا خدا کا ہے وہ بیگانہ دنیا سے اگرچہ بیگانہ ہو اور جو بیگانہ خدا کا ہے وہ
بیگانہ ہے اگرچہ ظاہر میں یگانہ ہو **بیت** ہزار خویش کہ بیگانہ از خدا باشد + فداے
یک تن بیگانہ کآشنا باشد۔

طریقت خداوند تعالی سے کہ اس سے کوئی چیز عزیز نہیں غیر چیز کا طالب ہونا خلاف طریقت

ارباب طریقت سے ہے **بیت** خلاف طریقت بود کا ولیا + تمنا کنند از خدا جز خدا +

ہدایت غفلت کا دور کرنا ضرور ہے اور جو کثرت امور ہو دست بکار دل بیار رہو

بیت رہو اسطور لوگو نہین کہ کثرت ہی مین خلوت ہو + نہو جز ذکر حق الفت دل خلقت سے وحشت ہو

نکتہ جو شخص خداوند عالم کو دوست رکھیگا اور حق سبحانہ کا فرمانبردار اور مطیع

رہیگا اُس کا ہر کاروبار برآئیگا **رباعی** جون شمع صفات حق پہ پروانہ ہو + لب

زیر نشاط اس کا پیمانہ ہو + ہے مرد وہی جو سب سے یکسو ہو کر + خود محوئے جمال روے

جانانہ ہو +

ہدایت اکثر جو فروش گندم نما لباس تلبیس کا تن زیب کرکے ادعاء ہدایت اور رہنمائی کا

کرتے ہین اور حقیقت مین قطاع الطریق اور رہزنی کے فرمارواہوتے ہین **شعر**

اے بسا ابلیس آدم روے ہست + پس بہر دستے نباید داد دست۔

طریقت طریقہ ارباب طریقت کا یہ ہے کہ آپ کو خاک جانتے ہین بلکہ پاے خاک اور

اس کو عین کمال سمجھتے ہین بلکہ عین وصال **بیت** تو مباش اصلا کمال اینست وبس

+ تو درو گم شو وصال این ست وبس۔

نصیحت آدمی کو واجب ہے کہ آپ کو شہوت سے بچاے کیونکہ آدمی مانند ہیزم کی ہے

اور شہوت مثل آتش شعلہ زن کی ہے **ع** کہ شہوت آتش ست از وے بپرہیز + بخود بر آتش دوزخ

مکن تیز + دران آتش نداری طاقت سوز + بصبر آبے برین آتش زن امروز +

حکمت درویش صاحب قناعت بہتر ہے تونگر صاحب بضاعت سے **قطعہ** اے قناعت

تونگرم گردان + کہ ورائے تو ہیچ نعمت نیست + کنج صبر اختیار لقمان ست + ہر کرا صبر نیست حکمت نیست +

معرفت جو شخص کہ عبادت معبود حقیقی کی کرتا ہے اور مداومت کہنی چاہتا ہے اُس کو

کوئی شے باز نہین رکھتی اور کوئی چیز مضرت نہین پہنچاتی بلکہ سب مطیع و فرمانبردار

ہوجاتے ہین **بیت** تو ہم گردن از حکم داور مپیچ + کہ گردن نہ پیچد ز حکم تو ہیچ۔

طریقت اکثر مدعیان ہدایت جبہ و دستار دکہا کرا ور ریش ریائی بڑہا کر چار ابرو کا صفایا بنا کرا ور گدڑی پر پیوند لگا کر دام تزویر کا پہیلاتے ہین دنیا کو خاطر خواہ کماتے رہین پس حقیقت مین یہ رہنما نہین بلکہ رہزن ہین کہ باوجود دیکے قافلون کو تاراج کرتے ہین بلکہ رہزنونسے بڑہ کر کیونکہ باوصف اُن کے عیبون کے اُن کو بیوقوف مدح سے یاد کرتے ہین اور ظاہری رہزنون کو سب ذم سے **فرد** در شاہراہ قافلہ تاراج میکنند + آنانکہ داشتند بکف شمع رہبری۔

نکتہ پہلا مرتبہ بندگی کا یہ ہے کہ بوقت ناملائم رسی کی ہلال پیشانی کو خسوب چین چین سے بچائے اور اُس کا متحمل ہو کر کشادہ پیشانی مانند بدر کی درخشان اور تابان رکہے

نکتہ ہر شخص باندازہ حال اور مقدار حوصلا اپنے کے ایزد بیچون اور بےچگون کو ساتہ کسی نام کے یاد کرتا ہے ورنہ بےنشان کا نام ونشان کہان ہے **فرد** گر کسے وصف او ز من پرسد + بیدل از بےنشان چہ گوید باز۔

نکتہ خدا کی محال ہونے پر دلائل اور براہین قائم کرنیکی کچہ حاجت نہین کیونکہ حق سبحانہ ہر جگہ موجود ہے **ع** ایکہ در ہیچ جا نداری جائے + بو العجب ماندہ ام کہ ہر جائی

نکتہ فضیلت حضرت انسان کی تمام موجودات پر باعث گوہر عقل کے ہے اور رائے صائب وہ ہے کہ سر فرمان پذیری کا دائرہ فرمانبرداری سے یک سر مو باہر نہ نکالے کیونکہ خالق حقیقی نے تمام انام کو کتم عدم سے حیز وجود مین لا کر مطیع اور تابع فرمان انسان کا کر رکہا ہے۔ **قطعہ** ابر و باد و مہ و خورشید و فلک در کار اند + تا تو نانے بکف آری و بغفلت نخوری + ہمہ از بہر تو سرگشتہ و فرمان بردار + شرط انصاف نباشد کہ تو فرمان نبری۔

نکتہ انسان اپنی عقل کا مرید ہے اگر نور اور روشنی سے بہرہ ور ہے تو خود پیشوا ہے ورنہ ہزار رہنما ہون گمراہ ہے۔

علامت اہل دل عبارت ہے اُس شخص سے کہ جو موت کو ہر دم یاد رکھے۔

نکتہ موت ایسا واعظ ہے کہ اُس سے بہتر کوئی واعظ نہین۔

بشارت آفریدگار نرم خو اور خندہ رو کو دوست رکھتا ہے۔

علامت نیک بخت وہ شخص ہے کہ جو لوگون کو منفعت پہنچاوے۔

علامت متوجہ ہونا دل کا الفت سے طرف درویشون درست اعتقاد کے موجب سعادتمندی دارین کا ہے۔

نکتہ عاصی نایب بہتر ہے عابد مغرور سے۔

نکتہ ضمیر ظلمت پذیر کو جب تک مودت دنیا اور آخرت سے پاک نہین کرے گا محبت حق تقدس و تعالیٰ کی جاے گیر نہو گی کیونکہ کاغذ تحریرہ پر تحریر بیکار ہے اور اصحٰ مزروعہ مین آذر بونا بیفائدہ **مثنوی** ہوش در دم دار اے مرد خدا + یک نفس یکدم مباش از حق جدا + نفی گردان از دل خود ماسوا + تانگنجد در دلت غیر از خدا + زنگ دل از صیقل لا پاک کن + سینہ با تیغ محبت چاک کن + اسم ذات او چو بر دل نقش بست + سکہ ضرب محبت خوش نشست + گشت چون بر نقش دل نقش اله + غیر نقش الله را دل مخواہ

نکتہ جہان آفرین نے خواب کو نمونہ موت کا بنایا ہے پس جب خواب سے بیدار ہو تو شکرانہ زندگی تازہ کا ادا کرے اور حمد ایزدی بجالاوے۔

نکتہ بیداری کو کہ عجب نعمت عنایت ایزدی نے مرحمت فرمائی ہے یاد الٰہی اور ذکر خیر مین صرف کرے **بیت** جاگنا ہے جاگ لے افلاک کے سایہ تلے + ورنہ پھر سویا کریگا خاک کے سایہ تلے +

نکتہ زیست انسان کی موقوف ہے آمد و رفت پر نفس کے اور آمد و رفت مین نفس کی دو نعمت موجود یعنی جو دم نیچے جاتا ہے امید زیست سے خبر دیتا ہے اور جو اوپر آتا ہے تفریح ذات کا باعث ہوتا ہے اور ہر نعمت کی شکرگزاری ضرور ہے پس ہر نفس پہ

دو شکر واجب ہین۔
نصیحت دل کو خانہ خدا کہتے ہین پس دل کو شکستہ کرنا بیت اللہ کو منہدم کرنا ہے
بیت دل کسی کا ستانا اے دلبر + یہ سنا ہے کہ ہے خدا کا گہر **شعر** چنین گفت
رستم فرامرز را + کہ مشکن دل و بشکن البرز را۔
حکمت جو شخص ترک شہوت واسطے مقبول مخلوق کے کرتا ہے وہ شہوت حلال سے
شہوت حرام مین پڑتا ہے۔
نکتہ جبکا دل اس جہان نادان فریب سے برداشتہ ہو نہایت خوب ہے اگر پہر دل کو
اسکی جانب مائل کرے بنہایت معیوب **شعر** گرچہ فقر پہر سگ دنیا ہوا فقیر + کمبخت پاک ہو کے
پلید ون مین ملگیا۔
نکتہ آدمی کو لازم ہے کہ مدام مجیب الدعوات کی جناب مین دست بدعا رہے کہ اگر
بندہ کے افعال اور اقوال تیری مرضی کے خلاف ہین تو موت دے یا موافق
رضامندی اپنی کے توفیق عنایت کر **مصرع** بد و نیک را از تو آید کلید۔
نکتہ ایام پیری مین ذکر الہی فکر آخرت خمول اور عزلت گزینی درکار ہے نہ تلون مزاجی اور
کوچہ گردی **بیت** مرا برف بارید بر پر زاغ + تماشا نشاید چو بلبل بباغ۔
نکتہ عاقل کار آخرت سے غافل نہین رہتا سرمایہ دنیا کو لاحاصل جانتا ہے۔ **بیت**
اے پسر از آخرت غافل مباش + بامتاع این جہان خوشدل مباش۔
نکتہ جو چیز وجود مین جلوہ نما ہے اُس کو ایکدن کتم عدم دیکہنا ہے پس خردمند رہروان
راہ فنا سے عبرت گیر ہے اور ساز و سامان مین آخرت کے عجلت پذیر نہ جینے کی شادی
کرتا ہے نہ مرنے کا غم **بیت** کسیکے مرگ پر آکے دل نکیجے چشم تر ہرگز بہت سا روئے اُنپر جو اس
جینے پہ مرتے ہین۔
نکتہ متقی اُس شخص کو کہنا سزاوار ہے کہ جو آلایش سے بغض اور حسد اور عجب او

حسد کے پاک ہو اور سینہ کو کینہ سے صاف کرے **شعر** تکو انصاف سے کینہ نہین چہا جس مین کینہ ہو وہ سینہ نہین اچہا

نکتہ ارباب دانش کا طریقہ ہے کہ کسی سے دشمنی نہین رکہتے اگرچہ اُن سے تمام جہان دشمنی کے ساتہ پیش آوے **بیت** از خدا دان خلاف دشمن و دوست + کہ دل ہر دو در تصرف اوست۔

نکتہ اس گلزار پروردگار مین بوسیلہ چشم پر نور بصارت اور بصیرت کے گل دوستی کا بہت خوب معلوم ہوتا ہے اسواسطے کہ بنیاد عیش و عشرت کی اُس پر مبنی ہے **بیت** درخت دوستی بنشان کہ کام دل ببار آرد + نہال دشمنی برکن کہ رنج بے شمار آرد۔

نکتہ جسم انسان کا با وجود تضاد تام خاک و باد و آب و آتش کے اربعہ عناصر سے قیام پذیر ہے اور تفارق اُن کا بنیاد فساد پس اگر لطف زیست منظور ہے تو جسطرح بنے دشمنون کو دوست بنا اور اگر دشمن سے ایذا پہنچی ہو یا پہنچے تو خروش و خراش مت کر بلکہ یون تصور کر کہ کسی خلط مین اخلاط اربعہ سے بجہت کسی باعث کے زیادتی ہو گئی تہی اُس کے سبب سے درد پیدا ہو گیا تہا **قطعہ** اگر دشمن فساز دبا تو اید دست + ترا باید کہ با دشمن بسازی + گرت رنجے رسد مخروش و مخراش + توکل کن بلطف بے نیازی + وگر نہ چند روزے صبر فرما + نہ او ماند نہ تو نہ فخر رازی۔

اشارت اگر کسی کے دل مین اپنی محبت یا عداوت دریافت کرنی منظور نظر ہو تو اپنے ضمیر تنویر تخمیر مین نظر کر کہ اُس کی جانب سے محبت رکہتا ہے یا عداوت بعدہ اُس سے قیاس کر اُسکے ضمیر منیر پر القلب یہدی الی القلب **بیت** دل را بدل رہیست درین گنبد سپہر + از سوے کینہ کینہ و از سوے مہر مہر

بشارت نتیجہ محبت کا الفت طرفین کی ہے اور الفت طرفین کی باعث عدم آزار رسی جانبین کا پس نتیجہ محبت کا سببلے آزار رسی جانبین کا ہے کیونکہ محب کو محب آزار نہین دیتا **بیت** محبت جادۂ دار د نہان در خلوت دلہا + چو تارہ بجہ گم

گردید از منزل بمنزل ہا **شعر** بیم کلفت بود گر بہم آمیزش ہست + آب آئینہ گے از خاک مکدر گردد۔

اندرز نفاق کرنا آدمی کار گزار سے تضیع کار ہے کیونکہ کار گزاری ہر شخص سے دشوار ہے بلکہ انسان کار گزار مانند گوہر شاہوار کے نایاب **بیت** انچہ بجستیم کم دیدم کہ بسیار ست و نیست + نیست جز انسان درین عالم کہ بسیار ست نیست

حکمت اگر دشمنون کو سلسلہ مراعات اور مدارات سے حلقہ دوستی مین نہین لا سکتا تو دوستون کو افعال اور اعمال ناز یبا اور ناپسندیدہ سے دشمن مت بنا **قطعہ** شنیدم کہ مردان راہ خدا + دل دشمنان ہم نکردند تنگ + ترا کے میسر شود این مقام + کہ با دوستانت خلاف ست و جنگ۔

فراست دشمن ہر مکر و فریب سے عاجز اور ناچار ہو کر شعار یاری کا اختیار کرتا ہے اور اس پیرایہ مین بخوبی تمام داد دشمنی کی دیتا ہے **بیت** بر تواضع ہاے دشمن تکیہ کردن ابلہی ست + پاے بوسی سیل از پا افگند دیوار را۔

نصیحت جس کو تو نے رنجیدہ کیا ہو اس کے پاداش سے غافل مت رہ **شعر** چو تیر انداختی بر روے دشمن + چنان دان کاندر آماجش نشستی۔

پند جو دشمن قوی در پے ایذا رسانی ہو تو جان کہ مجھسے کوئی گناہ کبیرہ سرزد ہوا ہے کہ اسکی مکافات کو اس دشمن قوی نے پایۂ تسلط پایا ہے پس اس حالت مین تجکو سپر توبہ اور سلاح استغفار ضرور درکار ہے تا کہ اللہ سبحانہ اس موذی زبردست سے نجات دے

حکمت اگر دوست کو مصاحب دشمن کا پاوے تو رنجیدہ مت ہو کیونکہ اگر معتمد ہے تو مضرت نہین پہنچاوے گا اور جو پایۂ اعتماد سے ساقط ہے تو دشمن کے حوالہ کر۔

حکمت دوستی دوستون صادق سے چاہیے کیونکہ دوستی دوستون پیالہ اور نوالہ اور کاسہ کیسہ کی غیر ثبات اور ناپائدار ہے۔

پند دوستی پر سب دوستون کے اعتماد مت کر کیونکہ ہر حال مین انسان یکسان نہین رہتا

نصیحت نصیحت پر دشمن کے چلنا خطا ہے لیکن سننا روا ہے کیونکہ بر خلاف اُس کے عمل کرنا عین صواب ہے۔

حکمت دشمن کمزور جو اطاعت قبول کرے اور دوستی کا دم بھرے تو مطلب اُس کا سوا اس کے نہین کہ آپ تقویت پاوے اور تجھکو مضرت پہنچاوے **شعر** بود گل تو اضع دشمن بخجر گزند + پابوس تیشہ افگند از پا نہال را۔

ہدایت عاجزی پر دشمن کے رحم مت کر کیونکہ اگر وہ قادر ہوگا تو تجھپر بخشش نکرے گا۔

نکتہ نفاق آفاق مین جا بجا گیر ہے نہ اُس سے امیر خالی نہ فقیر ہے ہر صغیر و کبیر کا یہ حال ہے کہ مقال خلاف افعال ہے **شعر** جو نہاست از تو در دل ایام کز نفاق + در قول مومیائی و در فعل نشتری۔

نکتہ سرکش کی عاجزی اور افتادگی سے نڈر رہنا عقل سے بعید ہے دیکھو آگ جہان گرتی ہے اپنے کام سے باز نہین رہتی۔

نکتہ انجمن مین دشمن کی ہرگز مت جا اگرچہ جہان کا جان بخش ہو کیونکہ آتش جب چشمہ آب حیوان مین پڑے گی بجھے گی۔

نکتہ ہزار فروتنی سے پیش آو دشمن وقت پا کر جان بر نہین ہونے دیتا کیا خمیدگی قامت کی پیر دن کو موت سے رہا کر دیتی ہے۔

نکتہ محسود کو چاہیے کہ حاسد کو معذور رکھے دو معنی کر ایک یہ کہ وہ خود عذاب مین حسد کے مبتلا ہے دوسرے یہ کہ اپنی خوبی کو لحاظ کرے کیونکہ اگر محسود محمود نہوتا تو وہ کیون حسود ہوتا **بیت** جو حسد کسی کو تجھپر ہو تو ہے تیری خوبی + کہ جو تو نہ خوب ہوتا تو وہ کیون حسود ہوتا۔

ہدایت جس کو خوش و خرم رہنا منظور ہو اُس کو لازم ہے کہ حسد سے دور رہو

شعر تا نباشی در جہان اندوہگین + از حسد در روزگار کس مبین۔

نکتہ مفتی خرد کا اس بات پر فتوی ہے کہ کسی کے برا کہنے پر برا ماننا نا روا ہے کیونکہ اگر تو اُسکی گفتار کا سزاوار ہے تو پہر کیا تکرار ہے اور اگر تو برائی سے برکنار ہے تو وہ کذاب خود خوار دبے اعتبار ہے **سہ** تو بہلا ہے تو برا ہو نہین سکتا اے **ذوق** ہے برا وہ ہی کہ جو تجہکو برا جانتا ہے + اور اگر تو ہی برا ہے تو وہ سچ کہتا ہے کیون برا کہنے اُسکے تو برا مانتا ہے **شعر** حافظ ار خصم خطا گفت نگیریم برو + ور بحق گفت جدل با سخن حق نکنیم

دانش جو شخص اپنے دوستون کے دشمنون سے اختلاط رکہتا ہے اور دوستی کرتا ہے دوستون کو ایذا رسانی اور آزار دینے کا خیال رکہتا ہے **بیت** بشو اے خردمند زان دوست دست + کہ با دشمنانت بود ہم نشست۔

تجربہ جو شخص مصاحبت اور مجالست بدون کی اختیار کرتا ہے گو وہ بد نہو مگر بدی کے ساتہ متہم ہو جاتا ہے **شعر** رقم بر خود بنادانی کشیدی + کہ نادان را بصحبت برگزیدی۔

تجربہ ناسازگی طبیعت سے جیسے بدن مضمحل اور رنجور ہوتا ہے ویسی ہی صحبت بد سے عقل بیمار ہوتی ہے اور کاہش قبول کرتی ہے خردمند اگر علاج مین اُسکے سستی کرے گا پایہ خردمندی سے ساقط ہو گا **نظم** درگذر از کورہ آہن گران + کاتش و دود دہد از ہر کران + رو بر عطار کہ پہلوے او + جامہ معطر شود از کوے او

نکتہ رنجوری خرد کو کوئی علاج بہتر صحبت سے نیکون کی صحیفہ عقل مین نہین معلوم ہوتا **نظم** منشین با مقبلان کہ خارے + در صحبت گل شود بہارے + با ہر کہ نہ مقبل ست منشین + کز زہر نگشتہ کام شیرین۔

نکتہ نفس باوجود اپنی نفاست کے بباعث مصاحبت طبیعت ہمنشینون کی سی پیدا کرتا ہے اور گوہر تابناک کو خاک مین ملاتا ہے **بیت** وانکہ نادانی و غفلت وصف اوست

صحبتش مانند زہر قاتل ست۔

نکتہ آدمی بسبب دل گرفتگی کے ہمنشین کی خواختیار کرتا ہے اگر ہمنشین بد ہے تو مصدر بدی کا ہوتا ہے اور جو ہمنشین نیک ہے تو مورد نیکی کا ہوتا ہے **بیت** مہربان کان درمیان جان نشان + دل مدہ الا بجمع سرخوشان + نار خندان باغ را خندان کند + صحبت مردانت از مردان کند **شعر** ربط ناچیز سے کرتے ہین کوئی پاک نہاد + ہو نہ ہم صحبت تار رگ خار اگوہر۔

نکتہ جس شخص کی طبیعت کو میلان اور رجحان طرف خباثت اور نفاق کے ہو یقین جان کہ اُس نے صحبت نیکون کی نہین پائی **رباعی** گر طبع از اہل کرم رم میداشت + میدان بیقین کہ سرکشی کم میداشت + از سجدہ ہیچ کس نے کردا با + گر شیطان صحبت با آدم میداشت۔

نکتہ سخت عادتون اور زشت خصلتون سے بجز نرمی اور ملایمت کے چھوٹنا امر دشوار ہے **بیت** بنرمی جان زدست سخت گیران میتوان بردن + بزیر تیغ ہر گز کس نگیرد خامہ مورا

نصیحت جو شخص صحبت بدون کی اختیار کرتا ہے نیکی سے محروم رہتا ہے **بیت** پر حذر باش اے تقی از یار بد + تا نیند از د ترا در کار بد۔

پند جو شخص مصاحبت مین بدون کی مجالست رکھتا ہے اور ناپسند بدون سے الفت اور محبت کرتا ہے وہ قابل صحبت کے نہین اُسکی قربت سے اجتناب لازم ہے **قطعہ** ہرگز از بد وستی مپسند + کہ رود جاے ناپسندیدہ + تشنہ را دل نخواہد آب زلال + نیم خوردہ دہان گندیدہ

پند جس شخص سے مصاحبت کا اتفاق نہوا ہو اُس سے موافقت خلاف راے اولی الالباب ہے کیونکہ محبت مین ناآزمودہ کی مضرت ہے۔

پند دوست قابل دوستی کے بہم پہنچا کر مراعات حقوق دوستی مین سستی کرکے متنفر کرنا عقلمندی سے بنہایت بعید ہے **شعر** دست وفادر کمر عہد کن + تا نشوی عہد شکن جہد کن

حکمت اگرچہ ارباب دانش کی خمول اور تنہائی کو کمالات سے شمار کرتی ہے لیکن جبتک کہ تحصیل علوم اور اکتساب فنون سے کماینبغی بہرہ اندوز ہو تب تک عزلت گزینی کا نام نہ لے کیونکہ مفتی خرد بدون کسب کمال کے گوشہ نشینی کو بےخردی بتاتا ہے اور قاضی دانش حمق قرار دیتا ہے۔

نصیحت انسان کو ہر شخص سے الفت اور محبت لازم ہے کیونکہ اگر عقلمند ہے اور رضاے ایزدی کا پابند ہے تو لایق دوستی کے ہے اور جو بیمار نادانی کا ہے تو سزاوار مہربانی کا **شعر** خورشید وار دیکھتے ہین سبکو ایک آنکہ + روشن ضمیر ملتے ہر اک نیک و بد سے ہین

حکمت دانائی اسمین ہے کہ آدمیون مین رہکر کارہاے ناشایستہ اور امور نابایستہ سے دست بردار اور برکنار رہے ورنہ عزلت گزینی اور گوشہ نشینی مین کامون نالایق سے اجتناب کرنا نہایت آسان ہے۔

نکتہ جمعیت دل کی بسبب عزلت گزینی کے ہر شخص کو میسر ہو سکتی ہے بشرطیکہ ہم صحبت مفسد و رہزن نہین

نصیحت ارباب دانش کو لازم ہے کہ سادہ رخون سے پرہیز کرین اور گلبدنون سے دور رہین کیونکہ زلف خوبون کی زنجیر پاے خرد کی ہے اور خال محبوبون کا دانہ ہے جال چہرہ یا عقل کا اور غمزے اور رمزین اور حرکات و سکنات اُن کی قفس ہے طایر دانش کا۔

مثنوی چو خواہی کہ قدرت بماند بلند + دل اے خواجہ در سادہ رویان مبند + وگر خود نباشد غرض در میان + حذر کن کہ دارد بہیبت زیان۔

نکتہ بیماری بدن کی کہ ظاہر ہے اور اطبا اُس کے وافر باوجود اسکے کیسی خطا مین وقوع مین آتی ہین اور نیز بسا اوقات مرجاتا ہے پہر رنجوری نفس کی ناپدید ہے اور چارہ ساز اُس کا کمیاب کیونکر مداوا قبول کرے اور علاج پذیر ہو۔

نکتہ صحت نفس کی عبارت ہے کردار شریفہ سے مشرف ہونا اور علالت نفس کی کنایت ہے اطوار رذیلہ مین گرفتار رہنا۔

نکتہ سیاہ روئی رخان کی بسبب دور ہونے نور دنا خلقی کے ہے۔

نکتہ گویائی بدولت ہمنشینون کے حاصل ہوتی ہے ورنہ مدام لب بستہ رہے۔

پند دوست حمیم اور یار غار سے کسی بات کا دریغ نہین چاہیے بلکہ اُس کو ہر چیز سے عزیز رکھنا لازم ہے **فرد** با دوستان مضائقہ در عمر و مال نیست + صد جان فدائے یار نصیحت نیوش کن

نکتہ اگرچہ بیمار رائے اور علیل عقل کے اس سرائے خود نما ور خود پسند مین اپنے آپ کو تندرست اور تو مند جانتے ہین لیکن اطبائے معنی شناس نقش پیشانی سے پہچانتے ہین **شعر** مرد حقانی کی پیشانی کا نور + کب نہان رہتا ہے پیش ذی شعور۔

پند دشمن کے مرنے پر خندہ زن ہونا ور خوشی اور شادی کی انجمن قرار دینا نہایت نامناسب ہے کیونکہ سب کو یہی شاہ راہ درپیش ہے اور ہر ایک اس طریق کا ابن السبیل ہے کُلُّ شَیْئٍ ہَالِکٌ اِلَّا وَجْہَہٗ یعنی تمام شئے فنا ہونیوالی بگر ذات باری۔ **بیت** اگر مرد عدو جائے شادمانی نیست + کہ زندگانی تو نیز جاودانی نیست۔

ہدایت جو شخص بسبب بلاؤن دنیا کے محنت اور مشقت مین مبتلا ہو اُسکو لازم ہے کہ استغفار پڑہے اور توبہ کرے کیونکہ جو تادیب دنیا سے راہ راست نہین قبول کرتا وہ عذاب آخرت مین گرفتار ہوگا **مصرع** وَقِنَا رَبَّنَا عَذَابَ النَّارِ

حکمت دل بستگون کو دنیا کے سزاوار ہے کہ ہمیشہ سرگرم پیشہ رہین تاکہ بسبب بیکاری کے ملامت اہل دنیا کی نہ اُٹھائین اور حاجات دنیوی سے عاجز نہ رہین۔

حکمت جو شخص کہ تارک دنیا نہو بلکہ عین دنیادار ہو تو وہ جہانتک طلب دولت و حشمت اور حصول جاہ و منزلت مین کوشش کرے سزاوار ہے۔

نکتہ طالب دنیا مدام بے آرام رہتا ہے یہان بسبب طلب دنیا کے اور وہان بہمت سستی دین کے **شعر** سگ دنیا پس از مردن بہی دامن گیر دنیا ہو + کہ اُس کُتّے کی مٹی سے بہی کتا گھاس پیدا ہو۔

پند اگر دنیائے دون سے دست بردار نہین ہو سکتا تو محو و مستغرق مت ہو۔
مثنوی دوستان حق کہ بیزار اند ازو + چیست حکمت ہیچ میدانی در و + حب دنیا چون کند بر دل نگاہ + دل چو خار اگر دوش سخت و سیاہ + کور گردد بایقین چشم فقیر + بستہ گردد بعد ازآن در ہائے دین۔

ہدایت تارک دنیا کو لازم ہے کہ آپ کو نیست و نابود اور بے نشان کر دے تا صیاد دنیا سے نجات پائے ورنہ ادنیٰ لوٹ مین مثل صید جستہ کی اپنے پانو مین آپ کلہاڑی مارے **کایت** بے نشانے دار دآزادہ از بلا وارستہ را + دام باشد نقش پائے خویش صید جستہ را۔

نکتہ مداہن دین اور سگ دنیا کا طریقہ ہے کہ ظاہر مین نہایت تملق اور چاپلوسی سے پیش آتا ہے اور ہر بات مین چکنی چپڑی باتین بناتا ہے لیکن باطن مین دل پتھر سے بدتر رکھتا ہے کیونکہ گاہے پتھر سے پانی خروج کرتا ہے اور اُس کے دل سنگین سے سوائے تحصیل دنیا اور مداہنت اور بے رحمی کے کچھ نہین آتا **شعر** سنگین دل ست ہر کہ بظاہر ملایم ست + پنہان درون پنبہ نگر پنبہ دانہ را **فرد** دلمین رکھتے ہین کدورت جو کہ ہین ظاہر مین صاف + زنگ مین آلودہ پایا بیشتر آئینہ کو ×

نکتہ اہل ریا کو دین سے کیا مطلب اور اسلام سے کیا کام اور اُنکے واسطے دفع بلایات اور وظائف اُن کے واسطے رفع آفات کے ہین ورنہ مسجد مین رشوت ستانی کے کیا معنی اور اہل فضل وکمال سے بغض وعناد کا کیا مطلب **بیت** کجا اہل ریا را آگہی از درد دین باشد + کہ خوانند از پئے فوت نماز این قوم یسین را۔

نکتہ جس شخص کو دو باتون کا اختیار دیا جائے اُس کو چاہیے کہ آسان کو اختیار کرے تاکہ بخوبی تمام انجام دے۔

ہدایت جو شخص کہ دو بلاؤن مین گرفتار ہوا ور نجات اُن سے بدون قبول کرنے

ایک کے غیر ممکن تو اُس کو لازم ہے کہ آہنوان اور سہل تر کو اختیار کرلے۔

نکتہ جو شخص کسی کام کے حاصل کرنے مین متردد ہو تو اُس کو لازم ہے کہ ایسی جانب اختیار کرے کہ بے آزار حاصل ہو۔

حکمت حکیم مت شمار کر اُس شخص کو کہ ساتھ کسی لذت کے لذائذ دنیا سے شاد ہو یا بسبب کسی مشقت کے اُس کی مشقتون سے ناشاد ہو۔

نصیحت انسان اگر کسی بلامین مبتلا ہو تو اُس کو لازم ہے کہ اُس کے دفع ضرر مین حتی الوسعت کوشش کرے اور مضطر ہو کر دروازہ چارہ سازی کا بند نکرے **اشعار** ہنگام سختی مشو نا امید + کہ ابر سیہ بار د آب سپید + در چارہ سازی برخود مبند + کہ بسیار سختی بود سود مند۔

حکمت حال مصیبت زدون کا وہ شخص خوب جانتا ہے کہ جو کسی بلا مین مبتلا ہوا ہو خصوصا اُس مصیبت کا کہ جس مین آپ گرفتار رہا ہو **مصرع** پریشان کی پریشانی پریشان خوب جانے ہے۔

حکمت تمام جہان کا پہلوان نزدیک ارباب کیاست کے وہ شخص ہے کہ بروقت غصہ کے نفس اتارہ کو مغلوب کرے اور عقل کو غالب رکھے **بیت** برے موذی کو مارا نفس امارہ کو گر مارا + نہنگ و اژدہا و شیر نر مارا تو کیا مارا۔

نصیحت غصہ کی حالت مین بردباری اور حلم نہایت ضرور ہے کیونکہ مغلوب الغضب مین حیثیت کا غلبہ ہوتا ہے اور بسبب اُس کے افعال ناشایستہ اور اقوال نابایستہ حیز ظہور مین جلوہ گر ہوتے ہین۔

علامت زور آور وہ ہے کہ جو قوت غضبی اور شہوی کو مغلوب کرے۔

نکتہ آتش غضب کی پہلے صاحب غضب کو جلاتی ہے بعدہ شعلہ اُس کا طرف دشمن کی توجہ ہوتا ہے گاہے دشمن تک پہنچتا ہے اور گاہے اثنائے راہ مین ہوا ہو جاتا ہے۔

حکمت ارباب دانش کو لازم ہے کہ ایام جوانی ہین دونون جہان کے کام بخوبی تمام انجام دین تاکہ بعد کو کف افسوس ملنے سے باز رہین مگر امور دین کو دنیا پر ترجیح واجب ہے **نظم** جوانا رہ طاعت امروز گیر + کہ فردا جوانی نیاید ز پیر + من آن روز را قدر نشناختم + بدانستم اکنون کہ در باختم۔

کیاست فیض یابان درگاہ مبدء فیاض کی سیر چشمی کو دوست رکھتے ہین آپ کم کہاتے ہین اور ون کو زیادہ کہلاتے ہین اور غیرون کے کہلانے کو غنیمت شمار کرتے ہین بلکہ اُن کے ممنون منت اور مرہون احسان ہوتے ہین اسواسطے کہ وہ جانتے ہین کہ تمام اپنی قسمت کا کہاتے ہین ہمارا نام ہوتا ہے **قطعہ** ہر کرا مینی ابا لیی روزی خود مے خورد + گر ز خوانِ قسمت یا باشد ز خوان خویشتن + پس ترا منت نہ مہمان داشت باید بہر آنکہ + مے خورد بر خوان احسان تو نان خویشتن **رباعی** اپنی قسمت کے سوا کہاتا نہین کوئی بشر + اپنے گہر مین بیٹہکے وہ کہاے یا اورون کے گہر اُن کا تو مرہون احسان ہو جو کہاے تیرے ساتہ + یعنی کہاتا ہے وہ اپنا تیرے دسترخوان پر اندر ز طریقہ مہمان نوازی اور حتی الوسع خدمت گزاری نہایت خوب ہے ادنی فائدہ اُس کا یہ ہے کہ تجہکو سخیون مین شمار کرتا ہے اور اپنا مقسوم کہاتا ہے **بیت** شکر بجا آر کہ مہمان تو + روزی خود میخورد از خوان تو۔

حکمت فیض مبدء فیاض کا سب پر یکسان ہے لیکن بے استعدادی اور عدم رسیدگی وقت کی سد راہ ہے چنانچہ فعل کوزہ گر کا راستی پر اس گفتار کی شاہد ہے **بیت** ہر چہ ہست از قامت ناساز بے اندام ماست + ورنہ تشریف تو بر بالاے کس کوتاہ نیست + **شعر** عام ہین اُس کے تو الطاف شہیدی سب پر + تجہسے کیا ضد تہی اگر تو کسی قابل ہوتا + **فرد** فیض کو عالم بالا کے ہے شرط استعداد + قطرہ یکجاے طبا شیر ہے یکجا گوہر۔

پیشکہ مرنا ساتھ توقیر اور عزت کے بہتر ہے جینے سے مذلت کے **بیت** بسے مرگ بہتر ازین زندگیست + برین زندگانی بباید گریست۔

نکتہ انسان کہ پیرایہ شعور سے عاری ہے شعار اُس کا ضائع کاری ہے **مصرع** شرط سلیقہ ہے ہر ایک امر مین۔

حکمت انسان بباعث طلب آرزو کے ہر حال مین اپنے آرام کا دشمن ہے اسواسطے کہ اگر گھر مین موجود ہے تو خیال سفر اور غریب الوطنی کا رکھتا ہے اور جو سفر مین ہے تو دل خار خار اور سینہ فگار گھر آنیکی تمنا مین مرتا ہے غرض کہ ہمیشہ سفر اور حضر مین راحت سے بے بہرہ اور بے نصیب ہے **بیت** کبھی نہ چین سے رہنے دیا تمنا نے + خراب وخستہ مین اس دل کی آرزو سے رہا +

ہدایت خُردون کو ایام خردی مین اتباع بزرگون کا نہایت ضرور ہے ورنہ فلاحت اور راحت سے دور اور محنت اور مشقت سے قریب ہونگے **فرد** مکن درین چمنم سرزنش بخودروئی + چنانکہ پرورشم میدہند میرویم۔

نصیحت متکلم کو لازم ہے کہ جب تک کلام کو میزان دانش مین نجانچ لے اور ترازو کے خرد مین نتارے زبان آشنا کرے کیونکہ بسا اوقات سخن بے تامل باعث شرمندگی کا ہوتا ہے **شعر** تا نیک ندانی کہ سخن عین صوابست + باید کہ بگفتن دہن از ہم نکشائی۔

حکمت دروغ گوئی مانند زخم خندہ دندان نمائی ہے اگرچہ زخم بھر آتا ہے لیکن داغ نہین جاتا ہے **شعر** وگر نامور شد بقول دروغ + دگر راست باور ندارند ازو +

نکتہ زخم تیغ وسنان کا بھر آتا ہے لیکن زخم کلام کا مانند زخم دہان کی مدام تر رہتا ہے

نکتہ زخم دہان کے واسطے کوئی مرہم بہتر سکوت سے نہین۔

نصیحت اگر سلامت درکار ہے تو زبان کو بے ضرورت سخن آشنا کر کیونکہ اکثر آفت زیادہ گوئی سے آتی ہے **بیت** بے زبان باش اگر میل فراغت داری

طفل اشک ست ز تکلیف دبستان آزاد۔
حکمت تصاویر موجودات کا احوال آئینہ خیال مین ملاحظہ کرنا مانند کیفیت صورتون کی ہیولی مین مشاہدہ کرنا ہے **شعر** جلوہا دار د مقام اعتبارات وجود + رنگ ما در آئینہ اگر دید صورت دیگر ست +
نتیجہ ہر حال کو ایک طور پر شمار کرنا نہین چاہیے۔
آگاہی اہل زمانہ کو بخوبی تمام آزمایا ارباب حیا کو اصحاب سخا پایا **مصرع** آنرا کہ حیا بیش سخا بیشتر ست۔
حکمت آدمی دنیاے دون مین مانند مسافر موسم گرمی کی ہے کہ وقت شدت گرمی کی سایہ ڈھونڈ کر بیٹھ جاتا ہے کچھ دیر کے بعد اپنی راہ لیتا ہے **بیت** مانند بوے گل چمن روزگار مین + رہنی کی ایک دم بھی یہ عمر روان نہین۔
ہدایت حالت تنگدستی اور صورت مفلسی مین انسان کو صبر درکار ہے تاکہ مانند دنیاے دون کی آخرت کی نعمتون اور لذتون سے محروم نرہے **بیت** صبر بہتر مرد را از ہرچہ ہست + تا بیابد بر مراد خویش دست + **شعر** کلید در گنج مقصود صبر ست + در بستہ آنکس کہ بکشود صبر ست۔
پند ارباب دانش عذر کو اہل عذر کے درجہ اجابت بخشتے ہین **بیت** گنہ گار اعذر نسیان بنہ + چو زنہار خواہد تو زنہار دہ۔
پند اہل خرد کا طریقہ ہے کہ جس شخص کو کوئی گناہ معاف فرماتے ہین اُس کا اظہار غیرونکے روبرو نہین کرتے۔
پند جسقدر کہ گناہ بزرگ تر ہوگا فضیلت عفو کرنیوالی کی زیادہ تر ہوگی **بیت** گر عظیم ست از گنہ گاران گناہ + عفو کردن از بزرگان اعظم ست۔
پند اگر بخشش ایزدی درکار ہے تو لوگون کے جرایم عفو کرالا حدود اللہ **بیت**

اگر توقع بخشایش خدا داری + زروے عفو و کرم بر گنا ہگاران بخش

نکتہ جس شخص کی طبیعت جس عادت پر مجبول ہوتی ہے اُس کا انقلاب امر دشوار ہے پہاڑ کا ٹلنا ممکن ہے پر خصلت کا بدلنا غیر ممکن۔

ہدایت خصلت بد کی عادت مت کرو ورنہ خصلت بد طبیعت مین بیٹھ کر قیامت تک نہین نکلتی **بیت** خوے بد در طبیعتے کہ نشست + نرود تا بوقت مرگ از دست۔

نصیحت انسان بسبب خوے بد کے جہان جاتا ہے خواری اُٹھاتا ہے کامون کو خراب کرتا ہے لوگون کو رنج دیتا ہے آپ خراب و خستہ و برباد رہتا ہے **شعر** اگر زدست بلا بر فلک رود بدخو + زدست خوے بد خویش در بلا باشد۔

حکمت موذی کی گوشمالی مین مخلوق کی راحت متصور ہے جہانتک موذی کی بیخ کنی ہو بہتر ہے **شعر** موذیون پر قہر یارب لطف سے خالی نہین + کیا مزا دیتا ہے لگنا خانۂ زنبور کا

نکتہ اکثر سادہ لوح تقلید پرست جو فروش گندم نمایون کی واسنانون نے اصل کو دانشمندی تصور کرتے ہین اور ہمیشہ زیان اور نقصان اُٹھاتے ہین **مثنوی** اے تو نابینا بجو بینا ے راہ + تا نیفتی از سر عمیا بچاہ + کور کورانہ جوید از کور دگر + در چہ او بار افتند زود تر + خلق را تقلید شان برباد داد + ہفتصد لعنت برین تقلید باد۔

نکتہ جو بزرگون سے ایسی بات ظہور مین آے کہ میزان عقل اور نقل مین پوری نہ اُترے اُس سے تمسک کرنا بھی خطا ہے **مصرع** خطاے بزرگان گرفتن خطاست۔

نکتہ نکوہش تقلید کی بنا ازمند دلیل کی نہین اگر خوب ہوتی تو انبیا کیون اپنے آبا اور اجداد کی پیروی کو ترک کرتے اور کیون درپے تحقیق ہوتے **شعر** رتبہ تحقیق ملتا ہے کوئی تقلید سے + کیا خلیل اللہ سے نسبت ہے آتش باز کو۔

حکمت ہر شخص کے ضمیر مین مضمر ہے کہ راستی اور درستی نہایت خوب ہے اور نہایت محبوب گفتار موافق کردار کے ہو اور کردار مطابق گفتار کے مگر دانا کرتا ہے نادان نہین

اس سے خوار رہتا ہے۔

حکمت عقلمند اور بے وقوف دونون ایک ہی کام کرتے ہین مگر فرق اتنا ہی ہے کہ خردمند اول مین کر لیتا ہے اور احمق بعد خواری اور خرابی کے **بیت** آنچہ داناکند کند نادان + لیک بعد از قبول رسوائی۔

نکتہ اگرچہ کامروائی ظاہری اور باطنی اور مقصد وری صوری اور معنوی فرمان برداری اور ستایش گری اور شکر گزاری مین اللہ سبحانہ وتعالیٰ شانہٗ کی منصور ہے لیکن سعادتمندی فرزندون کامگار اور بہروزی صاحبزادون برخوردار کی اس مین ہے کہ نیکون کے چال چلن کو اختیار کرین اور ماباپ کو راضی اور شاد رکھین **شعر** جنت کہ رضاے مادر آن ست + اندر تہ پاے مادران ست۔

حکمت جہان آفرین نے ہر صاحب صورت کو باندازہ محل اور مادہ اُس کے لباس آفرینش کا عطا فرمایا پس ہر شے اپنے محل پر سزاوار تحسین وآفرین ہے **بیت** قسمت کیا ہر شخص کو قسام ازل نے + جو شخص کہ جس چیز کے قابل نظر آیا۔

پند آدمی کو ہر امر مین تعمق نظر اور غور وفکر بیشتر چاہیے اسواسطے کہ کوتاہ نظری اور کم بینی اکثر زیان کرتی ہے۔

نصیحت خردمند ہر نیک وبد کے ساتھ سخاوت اور کرم سے پیش آتے ہین اسواسطے کہ نیک کے دینے کو ثواب سمجھتے ہین اور بد کے دینے کو دفع ضرر **شعر** بد ونیک را بذل کن سیم وزر + کہ این کسب خیر ست وآن دفع شر۔

نکتہ خاموشی صدف سینہ کو جواہر اسرار سے مالامال کر دیتی ہے **بیت** سینہ ہارا خامشی گنجینۂ گوہر کند + یاد دارم از صدف این نکتۂ سربستہ را۔

حکمت جو شخص عیب غیرون کے حیز بیان مین لاتا ہے صاحب معایب کو رسوا کرتا ہے اور آپ کو پایۂ اعتبار سے ساقط۔

نکتہ روح انسانی ایک جوہر بسیط ہے اور بجہت لطافت کے جمیع اشیا پر محیط ہے۔

ہدایت قدر ہر شخص کی حسب مرتبہ مناسب ہے۔

حکمت شخص بے قدر کا مرنا جینے سے بہتر ہے **شعر** ہر کرا قدر نباشد در جہان + زندہ مشمارش کہ ہست از مردگان۔

نصیحت اپنا بار اوروں پر ڈالنا اور آپ کو سبکدوش رکھنا خرد کے نزدیک معیوب ہے بلکہ دانش ایسے جینے کو مرنے سے بدتر شمار کرتی ہے **شعر** مگیر دامن الیاس گرداب بلا بین ہم + کہ بدتر از غریق شدن در گرداب ہے جینا سہارے کا۔

نکتہ اس زمانے مین بخل موجود ہے اور سخاوت مفقود **بیت** سخاوت جسکو کہتے ہین کہان ہے وہ زمانہ مین + بخیلون کی بدولت رہگیا ہے نام حاتم کا۔

نکتہ اگر اہل حاجت نہوتے تو اہل دول بے قدر رہتے **بیت** اہل حاجت کی بدولت ہوتی ہے منعم کی قدر + مرتبہ بے شک ہے یکسان خاک اور اکسیر کا۔

نکتہ جس پیشہ ور کو اپنے پیشہ مین دست بالغ حاصل ہو اُس کو فیض مبدء فیاض کا تصور کرنا چاہیے اور شکرانہ ایزدی بجالانا لازم ہے۔

نکتہ مآل کارشناس ستم نہین دیکھتا اور سختی کو زمانے کی باد صرصر جانتا ہے **مصرع** مرد آخر بین مبارک بندہ ایست۔

نصیحت جو شخص نصیحت کرے اُس کو لازم ہے کہ پہلے آپ اُس نصیحت پر عمل کرے ورنہ اس بیت کا مصداق ٹہیریگا **بیت** وعظ گوئی خود بیاری در عمل + چشم پوشی ہیچو شیطان دغل۔

نصیحت جس شخص کو جانے کہ نصیحت کو ضائع کرے گا اور دل دیکر نہ سنے گا اُسکو نصیحت مت کر **بیت** گرچہ دانی کہ نشنوند بگوے + ہرچہ دانی تو از نصیحت و پند۔

ہدایت قابل توصیف کے وہ شخص ہے کہ جس کے فایدہ مین نقصان غیرون کا تصور نہو

اُس سے بر کنار رہے۔

نصیحت نصیحت گیری اور پند پذیرین سن وسال اور دولت ومال پر نظر نہین کرنی چاہئے بلکہ خُرد سال اور کنگال کی حق بات کو بہت جلد قبول کرنا لازم ہے تاکہ آپ کو منفعت ہو اور غیروں کو رغبت **شعر** نصیحت کہمت بشنو و بہانہ مگیر + ہر انچہ ناصح مشفق بگویدت بپذیر

نکتہ کاروبار مین سہولت اور آسانی درکار ہے کیونکہ جو کام مین سختی اختیار کرتا ہے مشقت اور مصیبت مین گرفتار ہوتا ہے **شعر** گفت آسان گیر بر خود کارہا کز روے طبع سخت میگیرد جہان بر مردمانِ سخت کوش۔

نصیحت جسکو کتمان راز دشمنون سے مد نظر ہو اُسکو چاہئے کہ اُس راز کو اپنے دوستون سے پوشیدہ اور مخفی رکہے **شعر** تا باندر راز از دشمن نہان + سر خود با دوستان کمتر رسان

ہدایت جو شخص کہ تیرے عیب تجہپر ظاہر کرے وہ محسن ہے تو اُسکا احسان مان کیونکہ اُسنے تجہکو چاہ تاریکی سے نکالا اور راہ نورانی پر ڈالا **بیت** جز آنکس ندانم نکوگوے من + کہ روشن کند بر من آہوے من۔

نکتہ جو شخص سخن غیر کا خوش اسلوبی سے موقع پر بیان کرتا ہے وہ دانائی کو اپنی اور صاحب سخن کی جِلا دیتا ہے **مصرع** ہر سخن وقتے و ہر نکتہ مقامے دارد۔

نکتہ جو شخص شعر کو دوسرے کے درست پڑہتا ہے یا تضمین عمدہ کرتا ہے تو مزہ صاحب شعر کا اور اپنا دوبالا کرتا ہے

نصیحت جس کو یہ منظور نظر ہو کہ میرا عیب آدمیون پر ظاہر نہو تو اُسکو چاہئے کہ لوگوان کی پردہ پوشی کرے اور اُن کے عیب نہ بکہانے **بیت** اے برادر پردہ در مردم مدر + تا ندرد پردہ ات شخص دگر۔

ہدایت جو شخص نصیحت نہین مانتا وہ پشیمان ہوتا ہے۔

ہدایت جس شخص کو منظور ہو کہ مین پشیمان نہون تو اُسکو چاہئے کہ بدون مشورے

دوستو ہیچ کوئی کام نکرے **بیت** با ہوائے دل مکن زنہار کار — تا نیاید دست تو پیچ بار

نکتہ سرمایہ زیان کاری کا خود پسندی اور ناہنجاری ہے —

نکتہ آفریدگار نے مال کو جان کا خدمتگار قرار دیا ہے پس مالدار کو لازم ہے

کہ جو کام مال سے نکلتا جاے جان کو خطرے مین نڈالے۔

نکتہ عشق آفتش ہے اور بلا پیشہ۔

نکتہ وصل یار درد عاشق کی دوا ہے۔

پند اگر آرام جان جہان مین منظور ہے تو نیک و بد سے اہل جہان کے تعرض مت کر

نکتہ جو چیز آدمی کو محنت اور مشقت سے حاصل ہوتی ہے اُسکو نہایت عزیز رکھتا ہے۔

نکتہ تمام مخلوق بحکم مصلحت طبعی کے اپنے کاروبار مین ایک دوسرے کی طرف محتاج ہے

نکتہ شاہد مقصود کو حجلۂ آغوش مین وہ شخص لاتا ہے جو تیغ بلا کی سپر بنا تا ہے۔

نکتہ اگر طریق حزم کا مانند حزمندون کی چلا چاہتا ہے تو ہر ہوا ے حوادث سے

مانند برگ بید کے لرزان مت ہو۔

نکتہ زر و سیم وسیلہ ہے عشرت تن کا۔

نکتہ زر و سیم کی اسواسطے قدر ہے کہ اُسسے حاجت روائی میسر ہے ورنہ یہ بھی پتھر ہین۔

نکتہ جسقدر جس چیز سے حاجت روائی ہے اُسیقدر اُس چیز کی قدر اور منزلت و خواہش ہے

نکتہ ظاہر کرنا اسرار غیبی اور روشن ہونا رموز باطنی کا موقوف ہے تحریک پر دل کے

نکتہ جو اوروں کے ننگ و ناموس کا خیال رکہتا ہے اور اُسکے ننگ و ناموس کا خیال رکہینگے

نکتہ سخن بے حجت اور دلیل کے درجۂ پذیرائی نہین پاتا۔

نکتہ صبر اگرچہ گران رکاب ہے لیکن تازیانۂ شوق اُسکو نہایت جلد سبک عنان کرتا ہے

نکتہ نرخ متاع فراوان کا اگرچہ مانند جانکی گران مایہ ہو ارزان ہوتا ہے۔

نکتہ اعتراض عبارت ہے نافہمی سے خواہ معترض کی ہو خواہ معترض علیہ کی۔

نکتہ جس شخص کو جس چیز کا شوق ہوتا ہے اُس شخص کو اُس چیز کے حاصل کرنے میں رہنما ور رہبر کی احتیاج نہیں **بیت** شوق در ہر دل کہ باشد رہبرے در کار نیست + سیل بے رہبر بدریا می رساند خویش را۔

نکتہ جو شخص کسی چیز کا طالب ہوتا ہے اُس کو ہر چیز رہنما ور ہادی بنجاتی ہے **شعر** ہیچو آتش ہر کرا در دِ طلب در سر بود + ہر خس و خاری بسوی مدعا رہبر بود۔

نکتہ مال مثال باران کی ہے جیسی جگہ جاوے گا ویسا ثمرہ دکھاویگا ور ثمر لاویگا **شعر** باران کہ در لطافت طبعش خلاف نیست + در باغ لالہ روید و در شور بوم خس۔

نکتہ دانا آپ کو نادان سے بھی کمتر جانتا ہے **بیت** گرچہ دانا باشی و اہل ہنر + خویش را کمتر ز ہر نادان شمر۔

نکتہ آزاد مرد مانند سرو آزاد کی ہمیشہ شاد رہتا ہے نہ خزان کا ڈر رکھتا ہے نہ بہار کی خوشی **شعر** گرت ز دست بر آید چو نخل باش کریم + ورت ز دست نیاید چو سرو باش آزاد

ہدایت جس شخص کو اپنی قدر و منزلت منظور ہو تو اُس کو لازم ہے کہ اور ونکی قدر و منزلت پیش نظر رکھے تا کہ لوگ اُس کے مرتبے کو لحاظ رکہیں **شعر** قدر مردم را شناس اے محترم + تا شناسد دیگرے قدر تو ہم۔

نکتہ عوام کالانعام بباعث ادراک منفعت کے سیاہ درونوں اور کور باطنوں کو بزرگ اور سترگ بیان کرتے ہیں اور صدق وعن السبیل کی مصداق بنتے ہیں **مثنوی** خادمان گویند این شیخ زمان + چشم پوشیدست از خلق و جہان + شیخ را لاہوت باشد منزلش + شد فنا ذات لقا شد حاصلش + اے خوشا مدگوے چندین ابلہان + رہبر نا شد رہبر نا شدر ہزنان۔

نکتہ تیرہ درون چشمہ نور کو کہ مانند ذرہ طور کی پر نور ہے بسبب فقدان بصیرت کے سراسر ور جانتا ہے **بیت** گر نہ بیند بروز شپر چشم + چشمہ آفتاب را چہ گناہ۔

شعر کور باطن کو ہو کیا جوہرِ دانش کی شناخت + کہ پر کہتا نہین جز دیدہ بینا گوہر

نکتہ خوبروے صدور بدی کا ایسا ہے کہ جیسے انسان سے حیوان پیدا ہونا **شعر**

جو ہر خوب کو درکار ہے آرایش خوب + خوب تو آپ کی خوبی سے ہے ٹہرا گوہر **شعر**

ہو جو محبوب خوب رو بدخو + صاف عالم ہے اُس مین حنظل کا۔

نکتہ اپنے مذہب کو ہر شخص بہتر جانتا ہے اور سایر مذاہب پر ترجیح دیتا ہے بلکہ باقی مذہبو نکی نسبت بطلانکا اعتقاد رکہتا ہے۔

نکتہ قبلہ ہر شخص کا جاے خارق عادات ہے لیکن حق وہ کعبہ ہے کہ غیر جنس او امر الہی سے ثابت ہو۔

نکتہ اختلاف مذاہب کا بجہت متعلقات ضمایر کی ہے و لیکن حق واحد ہے۔

نکتہ پابندی اپنے مذہب کی ہر شخص کو باعث تقلید کے ہے ورنہ حق مثل آفتاب نصف النہار کے روشن اور ظاہر ہے اور دانش ہادی اور رہبر

نکتہ سماعت معذرت یاوہ کی درگاہ مجازی مین نہین تو بارگاہ حقیقی مین کیونکر کارآمد ہوگی

نکتہ ہر گروہ اپنی روش کو پسند کرتا ہے کیونکہ اگر پسند نہین کرتا تو پابند اُس روش کا کیون رہتا لیکن قابل پسند وہ روش ہے کہ جس کو دانش پسند کرے

نکتہ ظہور بخشش کا عالم وجود مستعار مین بسبب گیرندون کے ہے اگر لینے والے نہ لیتے یا موجود نہوتے تو بخشش بالکل مفقود ہوتی۔

نکتہ سخی کو احسان لینے والے کا ماننا چاہیے کیونکہ اگر گیرندہ نلیتا تو سخی کیونکر ہوتا اور سخی کون کہتا۔

نکتہ پہلے سر کے بال سفیدی پذیر ہوتے ہین کیونکہ ریش اور مونچہین بعد کو ہین اور سفیدی کے آتے ہی جوانی اپنی راہ لیتی ہے بلکہ زندگی بہی جواب دیتی ہے **بیت**

جوانی شد و زندگانی نماند + نماند کسے چون جوانی نماند۔

نکتہ مسافر عمر او شام جوانی کے واسطے سفیدی اور پیری کوس رحلت اور تنبا شبیہ صبح ہے **بیت** خواب غفلت سے ہویدا ر کہ آئی پیری نہین مہتاب یہ ہے روشنی صبح رحیل۔

نکتہ ہر گروہ حیوان مین عشرت نر کی مادہ پر اور مادہ کی نر پر موقوف ہے خاص کر آدمی زاد بجہت کثرت آرزو کے زیادہ اپنے جفت کا شیفتہ اور فریفتہ ہے۔

نکتہ جہان کہ سخن خوب اور کلام خوش اسلوب کی بے قدری ہو وہان خاموشی بہ نسبت گفتار کی بدرجہا بہتر اور خوشتر ہے۔

نصیحت جو سخن کہ تمسخر آمیز اور خندہ خیز ہو اُس سے نزدیک دانش کے سکوت اور پرہیز بہتر اور خوبتر ہے۔

حکمت جو بات کہ گزرے اُس کی تکرار سے کیا فایدہ

نصیحت اپنی توصیف آپ کرنی نہایت مذموم ہے۔

نصیحت اپنی اہل خانہ کی تعریف غیرون کے روبرو بیان کرنی نہایت قبیح ہے

دانش مراد پر اولاد کے رہنا اور اُس سے توقع رکھنا دانش سے نہایت بعید ہے

نکتہ اولاد کی پرورش اور محبت اُس کی طبعی ہے کسی امید پر موقوف نہین اگر انسان مین کہیگے تو باقی حیوانات مین کیونکر بنے گی۔

پند شخص آزمودہ سے حسن ظن رکھنا چاہیے۔

پند ناآزمودہ پر اعتماد کلی کرنا دور از دانش ہے۔

تجربہ جو آزمودہ کو آزماتا ہے ندامت اُٹھاتا ہے **بقولیکہ** آزمودہ را آزماید آزمود۔

نکتہ جس سال کہ میوہ کثرت سے پیدا ہوتا ہے شاداب اور شیرین کم ہوتا ہے باعث کم شادابی اور شیرینی کا بادی الراے مین زیادتی پیدایش کی معلوم ہوتی ہے

نکتہ اگر ستم شکم کا نہوتا تو کوئی پرندہ دام مین صیاد کے نہ آتا بلکہ صیاد آپ جال نہ پھیلاتا۔

ہدایت درویش ضعیف الحال کا احوال مت استفسار کر کیونکہ خصوصاً ایام قحط مین لیکن بشرطیکہ کچھ دے یا دلاوے۔

ہدایت بار احسان حتی الوسع کسی کا مت اٹھا خصوصاً فرومایون کا **بیت** قبول انعام بد معاشان بخود گوار اگیر بیدل * کہ میشود این گلوخراشان چو استخوان ز نوالہ پدید

پند جس چیز مین منفعت مضرت حال یا استقبال کا ہو اس چیز سے احتراز واجب ہے۔

نکتہ گستاخ کرنا عوام الناس کا نہایت خراب کرتا ہے۔

ہدایت انسان کیا حیوان ہے کہ جو آپ شکم سیر سوئے اور ہمسایہ بھوکھا رہے۔

نکتہ اہل حاجت کو مایوس کرنا نہین چاہیے **مصرع** ہر کجا دردیست درمانش مقرر کردہ

نکتہ بات نیک کہنا گویا صدقہ دینا ہے۔

پند حق حقدار کا نگاہ رکھنا واجب ہے۔

پند خرچ مقدار مقدور کے کرنا سزاوار ہے۔

پند کام جس شخص کا کرنا منظور ہو تو اس شخص کے اندازہ اور مقدار کی موافق کرنا لائق اور سزاوار ہے۔

پند سائل کو اپنے حوصلہ کی موافق دے یا اس کے مرتبہ کی مطابق۔

پند زمانہ لایق اعتماد نہین **فرد** بیک ساعت بیک لحظہ بیکدم * دگرگون میشود احوال عالم

نکتہ جوانمردی اختیار کرنا کار جوانمردون کا ہے۔

نکتہ کلمہ حق ہر شخص کے دل مین گھر کر لیتا ہے گو تعصب اظہار حقیقت کو مانع ہو۔

نکتہ اگر بعد جاننے حق کے حق کو نہین مانیگا تو گمراہ ہوگا کیونکہ بعد ہدایت کے ضلالت ہے

حکمت جس چیز کے معلوم ہونیکا تجھکو یقین ہو اس کے دریافت کرنے مین جلدی مت کر

نکتہ جو شخص کہ بیم و امید مین بسر کرے گا دین و دنیا کو شاداب و سیراب رکھے گا۔

نکتہ دو شخص پاس سے قاضی کی راضی نہین آتے۔

نکتہ کلام قاضی حکم وردکا رکھتا ہے ہر شخص کے کان کا آویزہ نہین ہو سکتا۔
پند سائل موافق اپنے یا مطابق حوصلہ مسئول عنہ کے سوال کرے تاکہ دینے لینے بیزاری ذریعہ نہو۔
علامت شہر وہ ہے کہ جہان اقسام اقسام کے پیشہ ور اور انواع کے ہنر پیشہ موجود ہون اور گوناگون اور بوقلمون کی اشیا بہم پہنچتی ہون۔
آگاہی دریا کا اطلاق اُس پر صادق آتا ہے کہ جو تمام سال روان رہے۔
سواد جدائی ممالک کی بسبب زبان یا بیابان یا بجہت دریا یا کوہستان کے حیز وقوع میں جلوہ نما ہوتی ہے۔
پند جو شخص باوجود نیک جاننے کے بدی کا مشورہ دے وہ خاین ہے۔
نکتہ تعبیر خواب عالم تفاول سے ہے پس باین جہت خواب کو عالم خیر خواہ اور نیک اندیش کے روبرو پیش کرنا مناسب ہے تاکہ فال نیک سے خوشحال کرے **بیت** مزن فال بد کاورد حال بد + مبادا کسے کو زند فال بد۔
نکتہ سخاوت امانت گزاری ہے اور دین دیرین سے سبکساری۔
نکتہ جو شخص حسب تمنے کی افراط مین پرورش پاتا ہے وہ اُس کی کم قدر کرتا ہے اور ہمیشہ اُس سے سیر چشم رہتا ہے۔
پند خنجر دل پاش اور سینہ خراش کو تو اول لب آشنا مت کر۔
حکمت جو شخص کہ ادنی ادب کے پذیرائی مین انحراف کرتا ہے اشد عذاب مین گرفتار ہوتا ہے
نصیحت تنہا سفر کرنے مین جان و مال کا خطر ہے **مصرع** باشد ت رفتن سفر تنہا خطر
ہدایت مسافر کو حالت مسافرت مین سونے سے نہایت پرہیز لازم ہے **بیت** لکھا ہے بوعلی نے آب زر سے + کہ سونے سے مسافر کو خطر ہے۔
پند سفر مین بلکہ نیز حضر مین احتیاط ہر امر کی نہایت ضرور ہے۔

پند ہر امر کی تجویز و تدبیر مین مرد پیر اور مصلح اور تجربہ کار و خرد مند کو شریک کرنا لازم ہے تاکہ رائے صایب سے راہ خیر کی ہدایت کرے

نکتہ زندگی برباد ہے اُس زمانے مین کہ نیکی کر سکتا ہے اور نہین کرتا۔

حکمت عالی ہمت تنگی اور فراخی کو زمانے کی یکسان تصور کرتا ہے اور اپنی عادت مین تبدل اور تغیر کو کسی حال مین راہ نہین دیتا۔

حکمت جو شخص آدمیون پر رحم نہین کرتا خداوند زمین و زمان اُسپر رحم نہین کرتا۔

حکمت بہتر نیکون کا وہ شخص ہے کہ جو غیرون کو نفع حتی الوسع پہنچاے۔

علامت جوانمرد وہ شخص ہے کہ احسان کرے اور بیان نکرے۔

علامت دانا وہ ہے جو وقت کے موافق کام کرنے مین کار فرما ہو۔

علامت صاحب سخن اور سخندان وہ ہے کہ جو بات کہے سمجھکر کہے۔

علامت خوشوقت وہ ہے کہ جو ساتھ فوت دنیا کے ملول نہو۔

علامت آسودہ وہ ہے کہ جو بیم و امید سے فارغ ہو۔

علامت بےغم وہ ہے کہ جو کسی کو آزار ندے۔

حکمت جو شخص کہ زیر دستون پر رحم نہین کرتا پنجہ مین ظالمون زبردست کے پھنستا ہے

علامت حسین اور جمیل وہ شخص ہے کہ لباس علم و عمل سے پیراستہ اور حلیہ حیا اور حسن اخلاق سے آراستہ ہو۔

نکتہ واژگونی سر کا اشارہ ہے کہ آدمی کو آدمی سے سوال کرنا ناروا ہے کیونکہ جسکا کاسہ خود اوندھا ہے وہ دوسرے کو کیا دے گا۔

نکتہ جو کہتم عدم سے وادیٔ ہستی مین آتا ہے اول ہی دم مین توسن عمر روان کا شہسوار ہو جاتا ہے اور راہ عدم کے طے کرنے مین ایسا سرگرم ہوتا ہے کہ توسن عمر کے دمبدم تازیانے دم کے لگاتا ہے۔

نکتہ دم کی آمد و رفت کا اشارہ ہے کہ جو صاحب دم آتا ہے اُسکو ایکدن غار عدم مین جانا ہے۔

نکتہ باعث غم کا دم ہے کیونکہ جب دم نہ تھا غم نہ تھا **مصرع** غم رہا جبتک کہ دم مین دم رہا

نکتہ حرکت نبض کا ایما ہے کہ یہ دار ناپائدار لایق سکون نہیں۔

نکتہ عدم ثبات پر اس دار ناپائدار کے صاف یہ بات دال ہے کہ سقف افلاک کی شبیہ بلند حباب کے ہے

نکتہ ہلال اور بدر کے دیکھنے سے صاف ظاہر ہے کہ کبھی ترقی ہے کبھی تنزل ہے۔

نکتہ گردش آسمان کی یونہی نہیں بلکہ اسمین یہ مضمون مطوی ہے کہ جہان جاے سکونت نہیں

علامت خوشخو وہ ہے کہ جو بد دن کو نیکی سے یاد فرماے۔

حکایت ایک بزرگ بطور گلگشت کے تشریف فرماتے اثناے راہ مین لب سڑک ایک سیاہ سگ مردہ کرم خوردہ بوسیدہ پڑا تھا لوگون نے کہا کیا بُری بو آتی ہے صورت کیسی بدنما ہے کیا بے موقع پڑا ہے آپ نے فرمایا کہ دانتون کی سفیدی کیا ہی خوب ہے

نکتہ جس شخص کو ہر دل عزیز ہونا منظور ہو اُسکو لازم ہے کہ خود بینی اور خود پرستی سے دور ہو۔

نکتہ دلدار اُس کو کہنا سزاوار ہے کہ جو کسی کے دل کو آزار نہ دے **بیت** کسی دل تک رسائی ہو سکے تو پرورش ہے یہی + عزیزو گر نہین معراج ممکن عرش اعظم کی

نکتہ دل کی دلداری ضرور ہے کیونکہ گزرگاہ ایزدی قرار پایا ہے پس رضامندی دل کی کہ خلاف شرع شریف کے نہو عین عبادت ہے **نظم** دل بدست آور کہ حج اکبر است + از ہزاران کعبہ یکدل بہتر است + دل گزرگاہ جلیل اکبر است + کعبہ بنگاہ خلیل آذر است

نکتہ جو بزرگون سے جنگ و جدل کا جویان ہوتا ہے وہ اپنے آپکو ہلاکت مین ڈالتا ہے

نصیحت کسی شخص کو روبرو آدمیون کے شرمندہ کرنا یا کرانا نہایت نامناسب ہے

پند مرد کو لازم ہے کہ عورتون کی مانند زیب و زینت اور بناو سنگھار کا پابند نہو۔

مصرع زیب و زینت عورتون کا کار ہے۔

پند حرمت کا ہر شخص کی پاس رکھنا موجب حفاظت حرمت اپنی کا ہے۔

نکتہ سخت عادتون اور درشت طبیعتون اور بدخصلتون سے بجز نرمی اور ملایمت کے چھوٹنا امر دشوار ہے **بیت** بنرمی جہان زورِ دستِ سخت گیران میتوان بردن + بزیر تیغ ہرگز کس نگیرد خامہ مورا۔

نکتہ متکلم کے عیب جبتک حیز بیان مین جلوہ نما نہین ہوتے کلام اُس کا اصلاح پذیر نہین آتا اور حسن معنی سے بے بہرہ رہتا ہے **مصرع** معذور نہو خوبیٔ گفتار پہ اپنی

نصیحت نظر بیجا سے چشم کا بند رکھنا بہتر ہے کیونکہ بدنظری دیدہ کا زنا ہے۔

شعر پاس نظر بدار کہ این دزد تیز دست + گوہر بزور مے برد از دست جوہری

پند سخن ساتھ حجت اور دلیل کے چاہیے **شعر** جو کرے بات اُسے چاہیے ہوش + گر نہین ہوش تو بیٹھے خاموش **بیت** ندارد کسے با تو نا گفتہ کار + ولیکن چو گفتی دلیلش بیار

نکتہ سخن گویانِ بے معنی سے طبیعت کو خلجان پیدا ہوتا ہے۔

نکتہ فیضِ سخن کا دروازہ سعی اور کوشش سے وا نہین ہوتا دیکھو گرہ زبان کی دندان سے نہین کھلتی۔

نکتہ جو اپنی طرف سے بات تحقیق کر کے نہین کہتا اور مانند خامہ کی غیرونکے حرفون کو ادا کرتا ہے نزدیک ارباب تحقیق کے بات اُسکی بات ہی رہتی ہے پایہ ثبات کا نہین پاتی۔

نکتہ رجال اقوال سے معلوم ہوتے ہین نہ اقوال رجال سے۔

نکتہ کتمان صدق کا مانند اظہار کذب کی ہے۔

نکتہ زمانے مین یگانے اور بیگانے کو خوب آزمایا کسیکو کسی کا درد شریک نپایا صاحب درد کو نالان دگریان دیکھا اپنے اور پرایون کو خندان و فرحان پایا **بیت** کسی کا درد ہوتا ہے کسی کو کب زمانے مین + کہ جام و گل ہین خندان شیشہ و بلبل کے

شیون پر۔ **شعر** کسیکو ہمنے یہان اپنا نہ پایا + جسے پایا اُسے بیگانہ پایا۔

نکتہ روز بد مین جزو بدن تک دشمن ہو جاتے ہین دیکھیے روز قیامت مین کیا حالت ہوگی ہر عضو جداگانہ شہادت بھرتا ہوگا اور ہر یگانہ اپنے یگانے سے نفرت کرتا ہوگا **بیت** کسی کا کب کوئی روز سیہ مین ساتھ دیتا ہے + کہ تاریکی مین سایہ تک جدا رہتا ہے انسان سے **شعر** کیا روز بد مین ساتھ رہے کوئی ہمنشین + پتے بھی بھاگتے ہین خزان مین شجر سے دور۔

نکتہ جو رفاقت اہل غفلت سے رکھتا ہے مدام کام سے بیکار رہتا ہے جسطرح پاون خفتہ کے باعث دوسرا اچھا پاون رفتار سے باز رہتا ہے۔

نکتہ ارباب غفلت کو نور عقل سے ہمیشہ عداوت رہتی ہے دیکھلو چراغکو بروقت سونیکے گل کردیتے ہین

نکتہ ہر نادان اپنے کام مین ہوشیار ہے **شعر** آتش دماغ جنون از سنگ طفلان میکشند + یک نفس غافل نیند از کار خود دیوانہا۔

نکتہ ہر نادان آپ کو دانا جانتا ہے **شعر** گر از بسیط زمین عقل منعدم گردد + بخود گمان نبرد ہیچکس کہ نادانم۔

نکتہ ہر شخص کے کان مین شیطان پھونک گیا ہے کہ تیری مثل ہر امر مین روے زمین پر نہین

نکتہ سیاہ کارونکو روشن طبیعتون سے مدام بغض و عناد رہتا ہے جسطرح چورونکو چراغون سے۔

نکتہ نیک خواہ و خوب رو کو سب چاہتے ہین دیکھ لو بوستان دہر مین سوائے گل کے خار پر کون نظر ڈالتا ہے۔

نکتہ جو شکوہ بے نوکری کا کرتا ہے وہ نادان ہے کیونکہ جو کسیکا نوکر نہین وہ آپ آقا ہے۔

نکتہ سپاہی کی خونریزی درکار ہے اور غیر خونریزی کے جملہ جوہر بیکار دیکھو تلوار مین کاٹ درکار ہے اور اگر کاٹ نہو ہزار جوہردار ہو بیکار ہے۔

نکتہ فتحیاب جب ہوتا ہے کہ آپکو مردود نہین شمار کرے اور اللہ عزیز و غالب پر توکل۔

نکتہ اگر نام اور ظفر درکار ہے تو سردار پر ہاتھ ڈال کیونکہ سردار کے مرنے سے فوج بیدل ہوکر مفرور ہوگی۔

نکتہ بیدار مغز غافلونپر مدام غالب رہتے ہین تھوڑی فوج شوق سے بہت سی فوج کو مغلوب کرتی ہے۔

نکتہ شجاعت چھوٹے بڑے پر منحصر نہین دیکھو دل اور اعضا کی نسبت کیسا چھوٹا ہے مگر شجاعت اسی کے تحت مین آتی ہے۔

نکتہ بخیلونکے روبرو لبون کو واسطے سوال کے مثل شانہ زبان کو قلم کر دینا چاہئے

نکتہ سانپ کو گنج پر بٹھانے سے صاف ثابت ہے کہ موذی خزانہ کے پاسبان ہوتے ہین اور ان کے قبضہ مین گنج رہتے ہین۔

نکتہ مال بخیل کا پستی ہمت سے مصئون و محفوظ نہین رہ سکتا کوئین کے پانی کیطرح زور و زبردستی سے لیتے ہین۔

نکتہ زر و سیم ہر شخص کا حاجت روا ہے اور کسی کے حاجت روا کو قید کرنا نا روا ہے

نکتہ ہر گل زبان حال سے یہ مقال بیان کرتا ہے کہ جو بوستان دہر مین زردار ہے خار غم مین گرفتار ہے۔

نکتہ اس قدر زمانہ مین ہنر بے قدر ہے کہ عجب نہین کہ جوہر دار ہتیار کو عیب دار شمار کرین اور آدمی صاحب جوہر کو مکار

نکتہ اپنی چیز اپنے کام مین آتی ہے کیا زبان شمع سے گلگیر کو گویائی حاصل ہوتی ہے

نکتہ خانہ دنیا گویا خانہ کمان کا ہے جو دنیا مین آتا ہے تیر سا نکلتا ہے۔

نکتہ راہ عدم کے طے کرنے مین پیر جوانون سے تیز رو ہین۔

نکتہ چیز مستعار سے کیا حاجت نکلتی ہے تیر مین گو پر ہین مگر بے مدد کمان کب اڑ سکتا ہے

نکتہ رزق کا ہمکو کیا غم ہے ہم سے ہمیشہ آگے رہتا ہے دیکھو رازق قبل تولد کے شیر پستان میں مرحمت فرماتا ہے۔

پند پیٹھ پیچھے بد کہنے کا یہ پھل ہے کہ بار گناہ کا پشتارہ پیٹھ پر جمع ہوتا ہے۔

نکتہ اہل غفلت پر عقدہ حق و باطل کا کبھی وا نہیں ہوتا ہے دیکھو تمیز خواب و بیداری کی رویا میں کہاں ہوتی ہے۔

نکتہ ہاتھ لگانا جس بدن کو دشوار ہوتا ہے وہی تن زیر زمین ریزہ ریزہ وند اجاتا ہے

نکتہ جثہ قوی خوراک مور ہے پھر کس بات پر ماننہ پیل دہان کے اظہار زور ہے

نکتہ جوانی میں جو ظالم ہے پیری میں اظلم ہوگا کیونکہ جب تک سانپ سالخوردہ نہیں ہوتا اژدہا نہیں بنتا۔

نکتہ جو ضعیفوں کو ستائے گا آپ سزا پائیگا دیکھو جو کانٹون کو روندہتا ہے دکھ پاتا ہے

نکتہ خونخوار گردش افلاک میں ضرور گرفتار رہتا ہے جسطرح تلوار سان کی گردش میں

نکتہ ظالم بعد مردن بھی راحت نہیں پاتا تیغ عذاب سے دل فگار رہتا ہے جسطرح کینہ بعد مرنیکے سپر بنایا جاتا ہے اور زیر تلوار رہتا ہے۔

نکتہ تنگ ظرف سے راز نہان رہنا امر دشوار ہے **شعر** جو پیٹ کے ہلکے ہین رُکے بات کب اُن سے + روکین تو پھر جائے شکم اور زیادہ۔

نکتہ اگر پختگی درکار ہے تو مانند کباب کی رفتار اختیار کر جبتک خامی رہتی ہے پھرتا رہتا ہے

نکتہ اہل کمال شہرت کو پسند نہیں فرماتے دیکھو بدرکب انگشت نمائی کا طالب ہے

نکتہ ہر فرد بشر کو یون سمجھنا لازم ہے کہ ہر نرم و سخت زمانے کا ازل سے مقدر ہے عبث نہیں بلکہ اُس مین کوئی حکمت منظوری ہے کہ جو ظاہر نہیں دیکھو کسی کے گوشت مین استخوان بیکار ہیں۔

چاک کیا جاتا ہے گھونگے کو کوئی نہیں چیرتا

نکتہ اہل دنیا عین غفلت میں مثل نرگس بیمار کی ہیں اگرچہ دیکھنے کو دیدہ بیدار رکھتے ہیں

نکتہ جو نشہ عرفان یعنی آگاہی کا نہیں ہے خالی ہے اُسی کے مزاج میں قیل و قال ہے دیکھ لو ساغر خالی ندا و صدا کرتا ہے نہ لبریز۔

نکتہ گدا و شاہ میں فرق بعد مرنیکے اتنا ہے کہ اول کو راحت اور ثانی کو حسرت

نکتہ قوت بازو و نہ زور زر کے روبرو بیکار ہے۔

نکتہ عنایت ایزدی نے دو آنکھیں مانند دو پلّون ترازو کی مرحمت فرمائی ہیں تاکہ نیک و بد کو جہان کے مثل زر و سنگ کے جانچیں۔

نکتہ زبان دہانین انسانکے مانند زبان میزانکی ہے جبتک کمی بیشی کو دور نہین کریگی گرفتار رہے گی۔

نکتہ انسان مانند پلّون میزان کی یکسان ہین لیکن کوئی زردار ہے اور کوئی بارِ افلاس سے زیر بار یہ پھیر قسمت کا ہے

نکتہ ارباب سخن کی طبیعت مین ملایمت و دلیعت ایزدی ہے برہان اسپر یہ ہے کہ زبان مین استخوان کا نشان تک نہین۔

نکتہ افتادون کو دشمن سے کیا گزند پہنچے پانین ہزار تیر بار ور وزن کبھی نہوگا

نکتہ وارستہ مزاج آلودگی سے مدام آزاد رہتے ہین ہوا ہزار دریاؤن پر گزرے دامن تر نہ پاوگے۔

نکتہ جو دنیا مین باآبرو ہوتا ہے دل فگار رہتا ہے دیکھ لو قطرہ آب کا جب گوہر بنجاتا ہے روزن کیا جاتا ہے۔

نکتہ بلایات دہر کی سیل سے ارباب فنا بری ہین غور کرو بعد مردن انسان غرق نہین ہوتا

نکتہ چرب زبانی بھی آفات سے باعث نجات ہے کسی نے روغن کو بھی پانی مین

غرق ہوتے دیکھا جاتا ہے۔

نکتہ روح جسم مین مانند ہوا کی حباب مین ہے۔

نکتہ اہل دنیا مین اکثر باعث رنج کا گفتگو ہوتی ہے اور مہر سکوت اُس کا علاج ہے

نکتہ نکہت گل کی پروازی کا اشارہ ہے کہ گلستان دہر قابل نظارہ نہین۔

نکتہ کافوری کا فوری کا ایما ہے کہ سراچہ دنیا لایق سکون نہین۔

نکتہ شادی اور غمی اور حیات و ممات اس جہان کی لایق اعتبار نہین کیونکہ ہست دنیا مین سراسر استعارہ ہے۔

نکتہ بے غرض دوست دنیا مین ہونا محال ہے بے غمی شمع جسم مردہ کی اسپر دال ہے

نکتہ کمال انسان کا نطق ہے اگر پر معنی ہے تو نہایت خوب ہے ورنہ صورت بہایم سے بدتر۔

مصرع دو اب از تو بہ گر گوئی صواب۔

پند ایسی بات پیچھے کیون کہے کہ روبرو آ نے تو شرمندگی اُٹھا ے۔

نکتہ اگر طالب حق ہے سالکون کا ساتھ مت چھوڑ کیونکہ جو سیل مین ملجاتا ہے دریا مین جا ملتا ہے

نکتہ سنگین دل کا استفادہ دل گداز سے امر دشوار ہے دیکھو پتھر پانی مین ہزار دن برس رہے پر ملایمت کا کیا ذکر ہے۔

نکتہ حسرت شاہی کے مٹانے کو فقیر اپنا نام شاہ رکھتے ہین۔

نکتہ ناجنسون مین الفت ہونی غیر ممکن ہے کیا عداوت آب شمشیر اور روغن سپر کی سبب قریب ہونے کے تبدیل ہو جاتی ہے۔

نکتہ قید تعین سے ہمجنسون مین مخالفت پڑجاتی ہے دیکھو تیغ اور چار آئینہ ایک ہی لوہے کے ہین

نکتہ چرب زبانی اور ملاحت بیانی خونخوارون کو بھی آفات سے نجات دیتی ہے جسطرح چکنائی تلوار کو زنگ سے بچا لیتی ہے۔

نکتہ نرمی یہانتک درکار ہے کہ قتل مین دشمن کی بھی کسی قدر ضرور چاہیے خوض کی

جاتی ہے کہ کرسی تلوار اکثر ٹوٹ جاتی ہے۔

نکتہ صحبت بدوں اور اچھوں کی مدام نہین رہتی جسطرح گل اور خار کی۔

نکتہ بدوں کو دنیا مین عیش ہے اور نیکوں کو رنج برہان اسپر یہ ہے کہ گل کو گلچین توڑتا ہے اور خاروں کو چھوڑتا ہے۔

نکتہ اگر غرض ناچیز سے برآئے تو اُس کا عزیز رکھنا سزاوار ہے جسطرح کاہ کو بروقت حاجت کے چشم پر رکھتے ہین۔

نکتہ ہم کسکو ناچیز سمجھین کہ بروقت حاجت کے ہر ناچیز ہی عزیز ہوتا ہے دیکھو وقت احتیاج کے گھاس کے تنکے کو آنکھ پر رکھتے ہین۔

نکتہ خود پسندی جہان مین برہان نادانی کی ہے۔

نکتہ چسپیدہ دل زر سے مدام بے قدر ہے چنانچہ حروف روپیہ اور اشرفی کے اسپر شاہد ہین

نکتہ دولت دنیا سے عیب عیب دار کا زائل نہین ہوتا دیکھو کسوٹی کی سیاہی سیم وزر سے کہان جاتی ہے۔

نکتہ جو حاجت کہ حد سے تجاوز کرتی ہے بے نیازی اور استغنا حاصل ہوتا ہے

نکتہ کج کو تکلف سے راہ راست پر لانا امر دشوار ہے جیسے کمان سے تیر بنانا۔

نکتہ جو کہ خلاف طریقہ ہین اُن سے خرق عادت مانند مردہ برآب ہے۔

نکتہ دل تن کاہل مین حکم خون مردہ کا رکھتا ہے جیسے لعل سنگ مین آتش افسردہ کا

نکتہ حصول عرفان بے ریاضت دشوار ہے۔

نکتہ جو دوست کہ پیوستہ مدام مانند بادام دو مغز ایک پوست کی ہین اُن کو گفتگو خلاف ایسے جدا کر دیتی ہے جسطرح سخن دونوں لبوں کو۔

نکتہ ارباب کمال کسوت ریا کو بار جانتے ہین بلکہ وبال۔

نکتہ نہایت آمیزش اور اختلاط دوستون کا باعث ملال خاطر ہوتا ہے مانند

گرجائے پلکوں کی آنکھ مین۔

نکتہ عزلت گزینی اور خلوت نشینی دست انداز دشمن سے محفوظ اور مصون رکھتی ہے جسطرح شرر سنگ کا پانی سے محفوظ رہتا ہے **بیت** ز دست انداز دشمن نیست غم خلوت گزینان را + کہ بیم آستین نبود چراغ زیر دامان را +

نکتہ زمانے مین عادت مستمرہ ہے کہ وقت تولد کے تمام شادان اور فرحان اور خندان ہوتے ہین اور والد گریان اور بروقت دم واپسین تمام ماتم زدہ اور گریان ہوتے ہین لیکن میت اگر بد اعمال ہے تو غم والم کی پامال ہے اور جو اعمال صالحہ سے مالامال ہے تو نہایت خندان اور خوشحال ہے **ع** یاد داری کہ وقت زادن تو + ہمہ خندان شوند و تو گریان + آن چنان کن کہ وقت مردن تو + ہمہ گریان شوند تو خندان۔

نکتہ جس چیز کا بدل دشوار ہو اُس سے ناہمواری اختیار کرنا اپنی ناہنجاری اور خواری ہے نہ دوسرے کی خرابی **بیت** در یغست روا ز کسے تافتن + کہ دیگر نشاید چو او یافتن۔

نکتہ ہر شخص اپنے مطلوب کا طالب ہے اور غیر مرغوب سے ہارب۔

نکتہ جو دوست با خویش کہ خود غرضی کا دوست اور خویش ہے وہ نہ دوست دوست ہے اور نہ خویش خویش **مثنوی** مدہ راہ صاحب غرض پیش خویش + ز صاحب غرض میشود سینہ ریش + کہ او جملہ نیرنگ و مکر و فن ست + برون دوستدار و درون دشمن ست۔

نکتہ دم توسن عمر زدان کے دہن کا دہانا ہے دم ٹوٹتے ہی غار عدم مین جا پڑتا ہے

نکتہ گورے اور کالے خاکین ملکر سب ایک رنگ ہوجاتے ہین جسطرح دانے ہر رنگ کے خاکین ملکر ایک رنگ سبزا وگاتے ہین۔

نکتہ دشمن قوی بازو کو تدبیر سے مغلوب کرنا لازم ہے جیسے ہاتھی کو پیلبان قابو میں لاتا ہے۔

نکتہ دشمن زور آور۔ قوی بازو کی آدمی دانا کے آگے کیا پیش جاتی ہے کیا فیل زور آور فیلبان پر غالب آتا ہے۔

نکتہ گناہ زبردستی سے کسی پرثابت نہیں ہوتا **مصرع** کس نمد بدیم کہ آہو بدویدن گیرد

نکتہ اخلاط فاسدہ اور فاضلہ کو آتش ریاضت کی سوختہ اور صالحہ کرتی ہے

نکتہ ریاضت نفس کو لطافت اور نفاست بخشتی ہے۔

نصیحت جو شخص کہ پند و موعظت نمانے اور عداوت سے پیش آئے یعنی مضمون بیت ہذا کی عنوان کا ہو **بیت** ناصحا مت کر نصیحت دل میرا گھبرائے ہے + میں اُسے سمجھوں ہوں دشمن جو مجھے سمجھائے ہے + تو اس کو نصیحت مت کر و نہ مصداق اس مثل مشہور کا ہوگا **مثل** زر دادن و درد سر خریدن۔

نکتہ گاہ گاہ کی ملاقات سے محبت زیادہ ہوتی ہے۔ زُرْ غِبًّا تَزْدَدْ حُبًّا

نکتہ مہتاب دوروز محجوب رہتا ہے سب کا مطلوب ہوتا ہے اور آفتاب ہر روز طلوع کرتا ہے کوئی محبوب نہیں رکھتا **بیت** بدیدار مردم شدن عیب نیست ولیکن نہ چندان کہ گویند بس۔

نکتہ جو شخص آدمیوں کے احسان کا شکر گزار نہیں ہوتا جان آفرین کی عطیات کا شکر نہیں کرتا۔

علامت بصیر وہ ہے کہ عیب پر اپنے اور ہنر پر غیر کے نظر کرے **مصرع** عیب خود بین عیب بر مردم مکن۔

نکتہ سستی اور کاہلی کار خیر کی رہزن ہے۔

نکتہ کار خیر میں حتی الوسع جد و جہد کرے اور در گزر سے برکنار رہے۔

نکتہ خردمند ہر کار و بار مین میانہ روی اختیار کرتا ہے خیر الامور اوسطہا۔

پند کام کو تدبیر و راے سے کرنا لازم ہے۔

پند آپ سے جو بزرگ ہو اُس سے مزاح نہایت قبیح ہے۔

پند جو آپ سے بڑا ہو اُس سے بیجا اور بیہودہ بات مت کہو۔

پند بزرگون کے روبرو زیادہ گفتگو کرنی نہایت ناملائم ہے

نکتہ جو نیکون کو بدی سے یاد کرتا ہے گویا اپنی پردہ دری کے درپے ہے **بیت**

گر خدا خواہد کہ پردہ کس درد + میلش اندر طعنۂ پاکان برد۔

نکتہ اہل دنیا کا دخل بعد مردن بھی نمایان ہے ورنہ اُنکی قبرون پر ملمع کا کیا باعث ہے

نکتہ شجاعت آبرو کے تابع ہے جسطرح کاٹ تلوار کا آبداری کے۔

نکتہ اہل حرص باوجود سیری کے کوشش مین سرگرم رہتا ہے اور سعی سے فارغ نہین ہوتا جیسے زبان باوجود لبریز ہونے دہانکی نعمتون سے گردش مین ہے۔

نکتہ بے وقار باوقارون کی صحبت مین سبکسار رہتے ہین کیا خدمتگار مخدوم کے مرتبہ کو پہنچتا ہے اور سایہ کوہ مانند کوہ کی وزنی ہوتا ہے۔

نکتہ اعلیٰ اعلیٰ ہی ہے ادنیٰ ادنیٰ ہی ہے سایہ آدمی کا کیسقدر بڑہ جاے پھر رتبۂ آدم کو ہرگز نہین پہنچے گا

نکتہ جو شخص ظالم کو بسبب ظلم کے طعمہ اجل کرتا ہے خلق خدا کو آزار سے اور ظالم کو عذاب سے نجات دیتا ہے۔

نکتہ غفلت کے باعث راحت کو دنیا کی مسرت شمار کرتے ہین ورنہ جو بیدار مغز ہین احتلام سے زیادہ نہین تصور کرتے دلیل اسپر یہ ہے کہ خواب مین جو راحت حاصل ہوتی ہے خواب ہی تک رہتی ہے بعد بیداری کے فنا ہو جاتی ہے

نکتہ قلیل جمال بہتر ہے کثیر مال سے بلکہ کمال سے۔

نصیحت جس بھید کو مخفی رکھنا منظور ہو کسی سے مت کہو اگرچہ دوست ہو کیونکہ اس کے بھی دوست ہونگے وعلی ہذا القیاس۔

پند حتی المقدور جنگ و جدل سے باز رہنا نہایت مناسب ہے۔

پند اپنا کہانا غیر کے دسترخوان پر کہانا عقل سے بنہایت بعید ہے۔

پند زور آزمائی بے فائدہ نہایت مذموم ہے۔

پند منفعت کی محافظت مین غفلت کو دخل دینا خلاف راے اولی الالباب ہے

نکتہ لذت میوے کی میوہ جانتی ہے نہ صاحب میوہ کیونکہ جو جس چیز کی ریزہ مین پلتا ہے اُسکی وہ قدر کم کرتا ہے۔

نکتہ سخاوت بہتر ہے شجاعت سے **مصرع** کہ دست کرم بہ کہ بازوے زور +

نکتہ اگر اتفاق ہو ربع مسکون کی تسخیر کیا دشوار ہے ایک ہمزاد سے رابطہ کر لینے مین تمام مخلوق تابع ہو جاتی ہے۔

قول لکل داء دواء یعنی ہر درد کی دوا ہے **مصرع** ہر کجا درد ہست درمانش مقرر کردہ اند

قول الوجود بین العدمین عدم کان الطہر بین الدمین دم یعنی وجود دو عدمین حکم عدم کا رکھتا ہے جیسے طہر دو خونون مین حکم خون کا **نتیجہ** ہستی انسان کی درمیان دو نیستیون کے ہے پس اُس کو لازم ہے کہ اپنی ہستی کو نیستی تصور کرے **قدوسی**

اے عدم زادہ وجود طراز + نیستی نقش حیرت آئینہ ساز + اولت ہیچ و آخرت معدوم

+ وسط اندیشہ ہاے نامفہوم + در شکنج دو نیستی جایت + وین ہمہ شوخی من و مایت

+ کاش زین ما و من خبر گیری + پردہ گوش در نظر گیری۔

پند صورت سختی کی حالت ناتوانی مین وہ شخص دیکھتا ہے کہ جو اپنی چلتی مین اپنون پرایون کے ساتھ سلوک نہین کرتا۔

نکتہ غنی بے پروا ہوتا ہے اُس چیز سے جو غیرون کے پاس ہوتی ہے۔

نکتہ جنگ گزشتہ کا یاد کرنا بہتر نہین کیونکہ ثمر اُس کا رنج و ملال ہے۔

نکتہ گرفتار طمع کا جبتک پیچ جبین اور ترش روئی ممسکون کی دیدہ یقین سے مشاہدہ نہین کرتا دامن آرزو کا دست خواہش سے نہین چہوڑتا۔ **فرد** تا سرکہ پیشانیٔ دونان بخشیدیم + دندان طمع کند نشد در دہن ما۔

مسئلہ ہر شخص کو لازم ہے کہ ایام جوانی کو غنیمت تصور کرے کیونکہ لطف زندگانی کا ایام جوانی ہی مین ہے **مصرع** جوانی شد و زندگانی نماند۔

نکتہ بزرگی حضرت انسان کی بسبب جوہر عقل کے ہے اور جوہر عقل جسقدر زود رس اور باریک ہوگا اُسیقدر قابل توصیف کے **فرد** فربہ مشو کہ شخص جہانرا میان تو ہی + دانی ستودہ اند میان را بلاغری۔

نکتہ عبرت پذیری کو عبرت موت کی کافی دوا فی ہے۔

نکتہ جو شخص جس چیز مین کثرت سے توغل رکہیگا اُسکے ساتہ مشہور ہوگا۔

نکتہ نعمت فنا پذیر اگرچہ بکثرت ہووے برکت ہے۔

نکتہ ہر کار مین توسط درکار ہے اور سستی اور سختی بیکار **بیت** کہ نرمی و سختی بہم در بہست + چو جراح رگزن و مرہم نہ است۔

پند اپنے کام کارساز حقیقی کے سپرد کر تدبیر پر نازان مت ہو **مصرع** تدبیرکے پر جلتے ہین تقدیر کے آگے۔

نکتہ تدبیر ہی تقدیر مین داخل ہے۔

پند جو صاحب کہ تلون مزاجی کو کار فرماتے ہین اور ایک بات پر قیام پذیر نہین ہوتے بدام اقسام اقسام کے آلام اُٹہاتے ہین اور پشیمانی کے طمانچے کہاتے ہین **شعر** نجات از قید محنت نیست ارباب تلون را + بلے بیکار ہرگز کس نہ بیند پای گلین را۔

پند اگر ذخیرہ نیکوکاری کا جمع کرنا منظور ہے تو موت کو ہر دم پیش نظر رکھ اور
تکیہ جوانی اور زندگانی پر مت کر **بیت** مجکو دم لینے کی بہی فرصت نہ دنیا مین
ملی + روز مولد شادیانہ کوچ کا نقارہ تہا۔

عبرت گورستان عجب عبرت زا اور ریخت و شکست کی جا ہے کہ کسی نامور کا کہین
کاسہ سر جدا پڑا ہے اور کسی کا آئینہ زانو شکستہ ہے **قطعہ** گزر ناگاہ جو میرا ہوا
شہر خموشان مین عجب نقشہ نظر آیا وہان شاہان عالم کا + کہین آئینہ زانو سکندر کا
شکستہ تہا + کسی جا پر پڑا تہا کاسہ سر خاک مین جم کا

پند آدمی کو لازم ہے کہ افشاے راز مجلس کا ہونے دے اور جو کچھ جس مجلس مین سنے
اسکا ذکر دوسری مجلس مین نکرے لیکن جو ضروری ہو المجالس بالامانتہ۔

پند مستشار امانت دار ہے یعنے مشورہ لینے والا اپنی امانت کو اسکے حوالہ کر دیتا ہے
پس اسکو لازم ہے کہ امانت مین خیانت کو راہ ندے اور جو اسکے مفید مطلب ہو
کہے مضر سے باز رہے المستشار موتمن۔

نکتہ دل سنگین کوہستان کی لایق ہے نہ گوشت و پوست انسان کی پس یا
اسکی صلابت دور کر یا خود کو باہر **فرد** بود از سینہ بیرون کردے آندل کہ سنگین ست
+ دلیل راہ خود گردان درین وادی فلاخن را۔

نکتہ انسان اپنے آپ کو اصل الاصول تمام عالم کا قرار دیتا ہے اور کردار اور
گفتار خلاف قرار داد کرتا ہے پس دعوی اسکا بے برہان ہے اور دعوی بے برہان
نامسموع **فرد** شرمندہ باش در نظر خود کہ خویش را + میزان کل لقب نہی و حشو
و فتری۔

نکتہ راست باز وہ کو آزمایا قول و فعل مین یکسان پایا جتنا کہتے ہین اتنا کرتے ہین
کم و بیش سے مطلب نہین رکہتے اگر کہین زیادتی ہے تو بطور تبرع **بیت**

نخیزد با شد مخالف قول و فعل راستان با ہم + کہ گفتار قلم باشد ز رفتار قلم پیدا +

نکتہ جو اعمال نیک نہیں کرتا گو ظاہر مین زندہ ہے لیکن دانش کے نزدیک مردہ

بیت آنکہ نبود مرد را فعل نکو + مردہ میدانش کہ نبود زندہ او + بلکہ رائے صاحب

مردہ سے بھی بدتر شمار کرتی ہے کیونکہ اگر نیک کردار نہیں تو بداطوار ہوگا اسواسطے

کہ نفس بیکار نہیں رہتا پس اپنے کردار مین گرفتار ہوگا مورد عتاب اور عذاب کا

سزاوار ہوگا **مثنوی** جامی اگر زندہ دلی بندہ باش + بندہ این زندہ پایندہ

باش + بندگیش زندگی آمد تمام + زندگی این باشد و بس والسلام +

نکتہ دنیا کے عیش و عشرت کو احتلام جان -

نکتہ جہان کی آفات کو خواب پریشان سمجھ -

نکتہ گردون کی گردش اور زمین کے سکون مین یہ نکتہ ہے کہ ادنی کو اعلی پر حسرت

نہو کیونکہ اعلی گردش مین ہے اور ادنی راحت مین -

نکتہ سیاہ کارون سے ملنے مین سیاہ کاری ہی حاصل ہوتی ہے دیکھو صابون کی

خاصیت سفید کرنا چیز کا ہے لیکن جب وسمہ مین ملایا جاتا ہے مددگار سیاہی ہوتا ہے

پند آدمی کو چاہئے کہ دنیا کے مقدمے مین آپ سے کمتر کو دیکھے تاکہ احسان الہی کی

قدر معلوم ہو اور شکر گزار ہو اور دین کے باب مین آپ سے بہتر کو دیکھے تاکہ نادم ہو

اور طاعت مین سرگرم -

نکتہ ظاہر مین گو انسان ایک ہین مگر باطن مین فرق ہے کیا ہر صدف مین گوہر

ہوتا ہے اور کیا ہر سینہ مین حکمت ہوتی ہے -

مثال نتیجہ زیادہ گوئی کا بے حیائی ہے -

حکمت حلم علم کی زینت ہے جیسے علم انسان کی -

طریقت شکستہ ہو اور خاموش رہو -

پند سلطان عادل کے سب مطیع ہوتے ہین پہر آدمی کیون خالق کو چہوڑ کر اُون
کی عبادت کرتے ہین۔

نکتہ چمنستانِ ہستی مین جو غنچے اور گل گوناگون و بوقلمون کے ہین باعث اُس کا
شکر ایزدی ہے کیونکہ اگر تمام یکسان ہوتے شکر ایزدی کبہی ادا نہ کرتے

باب دوم

ہدایت نزدیک عقلاے دہر اور حکماے عصر کے دو چیز افضل سفر آخرت کی زاد راہ
مین اول ایمان دوسرے اطاعت رحمان **بیت** سعادت ز طاعت میسر شود
دل از نور طاعت منور شود۔

ہدایت دو شخص دولتِ علم سے محروم رہتے ہین ایک مستحی یعنی شرمیلا دوسرے
متکبر پس علم کے باب مین حیا و شرم دور کرنی واجب ہے اور غرور و تکبر ہر حال مین
شعر تکبر بود مایۂ مدبری + تکبر بود اصل بدگوہری

پند دو چیزین خوب ہین مگر دو اُن سے بہی خوبتر ہین ایک خلعت پادشاہی اگرچہ
خوب ہے مگر اپنا جامہ پرانا اُس سے بہتر ہے کیونکہ یہ بے منت ہے اور وہ بامنت
شعر کہن جامۂ خویش آراستن + بہ از جامۂ عاریت خواستن + دوسرے
خوان بزرگون کا اگرچہ خوب لذیذ ہے مگر پس خوردہ اپنی اولاد کا اُس سے صد
درجہ مزہ مین بڑہ کر ہے اسواسطے کہ وہ بااحسان ہے اور یہ بے احسان **شعر**
دست مے بایست شست از آبروے خویشتن + گر ز خوان اہل دولت ناشتا
بر داشتی

پند غنچہ حالت خاموشی مین بہار کا خیال رکہتا ہے اور وقت گل ہونے کے
صورت پذیر پریشانی ہوتا ہے اس بات سے ہویدا ہے کہ شیرازہ اجزاے حواس کا

خاموشی اختیار کرتا ہے اور پریشانی نسخہ جمعیت کی کثرت گفتار **بیت** وصف
خاموشی کے کچھ کہنے مین آسکتے نہین + جس نے اس لذت کو پایا ہے سدا خاموش ہے

پند ارباب الباب نے دو چیزون کو آئینہ دل کی جلا کا مصقلہ قرار دیا ہے ایک
مصاحبت نیکون کی **سے** ہمنشینے کو لطیف و کامل ست + راحت روح ست و
آرام دل ست + و انکہ نادانی و غفلت وصف اوست + صحبتش مانند زہر قاتل است
+ دوسرے خالی رکہنا شکم کا **بیت** اندرون از طعام خالی دار + تا درو نور
معرفت بینی +

نکتہ دولتمند بدکار مانند کلوخ زر اندودہ کی ہے اور درویش نیک کردار مثل
گوہر خاک آلودہ کی کیونکہ سختی نیکونکی تبدیل ہونے والی ہے اور دولت بدونکی
برباد **بیت** پاک گوہر پاک ہونگے گرچہ ہون وہ خاک پر + اصل بد برباد ہونگے
اگرچہ ہون افلاک پر +

نکتہ دو چیزین خلاف عقل اور نقل کے ہین کہانا زیادہ رزق مقسوم سے اور
مرنا پہلے وقت معلوم سے کیونکہ جو شے ہو سکے اُسکا ارادہ کرنا ہی سبک عقلی کی ہے

حکمت شرافت جمال ہے اور علم زیور اُس کا کیونکہ جیسے زیور جمال کو دوبالا
کرتا ہے ویسے ہی علم شرافت کو لیاقت بخشتا ہے **مصرع** بنی آدم از علم یابد کمال

حکمت کم کہانا اور غم کہانا ہر شخص کا کام نہین **بیت** گر خوری بیش پیل
باشی تو + کم خوری جبرئیل باشی تو +

آگاہی نیک نکوہش سے دشمنون کی بد نہین ہوتا اور بد ستایش سے بیوقوف
نیک نہین بنتا

آگاہی تنزل رتبہ اعلی سے طرف ادنی کی ادنی بات مین حاصل ہوتا ہے اور
ترقی ادنی سے طرف اعلی کی نہایت دقت سے صورت پاندہتی ہے جیسے بار گران

دشواری سے سر پر آتا ہے اور ادنی حرکت سے زمین پر گر جاتا ہے۔

حکمت اگر سعادت ساتھ قوت اور جلادت کے حاصل ہوتی اور ریاست ساتھ حکمت اور کیاست کے ہاتھ آتی تو ہر زورآور سعادتمند اور ہر عقلمند صاحب ملک ہوتا **شعر** بخت و دولت بکاردانی نیست + جز بتائید آسمانی نیست

ہدایت انسان کو لازم کہ صادق القول ہو اگرچہ قید ہوا اور دروغ سے پرہیز کرے اگرچہ خلاصی پاوے **شعر** گر راست سخن گوئی و در بند بمانی + بہ زانکہ دروغت دہد از بند رہائی۔

پند خردمند جہان نفاق و فساد مشاہدہ کرتا ہے وہان سے کنارہ پکڑتا ہے اور جہان موافقت اور محبت پاتا ہے وہان سکونت اختیار کرتا ہے کیونکہ صورت اول مین سلامتی مفقود ہے اور صورت ثانی مین حلاوت موجود **بیت** مثال عکس جو کوئی کہ پاک طینت ہین جہان صفا ہے وہین بود و باش کرتے ہین

دانش نیک بخت وہ ہے جو اورون کے حال سے عبرت پذیر ہوا اور بدبخت وہ جو اور اُس کے حال سے نصیحت گیر ہون۔

دلالت جو طالب علم ہے اُسکی طالب جنت ہے اور جو طالب گناہ ہے اُسکی طالب دوزخ ہے **نتیجہ** اول کا طالب ہوا اور ثانی سے ہارے۔

پند عقلمند وہ ہے جو دنیا کو عقبیٰ پر مقدم نکرے اور بزرگ وہ جو گناہ سے بچے

آگاہی جو گناہ نفس امارہ کی خواہش سے ہوتا ہے اُس کی امید بخشش کی ہے اور جو گناہ تکبر سے ہوتا ہے اُسکی امید عفو کی نہین کیونکہ شیطان کے گناہ کی بنیاد تکبر پر تھی اور حضرت آدم علیہ السلام کی لغزش خواہش نفسانی پر۔

آگاہی دو شخص دشمن ملک اور دین کے ہین ایک پادشاہ ظالم اور بے حلم دوسرے زاہد کم فہم اور بے علم۔

دانش داناؤن کا طریقہ ہے کہ آپ کو نادان شمار کرتے ہین اور جو اُنکو نہین آتا اُسکے دریافت کرنے مین شرماتے نہین۔

پند اشرف المخلوقات حضرت انسان اور ذلیل تر موجودات کا کتا مگر کتا حق شناس بہتر ہے آدمی ناسپاس سے **قطعہ** سگے را لقمۂ ہرگز فراموش + نگردد ور زنی صد نوبتش سنگ + وگر عمرے نوازی سفلۂ را + بکمتر چیزے آید با تو در جنگ۔

اندرز وقت ابتلا کے بلا مین صبر درکار ہے اور وقت رہائی کے بلا سے شکر کیونکہ صابر پر اللہ سبحانہٗ رحمت زیادہ کرتا ہے ان اللہ مع الصابرین اور شاکر کی نعمت اور دولت بڑھاتا ہے **شعر** شکر کی نعمت افزون کند + ور نکنی ہمسر قارون کند

نصیحت جس شخص سے عذر کرین اور نمانے شیطان ہے اور جسکو سکھلائین اور نہ سیکھے حیوان ہے۔

پند شہوت پادشاہون کو غلام کرتی ہے اور صبر غلامون کو پادشاہ جس کو شبہ ہو دیکھ لے قصہ یوسف زلیخا کا **بیت** صبر بہتر مرد را از ہرچہ ہست + تا بیابد بر مراد خویش دست۔

نکتہ اگر فقیر کو قناعت ہوتی تو کریم دروازے پر اسکے آتا اور اگر کریم کو صبر ہوتا تو گدا اسکے آستانہ پر جاتا

نکتہ کریم فقیر کو چاہتا ہے اور فقیر کریم کو ڈھونڈتا ہے **نتیجہ** ہر شخص اپنے مطلوب کا طالب ہے

اندرز حاسد بسبب حسد کے دو بلاؤن مین مبتلا ہے ایک نعمت سے خداوند تعالیٰ کی بخل کرتا ہے دوسرے بندہ بے گناہ سے دشمنی رکھتا ہے **بیت** میرتا برہی اے حسود کین رنجیست + کہ از مشقت او جز بمرگ نتوان رست۔

پند عابد جاہل مثل پیدل کی ہے کہ انقطاع منزل مین سرگرم ہے اور عالم بے عمل سست مانند سوار سوئے ہوئے کی پس عابد جاہل کو علم سیکھنا لازم ہے اور عالم بے عمل کو

عمل کرنا

اندرز خوف خدا مین رہنا امن و امان ہے اور بے خوفی اُس سے کفر

پند مرد بے مروت مانند عورت کی ہے اور عابد لالچی مثل تھگ کی **بیت** اے

بنا موس جامہ کردہ سپید + بہر پند از خلق نامہ سیاہ

نکتہ خوبیان شعر کی بیداد نظر سے الفاظ آشنایون اور نافہمون کے فریاد مین ہین

مصرع محو ظاہر لفظ دید و حرفے از معنی نخواندہ اور آلات استادون اہل پیشہ کے

ہاتھون سے اناڑیون کی افتادہ ہین **مصرع** قدر زر زرگر بداند قدر جوہر جوہری۔

ہدایت رات مین آہستہ بات چیت مناسب ہے کیونکہ بہ نسبت دن کی رات کو

آواز دور دور جاتی ہے اور دروازہ پر ہر طرف نظر کر کے گفتگو کرنی لازم ہے

شاید کوئی کسی جانب کہڑا سنتا ہو **مصرع** آہستہ لب بجنبان دیوار گوش دارد

تنبیہ انسان کے ہاتھ جب دولت کثیر آتی ہے اُسوقت مال اور اسباب مین مشغول

ہوتا ہے اور یاد سے پروردگار عالم کی فراموشی اختیار کرتا ہے اور اگر افلاس مین

گرفتار ہوتا ہے تو حلاوت ذکر سے دور رہتا ہے اور عبادت سے کوسون بہاگتا ہے

فرد گہ اندر نعمتے مغرور و غافل + گہ اندر تنگدستی خستہ و ریش

پند صافی طبیعتون کے واسطے تقلید رہزن تحقیق ہے اور تابع ہونا رسوم و عادات

کا مانع حصول توفیق **بیت** صورت تقلید مین معنی کی کب تحقیق ہے + رنگ گو ہے پر

کدہر ہے بوئے گل تصویر مین۔

حکمت خوشی اور خرمی اُس شخص کو حاصل ہے کہ جس کی عقل حاکم ہے اور خواہش

نفسانی محکوم اور خرابی اور خواری اُسکی ہے جس کی خواہش نفسانی حاکم ہے

اور عقل محکوم۔

حکمت نزدیک عقلا اور حکماء کے دو شخص قابل تاسف اور لایق تلہف کے ہین

ایک ناقابل کہ کسب کمال میں کوشش کرتا ہے اور دوسرا قابل کہ کسب کمال سے
بھاگتا ہے **شعر** کسب کمال کن کہ عزیز جہاں شوی + کس بے کمال ہیچ نیرزد عزیز من

پند صابر ہونا فقیر کا کمال ہے اور صبر کرنا کریم کا نقصان۔

ہدایت ہونہار کے ہونے میں تندہی اور کوشش لازم ہے اور جو استعداد
نہیں رکھتا اُس سے پرہیز کیونکہ چھوڑنا قابل کا ظلم ہے اور تربیت ناقابل کی جہل

بیت چو استعداد نبود کار از اعجاز نکشاید + مسیحا کے تواند کرد روشن چشم سوزن را

پند دو خصلتوں کا اجتماع صاحب ایمان میں ممتنع ہے ایک بخیلی دوسری بدگمانی

پند اہل علم کو ہر جگہ دیس ہے اور جاہل کا سب جگہ پردیس **قطعہ** وجود مردم
دانا مثال زر طلا است + بہر کجا کہ رود قدر و قیمتش دانند + بزرگ زادۂ نادان
بشہر واماند + کہ در دیار غریبش بہیچ نستانند۔

حکمت انسان ضعیف ہوتا ہے اور دو چیزیں اُس میں جوان ہوتی ہیں ایک
حرص دوسرے طول امل یعنی درازی آرزو۔

حکمت تاثیر طبیعت میں اصحاب کرم کے ایسی پیچیدہ ہے جیسے موج دریا میں اور
طینت سے ارباب خست کے اسطرح بعید ہے جیسے پتھر سے ملایمت۔

نکتہ حرکت واسطے طاعت کے برہان معرفت کی ہے اور جنبش جسم کی دلیل
زندگی کی۔

نکتہ ابر خار اور گل پر یکساں برستا ہے اور آفتاب سنگستان اور گلستان پر برابر
چمکتا ہے پس اہل کرم کے نزدیک وقت عطا کے بد اور نیک یکساں ہیں۔

حکمت ریاضت سے صفائی دل کو حاصل ہوتی ہے اگر باعتدال ہو اور سستی
اعضا پر ضعف لاتی ہے اگر کمال ہو پس مواد فاسدہ کو اصلاح پر لانا منظور نظر
رکھنا نہ اجزاے صالح کو فاسد کرنا **مصرع** اعتدال کار عرفان را کمال۔

دانش اہل دنیا کو اہل اللہ مفتون جانتے ہین **مصرع** فکر ہر کس بقدر ہمت
اوست + اور مقربان ایزد بیچون کو اہل دنیا مجنون سمجھتے ہین **مصرع** ہر کس
بخیالِ خویش خبطے دارد ۔

پند دوستون اور دشمنو سے ہنس کشادہ ابرو رہو اور جنگ اور جھگڑے سے دور رہو
بیت زجاہل حذر کردن اولی بود + کز و ننگ دنیا و عقبیٰ بود ۔

اندرز ساتھ یار غار اور دوستو کی مہربانی اور موالات کرنی لازم ہے اور دشمنو کی بلا
ساتھ مدارات **شعر** آسائشِ دوگیتی تفسیر این دو حرف ست + با دوستان تلطف
با دشمنان مدارا ۔

پند آدمی کو غرور و پندار فوق عرش سے تحت فرش تک لاتے ہین اور عجز و
انکسار تحت الثریٰ سے فوق السماک تک پہنچاتے ہین **بیت** تواضع ترا ارجمندی دہد
ز روے شرف سربلندی دہد ۔

نکتہ نبوت ایک امر معین ہے کہ مراتب کمال اور جمال کے اُس پر ظاہر و باہر ہین
اور ولایت ایک امر مبہم ہے کہ پردے جلال کے اُس پر مستور و مستتر ہین **بیت**
دور بینانِ بارگاہ الست + جز ازین پے نبردہ اند کہ ہست ۔

پند لباس اور بدن کو صاف و پاک رکھنا تازگی روح کی اور تندرستی بدن کی ہے
مصرع صفائی بہر حال اولی ترست ۔

پند اس گلستانِ خزان آباد مین کہ عبارت دار ناپائدار دنیا ہے دون سے ہے
جس شخص کو مسرور رہنا منظور رہے اُس کو دو باتون کا لحاظ ضرور ہے اول
ساتھ یار غارون کے ہمدم اور ہمقدم ہم نوالہ اور ہم پیالہ رہے اور صحبت کو
اُن کی غنیمت سمجھے دوسرے دشمنون سے دور بھاگے اور اُنکے قرب و جوار کو
نار سے بدتر جانے **ابیات** درمیانِ دوستان مسرور باش + گر خبر داری

ز دشمن دور باش + با محبان باش و ایجم نشین + ناتوانی روے اعدا را مبین + ورجوار خود عدو را رہ مدہ + از برائے آنکہ دشمن دور بہ + ہر کہ از دشمن نباشد پُر حذر + عاقبت بیند از و رنج و ضرر۔

نکتہ علم متعین مین زحمت تاویل کی نہین اور فہم مبہم مین تکلیف تامل اور حاجت جستجو کی ہے پس علم اپنا وہ ہے جو یاد ہو۔

نصیحت اپنے عیب دیکھو اورون کی حرف گیری مت کرو۔

حکمت اصلاح پر لانا ہر طبیعت کا موقوف ہے ظاہر ہوئے کیفیت پر اور معالجہ ہر مرض کا محتاج ہے تشخیص پر۔

نصیحت پرہیز تندرستون کے حق مین اسطرح ہے جسطرح بیمار ونکے حق مین بد پرہیزی

ہدایت انسان کو لازم ہے کہ اول اپنے فرزند دلبند کو علم پڑھائے کیونکہ آدمی بے علم بے کمال ہے گو مالدار ہو **بیت** بنی آدم از علم یابد کمال + نہ از حشمت و جاہ و مال و منال + دوسرے آداب سکھلائے کیونکہ بے ادب مانند بہایم کی ہوتا ہے اور مدام الطاف حق سے کہ عبارت توفیر عند الناس سے ہے محروم رہتا ہے **بیت** ادب تاجیست از لطف الہی + بنہ بر سر برو ہر جا کہ خواہی + اور اگر یہ نہین ہو سکے تو فن سپہ گری اور سواری مین نہایت چست و چالاک اور یکتا کرے **مصرع** کسب کمال کن کہ عزیز جہان شوی۔

آگاہی ملعون ہے دنیا اور جو کچھ کہ اُسمین ہے مگر یاد حق سبحانہ و تعالیٰ شانہٗ کی اور تعلیم یا تعلم۔

نصیحت دو چیزون سے اجتناب لازم ہے اول جو فن جس شخص نے نہین سیکھا ہو اُس کو اُس فن مین اُستاد کرنا **مصرع** و خویشتن گم ست کرا رہبری کند + دوسرے جو فن آپ کو نہین آتا اُس مین اورون کو تعلیم کرنا **مصرع** خفتہ را

خفتہ کے کند بیدار۔

پہلہ دو شخصوں کی آرزو نہین گہٹتی اور امید بڑہتی ہے ایک سوداگر کشتی شکستہ دوسرے وہ وارث کہ صحبت مین قلندرون کی رہا ہو **شعر** کبھی نہ چین رہنے دیا تمنا نے + خراب و خستہ مین اس دل کی آرزو سے رہا۔

نکتہ دو کام خلاف دانش اور بینش کے ہین دواگان پر کہانا اور راہ نہ دیکھی سوئی بے قافلہ جانا۔

نصیحت انسان کو دشمن سے جبتک امن نہو آرام طلب نہوا اور بیمار جبتک تندرستی کامل حاصل نکرے لذت اکل سے پرہیز رکہے۔

نکتہ فضل حق سبحانہ وتعالی کا ایک نعمت بے شمار ہے کیا امکان کہ ہم اُس کا انحصار کرین اور مبدء فیاض کا فیض عجیب دریاے ناپیدا کنار ہے ہمکو کہان قدرت کہ اُس کے طول وعرض کو دریافت کرسکین **بیت** مقدور کہان ہے تیرے وصفون کی رقم کا + حقا کہ خداوند ہے تو لوح و قلم کا +

نکتہ جو ارباب طالب معنی ہین الفاظ کے پابند نہین اور جو خواہان الفاظ ہین معنی سے بے بہرہ ہین **بیت** مست باطن معنی اندیشند بے آثار لفظ + محظوظ ہر لفظ دیدہ و حرف از معنی نخواند۔

حکمت صحبت دانا کی اس عالم غفلت آباد مین عطیہ غیبی ہے اور محبت رکہنا عالمون با اعمال اور عارفون صاحب کمال سے اس انجمن نسیان بنیاد مین غنیمت لاریب ہے **بیت** مہر پاکان درمیان جان نشان + دل مدہ الا بجمع سرخوشان نار خندان باغ را خندان کند + صحبت مردانت از مردان کند۔

آگاہی دوست دو طرح کے ہوتے ہین ایک بطور غذا کہ بغیر اُنکے چارہ نہین دوسرے بمنزلہ دوا کہ گاہے گاہے طرف اُنکی احتیاج پڑتی ہے۔

ہدایت دنیا دار مکافات ہے نیکی کریگا نیکی پائیگا بدی کریگا بدی **بیت**
گندم از گندم بروید جوز جو ۔ از مکافات عمل غافل مشو ۔

پند تحصیل علوم اور اکتساب فنون کے دو طریق ہین ایک یہ کہ جو آپ کو آتا ہے
بتانے مین اُسکے بخل نکرے اور دوسرے جو آپ کو نہین آتا اُسکے دریافت کرنے مین
شرم نکرے المستحی من العلم محروم ۔

آگاہی متعلم محتاج ہے تعلم مین طرف معلم کی اور معلم مشتاق ہے تعلیم مین
طرف متعلم کی پس ہر فاعل مشتاق ہے جانب مفعول کی اپنی فاعلیت مین اور
ہر مفعول محتاج ہے طرف فاعل کی اپنی مفعولیت مین

آگاہی بایع نقد کو اجناس سے سودمند شمار کرتا ہے اور مشتری اجناس کو
نقد سے غنیمت گنتا ہے **نتیجہ** ہر شخص اپنے مطلوب کو محبوب جانتا ہے

حکمت کریم کرم کرنے مین ناچار ہے اور محتاج حاجت کے حاصل ہونے مین
بے اختیار **شعر** ہر کسے را بہر کارے ساختند ۔ میل او در خاطرش انداختند ۔

حکمت طبیعت کریم کی بسبب کثرت نزاکت کے زبان سائل کو نشتر جانتی ہے
اور مزاج لئیم کا بباعث زیادتی سختی اور درشتی کے سائل کی دامنگیری کو کچھ
خیال نہین کرتا

پند دوست سے الفت اور دشمن سے مدارات درکار ہے تاکہ شجر دوستی کا
باردار ہو اور درخت دشمنی کا بر کندہ ۔

نکتہ جسکو حلاوت وصال سے مذاق ہے وہ عارف تلخی فراق ہے اور جو لذت
وصال سے واقف نہین وہ تکلیف ہجر سے ماہر نہین **مصرع** ای نداریت وصل
من ہجر کا بقیاس ۔

نکتہ اگر جمیع مخلوقات درپے منفعت ہو اور مقدر مین تیرے نہو ہرگز نہین کر سکتی

اور اگر تمام موجودات مضرت رسانی کی خواہان ہو کہ تقدیر مین تیری نہو ہرگز نہین پہنچا سکتی **مصرع** پیش آتا ہے وہی جو کچھ کہ پیشانی مین ہے۔

پند جوانمردی وہ ہے کہ کسی کے رنج دینے سے رنجیدہ نہو اور تحقیق رنج کو باوجود قابو پہنچنے رنج نہ دیوے۔

پند جہال تحصیل مال مین مردہ ہین اور علماے عاقل باعث کسب کمال کے زندہ ہین **ف** رضینا قسمۃ الجبار فینا ۔ لنا العلم وللجہال مال ۔ فان العلم یبقی لایزال ۔ وان المال یفنی عن قریب ۔ **ترجمہ** جو حصہ کہ خدا نے تقسیم کر دیا ہم سب مین ۔ اسی مین واسطے ہمارے علم اور جاہلون کے لئے مال ۔ پس تحقیق علم کو بقا ہے ہمیشہ ۔ اور تحقیق مال فنا ہوتا ہے قریب۔

پند ناشکری نعمت کی بخیلی ہے اور صحبت احمق کی شامت **بیت** صحبت سفلہ چو انگشت نماید نقصان ۔ گرم سوزد بدن و سرد کند جامہ سیاہ

نصیحت عبرت پذیری کو عبرت موت کی کافی ہے اور جڑ تمام گناہون کی محبت دنیاے دون کی **بیت** حب دنیا رشتۂ زنار تست ۔ سبحہ و ریش و فن دستار تست

پند امر بالمعروف اور نہی عن المنکر یعنی نیک بات کا حکم کرنا اور بد بات سے باز رکھنا طریقہ صلحا کا ہے۔

اندرز دو شخصون کی سعی بیجا اور محنت بے فائدہ ہے اول اسکی کہ مال جمع کیا اور نہین کہایا اور دوسرے اسکی کہ ہنر سیکھا اور عمل مین نہین لایا **ف** علم ہر چند بیشتر خوانی ۔ گر عمل در تو نیست نادانی۔

حکمت دو چیزین دو چیزون سے رونق پذیر ہوتی ہین ملک عقلمندون سے اور دین پرہیزگارون سے۔

پند رحم کرنا بدون پر ظلم ہے نیکون پر اور بخشنا ظالمون کو ستم ہے غریبون پر **بیت**
نیکوئی با بدان کردن چنانست + کہ بد کردن بجائے نیکمردان ۔

اندرز حد سے زیادہ غصہ وحشت پیدا کرتا ہے اور لطف بے وقت کا ہیبت کہوتا ہے

آگاہی دو شخص دشمن ملک اور دین کے ہین پادشاہ بے حلم اور زاہد بے علم

پند تقریر اور تحریر موافق فہم عوام الناس کے چاہیئے نہ مطابق ادراک خواص کے
کیونکہ خواص جس معنی کو ساتھ عبارت سلیس اور الفاظ آسان کے کہ بے تکلف معنی
دیتے ہین ادراک کرتے ہین اسی معنی کو عوام باوجود ایضاح بیان اور توضیح
تمام کے ساتھ مشقت اور دقت کے سمجھتے ہین **بیت** ہمین بزم بست گز عرض فرق
خوب و زشت اینجا + نگاہ بوالہوس اغیار عاشق بازمے بیند + ہمان آبے کہ
مے بینی طراوت مایہ گلہا + چو بر آئینہ پاشی کلفت زنگار مے بیند + حقیقت سطر بیرنگی ست
گز نقص کمال خود + یکے اسرار مے خواند یکے اظہار مے بیند ۔

اندرز ہزارون آدمی ایک دسترخوان پر کہانا کہا بیٹھتے ہین اور دو کتے ایک
مردار پر جہگڑتے ہین حاصل یہ ہے کہ حریص کی آنت مین تمام عالم سما جاے پہر بہی
خالی کی خالی اور قانع کا شکم ایک روٹی مین پر ہوجاتا ہے **قطعہ** اے قناعت
تونگرم گردان + کہ ورائے تو ہیچ نعمت نیست + گنج صبر اختیار لقمان ست +
ہر کرا صبر نیست حکمت نیست +

حکمت نادان کو اگر فوائد خاموشی معلوم ہوجائین تو ہرگز زبان کو کلام آشنا
نکرے اور جو دانا کو قبائح زیادہ گوئی کی دریافت ہون تو ہرگز فضول بات زبان پر
نلاوے **بیت** زبان بریدہ بکنجے نشستہ صم بکم + بہ از کسیکہ نباشد زبانش اندر حکم

نکتہ اس عالم نمایش آباد مین یہ قاعدہ مستمرہ ہے کہ بزرگی اور ہنر جبتک جامہ نمایش
اور لباس ظہور سے معری رہتا ہے منزل معدوم مین معدود ہوتا ہے **شعر**

قفل و بند خانہ سست تا نتوانند + عود بر آتش نہند مشک بسایند۔

حکمت کھانا کھانا اُس وقت بہتر ہے جسوقت نہایت شدت کی بھوک ہو اور
بات کہنی اُس وقت خوب ہے جسوقت کہنے مین مصلحت ہو **مثنوی** سخن آنگہ کند حکیم
آغاز + یا سر انگشت سوئے لقمہ دراز + کہ زنا گفتنش خلل زاید + یا زنا خوردنش بجان
آید + لاجرم حکمتش بود گفتار + خوردنش تندرستی آرد بار۔

نصیحت دو شخصون سے راز کہنا خلاف راے اولی الالباب ہے اول عورتوں سے
کیونکہ خام راے اور کوتہ اندیش ہوتی ہین دوسرے بچون سے اس لئے کہ بچے
سمجھ سکتے اور نا عاقبت اندیش ہوتے ہین۔

نکتہ بد بدی سے باز نہین آتا جب تک اُس کا نتیجہ نہین پاتا اور نیک اگلون کی
باتین سننے نہین پاتا کہ نیک ہو جاتا ہے۔

ہدایت آسمان مدام زمین پر آبپاشی کرتا ہے اور زمین کا کام ہمیشہ آسمان پر
خاک اُڑانا ہے **نتیجہ** آدمی کو لازم ہے کہ اپنی خوے نیک کو بسبب کسی کی بدی
کے بدل نڈالے **شعر** گر ز خوے من آمد نا سزاوار + تو خوے نیک خویش از دست مگذار

نصیحت ارباب دانش اور اصحاب بینش نے دو چیزون کو کم عقلی اور سبکی راے
کا نشان قرار دیا ہے ایک وقت کہنے کے چپ رہنا دوسرے وقت خاموشی کے
کہنا **شعر** دو چیز طیرہ عقلست دم فرو بستن + بوقت گفتن و گفتن بوقت خاموشی

نصیحت دو چیزین جب تک جس شخص کے قبضۂ قدرت مین رہتی ہین اُس کے تابع
اور فرمان بردار ہوتی ہین ایک اسپ دوسرے عورت **نظم** زن دوست بود
دمے زمانے + تا خبر تو نیافت مہر یاسے + چون در بر دیگرے نشستے + خواہد کہ ترا
دگر نہ بیند۔

دلالت ذاتی بدون کے دو نشان ہین ایک کسی کے ساتھ دغا کرنا دوسرے

خطا سے پچو کنا **شعر** بد کہر با کسے وفا نکند + اصل بد از خطا خطا نکند

نکتہ علام الغیوب ستار العیوب دیکھتا ہے اور عیب پوشی کو کار فرماتا ہے اور ہمتے باوجود دیکھنے کے شور وغل مچاتا ہے اور افترا پردازی کو کام مین لاتا ہے **شعر** نعوذ باللہ اگر خلق غیب دان بودے + کسے بحال خود از دست کس نیاسودے

پند بد گوبون کا ہمکا نہ مت ہو تا کہ نیکون سے بیگانہ نہو اور پیچھے سے آئینہ مت دیکھ تا کہ صورت منقلب نہو **رباعی** حیف از تو دو روزے کہ مقیم باغی + از بلبل غافلی حریف زاغی + صحبت موت ست تراا گہ باشی + در آب روی تری زآتش داغی

حکمت اگر رزق عالم غیب سے نہین حاصل ہوتا اور باران رحمت سواے نیکون کے اورون پر نہین برستا تو متوکلون کو فاقہ ہوتا اور مجرمون کو یاس **بیت** کسے نیست رزاق روزی کسان + خدا ایست رزاق روزی رسان

آگاہی نادان کے دو نشان ہین ایک صحبت لڑکونکی اختیار کرنا دوسرے رغبت عورتون سے رکہنا **شعر** شد دو خصلت مرد نادان را نشان + صحبت صبیان و رغبت با زنان۔

نصیحت دو شخصون سے کتمان راز نامناسب ہے ایک طبیب حاذق دوسرے یار صادق سے۔

پند مفسدون پر سخاوت سے پیش آنا تائید گناہ ہے اور مشورہ پر عورتون کے کام کرنا تباہ کاری۔

نکتہ جسکو مادہ قابلیت ہے اور تربیت حاصل نہین ہوتی جائے افسوس ہے اور جو مادہ استعداد سے عاری ہے اور تعلیم اُس کی جاری ہے تضیع اوقات سے خالی نہین **بیت** چو استعداد نبود کار از اعجاز نکشاید + مسیحا کے تواند کرد روشن چشم نابینا

نصیحت اگر مریض ساتہ طبیب کے دشمنی کرے گا یا تلمیذ استاد سے عداوت رکہے گا

تو گویا اپنی جان کے زیان کا روادار اور اپنے ایمان کے نقصان کا طلبگار ہے
نظم گر شود بیمار دشمن با طبیب + ور کند کودک عداوت با ادیب + در حقیقت دشمن جان خود اند + راہ جان ایمان را خود میزنند۔
حکمت راکھ برابر خاک کی ہے گو نسبت جوہر عالی ہے رکھتی ہے یعنی آگ سے اور زر مس سے نہیں شمار ہوتا اگرچہ اُس سے بنتا ہے **نتیجہ** وصف ذاتی کا اعتبار ہے نہ اضافی کا **شعر** اما نبود وصف اضافی ہنر خویش + این فتوے ہمت بود ارباب ہمم را۔
نصیحت علمائے اعلام اور حکام عالی مقام کو نامناسب ہے کہ جاہل بسبب اپنی جہالت کے اُن کو سخت و سست کہے اور وہ حلم و بردباری کو کار فرمائیں کیونکہ اس صورت میں دونوں طرف کا نقصان متصور ہے اس لئے کہ اُن کی ہیبت کم ہوتی ہے اور اُس کی جہالت مستحکم۔
نکتہ دو شخص دو گروہوں پر غالب نہیں آتے بلکہ مدام مغلوب رہتے ہیں ایک شیطان اولیا پر دوسرے سلطان فقرا پر۔
نکتہ دوستی پر دشمن کے اعتماد مت کرو اور مدح پر مداح کے مغرور مت ہو کیونکہ وہ مکاری کرتا ہے اور یہ طمع میں گرفتار ہے **قطعہ** الا تا نشنوی مدح سخنگوے + کہ اندک مایہ نفع از تو دارد + اگر روزے مرادش بر نیاری + دو صد چندان عیوبت بر شمارد
حکمت دوست جفا سے دشمن ہوتا ہے اور دشمن احسان سے دوست **نظم** کرم پیشہ کن کادمی زادہ صید + باحسان توان کرد وحشی بقید + عدو را به الطاف گردن به بند + کہ نتوان بریدن به تیغ این کمند + چو دشمن کرم بیند و لطف و جود + نیاید از و هیچ بد در وجود
نصیحت دوست صالح سے شیر و شکر صفت ہو لو دوست طالح سے تیر و کمان کی مانند دور رہو

نکتہ نفس پرور ہنر سے محروم رہتا ہے اور بے ہنر سرداری کے لایق نہین ہوتا
پس ہنر نالایق کو لایق کرتا ہے اور بے ہنری مرتبہ سے گراتی ہے **مصرع** کس
بے کمال ہیچ نیرزد عزیز من۔

پند دو شخص مرجاتے ہین اور حسرت لیجاتے ہین ایک وہ کہ مال جمع کیا اور
نہین کھایا دوسرے وہ کہ جانا اور نہین کیا **شعر** تمناے دل کچھ نہ حاصل ہوئی
بلکہ عدم جان واصل ہوئی **نتیجہ** چرا کارے کند عاقل کہ باز آید پشیمانی
اندر زصبر کا کام سازگاری ہے اور انجام تعجیل کا تباہ کاری **مصرع** کہ تعجیل
کارے شیاطین بود۔

نکتہ ارباب دانش نے فرمایا ہے اور نیز تجربہ مین آیا ہے کہ دولت اور کامرانی
قوت بازو اور تدبیر ہی پر موقوف نہین بلکہ من جانب اللہ اور داد الہی ہین **شعر**
کس نتواند گرفت دامن دولت بزور + کوشش بے فایدہ است وسمہ برابروے کور

نکتہ دین اور دنیا ایک ساتھ حاصل نہین ہوتے ہین کیونکہ ان دونون کا حال
دو طرفون مقابل کا سا ہے ایک طرف کو چلو دوسرے سے دوری حاصل ہو یا دو
سوکنون مخالف کا سا ایک کو راضی کرو دوسری ناراض ہو **شعر** دین و دنیا
ہر دو کے آید بدست + این فضولی ہا مکن اے خود پرست۔

ہدایت نعمتون پر دنیا کے دل نہ لگاے اور سختیون پر اسکی غمگین نہو کیونکہ راحت
دنیا کی مانند روشنی برق کی ناپایدار ہے اور محنت اسکی مثلاً تاریکی سحابہ کے بے ثبات

ہدایت خوبرو اور صاحب جمال کو چاہیئے کہ خصایل حمیدہ اور شمائل پسندیدہ اختیار
کرے تاکہ جامع محاسن ہو اور زشت رو اور بدشکل کو اقوال قبیح اور افعال غیر
مرضیہ سے پرہیز واجب ہے تاکہ مجموعہ برائیون کا نہو۔

حکمت نزدیک دانایان گرم و سرد دہر اور ماہران نشیب و فراز عصر کے

چہوٹے دشمن کو [illegible] لرنا اور تہوڑی آگ کو بیکار چہوڑنا نہایت مذموم اور [illegible] **قطعہ** امروز بکش چو میتوان کشت + کآتش چو بلند شد جہان سوخت + مگذار کہ زہ کند کمان را + دشمن کہ بہ تیر میتوان دوخت۔

نکتہ [illegible] کی جدی جدی ہے اور ہر شخص کا جدا مزاج **مصرع** ہر گلے را رنگ و بوی دیگر است۔

نکتہ اس گلستان حدوث آباد مین کوئی گل بے رنگ و بو اور رنگ و بوے بے گل نہین پایا جاتا پس ذات کا بے صفات موجود ہونا اور صفات کا بے ذات کے قایم رہنا محال عادی ہے۔

حکمت اگر فقیرون کو صبر اور قناعت ہوتی اور امیرون کو انصاف اور داد یعنی صدقہ بلا سوال دیتے اور خیرات بے کہے کرتے تو رسم سوال کی جہان مین نہوتی اور عادت مانگنے کی نہ پڑتی۔

حکمت سنگ اور گل محتاج ہین طرف آفتاب کے حاصل کرنے مین کمالات آب اور رنگ کے اور آفتاب مشتاق ہے ظاہر کرنے مین جوہر تربیت کے طرف گل اور سنگ کی **نتیجہ** ہر موثر مفتقر ہے اپنے متاثر کا اور ہر متاثر مفتقر ہے اپنے موثر کا

پند غیبت مین دوستون کے دوستون کو دو باتین کرنی نہایت بری ہین ایک مال ناحق کہانا دوسرے نام ساتہ برائی کے لیجانا **شعر** یکے آنکہ مالش بباطل برند دوم آنکہ نامش بزشتی زنند۔

نصیحت علم اسطرح حاصل کر کہ عبادت کو مانع نہو اور عبادت اسطور ادا کر کہ علم کو مانع نہو۔

نکتہ استحکام دو چیزون کا دو چیزون پر موقوف ہے سلطنت کا معدلت پر اور دوستی کا تواضع پر۔

پند یار غار تک جان کی تنگی کا بیان کرے اور بدی کا گمان

اندرز صحبت زاہدون کی دنیا سے نفرت دلاتی ہے اور قربت اہل دنیا کی دام مین دنیا کے پھنساتی ہے **شعر** یہ حال ہوا اُسکے فقیرون سے ملنے سے + آنکھ دنیا دیکھی جو دیکھنا ملنے سے اُس کا -

پند تو صحبت پر کسی کی اور دوستی پر دوست ظاہری کی مغرور ہونا علامت حماقت کی ہے **بیت** ازین آشنا روے بیگانہ خو + دو روئی مین یک زبانی مجو

نصیحت جو تیری حاجت برآری کرے اُسکی شکر گزاری کر اور جو قصور کرے شکایت اُسکی مت کر در گذر **شعر** بدی را بدی سہل باشد جزا + اگر مردی احسن الی من اسا

پند اگر خلق سے راحت پاوے تو خداوند عالم کا شکر بجا لا کیونکہ حق سبحانہ تعالیٰ نے مخلوق کو اپنی تیرا مسخر کر دیا اور جو اس سے تجکو ایذا پہنچے سپرد خدا کر اور صبر کر تاکہ مستحق اجر ہو

نصیحت آدمیون مین بیٹھکر انسان کو لازم ہے جو حق بات کہین اُس کو سنے اور پسند کرے اور جو بات ناحق کہین اُس سے پرہیز کرے۔

پند انسان جب مجالست اختیار کرے تو جو زبان خلق سے نیک بات صادر ہو آپ بھی اُس کو زبان زد کرے اور جو بات بُری نکلے اُس سے اپنی زبان کو بچاوے **شعر** تو پنداری کہ بدگو رفت جان بر + حسابش با کرام کاتبین ست۔

پند سلامتی دو چیزون مین منحصر ہے ایک اپنا انصاف بجا لانا دوسرے خلق کا حق جو اپنے ذمہ ہو بلا طلب دینا **مصرع** اگر تو مے نہی اور وزد داد ہست۔

پند دو چیزون سے دو چیزین پیدا ہوتی ہین حسد سے عداوت اور بُرائی سے خواری **قطعہ** الا تا نخواہی بلا بر حسود + کہ آن بخت برگشتہ خود در بلاست + چہ حاجت کہ با وی کنی دشمنی + کہ وے را چنان دشمن اندر قفاست +

حکمت باعث رنج کا اکثر دو چیزین ہوتی ہین ایک مقسوم سے زیادہ ڈھونڈنا **بیت**
قضا دگر نشود ور ہزار نالہ و آہ + بکفر یا بشکایت برآید از دہنے + دوسرے وقت
معہود سے پہلے چاہنا **قطعہ** چہ رزق از کی و گر نکنی + برساند خدائے عزوجل
+ ور روی در دہان شیر و پلنگ + نخورندت مگر بروز اجل ـ

آگاہی خردمند وہ ہے کہ مدحت اور مذمت پر اپنے خوش اور رنجیدہ نہو اور
مدح اور ذم کو اپنے یکسان تصور کرے

نصیحت جو شخص کہ بزرگون کی صحبت اختیار کیا چاہے تو اُس کو دو چیزون کا
لحاظ رکھنا ضرور ہے اول غصہ کو دور کرنا دوسرے آداب کو نگاہ رکھنا ـ

پند دو چیزین بہت جلد ہلاکت مین ڈالتی ہین اول ہر شب مین ہم بستر ہونا دوسرے
ہر روز شکار کھیلنا ـ

اندرز اہل دنیا کی تعظیم باعتبار دنیا کے کرنی نہایت مذموم ہے کیونکہ نزدیک
رب العزت کے دنیا بہت حقیر ہے پس نزدیک خدا تعالی کی اُس کا اہل بہی ناچیز
اور حقیر ہوگا **بیت** اہل دنیا کافران مطلق اند + روز و شب در حق حق و
در بق بق اند + اور دین کو عوض مین دنیا کے فروخت کرنا بغایت قبیح اور
نہایت برا ہے اسواسطے کہ احمق اُس سے زیادہ کون ہوگا جو دین کے بدلے
دنیا لیگا **بیت** ہر کہ پرہیز و علم و زہد فروخت + خرمنی گرد کرد و پاک بسوخت ـ

پند جو شخص واسطے خوشنودی مخلوق کے غصہ خداوند عالم کا اختیار کرتا ہے
خدا تعالی اُس پر اُس سے مخلوق کو خشمگین کر دیتا ہے اور جو واسطے رضامندی
حق سبحانہ تعالی کے غضب سے خلق کے نہین ڈرتا اللہ سبحانہ تعالی شانہ اُس سے
خوش رہتا ہے اور نیز مخلوق کو اُس سے رضامند کر دیتا ہے **بیت** تو ہم گردن
از حکم داور مپیچ + کہ گردن نپیچد ز حکم تو ہیچ ـ

نصیحت فتوت اسمین ہے کہ اگر تو کسی سے احسان کے ساتھ پیش آئے تو اُس سلوک
قلیل تصور کر ع کر گفتہ اند نکوئی کن ودر آب انداز + اور جو کوئی تیرے ساتھ
سلوک کرے تو اُس کو تو بہت جان اگرچہ تہوڑا ہو۔

نکتہ پادشاہ خردمین محتاج ہے طرف خردمندونکی اور عقلمند مال مین محتاج ہے
طرف پادشاہونکی۔

حکمت فریب شیطانی اور مکاید نفسانی کی دفع ضرر کی تدبیر دو امر پر منحصر ہے
ایک دونون ملعونون کی مخالفت ہے اور یہ بدون مجاہدہ کی متعذر ہے اور دوسرا
رحمان ذی شان کی موافقت۔

نکتہ تہوڑی نیکی بہتر ہے چہوڑنے سے بہت بدی کے اور چہوڑنا سب برائی کا بہتر ہے
کرنے سے تہوڑی نیکی کے۔

علامت دوست وہ ہے کہ تجکو تیرے عیب پر آگاہ کرے اور دشمن وہ ہے
کہ عیب دیکھے اور تعریف و توصیف کرے۔

پند جو شخص اپنا اظہار افتخار کرتا ہے اُسکو تمام عالم بُرا کہتا ہے اور جو ملامت
نفس کو اپنے آپ کرتا ہے جہان اُسکو سراہتا ہے **بیت** اگر خویشتن را ملامت
کنی + ملامت بنا ید شنیدن زکس۔

پند پنجہ رستم بازو سے کرنا نتیجہ اُس کا لنجہ کہنا ہاتہ کا ہے اور ہاتہ تلوار آبدار پر مارنا
تاآں اُس کا قلم کرنا ہاتہ کا حاصل جو آپ سے زبردست ہو اُس سے مقابلہ کرنا نادانی ہے

نکتہ آفریدگار نے ہر چیز مین ایک خاصیت ودیعت فرمائی ہے کہ وہ اس چیز سے
جدا نہین ہوتی اور دل کو ایک تعلق عنایت فرمایا ہے کہ بسبب اُس کے کسی شئے
کو ضرور دوست رکہتا ہے اور ہر شادی اور غم کا اُس کو موقوف علیہ قرار
دیتا ہے لیکن ضمیر منیر وہ ہے کہ ہر چیز سے برکنار ہو کر محبت مین جہان آفرین کے

مدام سرگرم رہے تاکہ یگانہ کا یگانہ ہو **بیت** گر ترا چشم محبت وا شود + پرتوان محبوب خورشید اشود۔

نکتہ جوانمرد کہانے کہلانے اور دینے والا بہتر ہے عابد پینے اور جمع کرنے والے سے

طریقت حقیقت درویشی کی نفس کو مردہ رکہنا اور دل کو زندہ کرنا ہے نہ گدڑی پہننا اور بال بڑہانا یا چار ابرو کا صفایا بنانا۔

حکمت خردمند غم روزی کا نہیں کہاتا اور اپنے غلام اور نوکر چاکر سے بے پروا ہوتا ہے **بیت** مرد باید کہ گیرد اندر گوش + ور نوشت ست پند بر دیوار **شعر**

پس زانو منشین و غم بیہودہ مخور + کز غم خوردن تو رزق نگردد کم و بیش۔

نکتہ عبادت سلاطین اور ملوک کی دادگری اور جہان آرائی ہے اور عبادت درویشوں کی گزرنا جان اور تن سے اور باز رکہنا نفس کا شورش اور ...

نکتہ پادشاہ پاسبان جان و مال اور دین و ناموس کا ہے اور درویش نگہبان پاس انفاس کا۔

حکمت دو حریص ہیں کہ وہ کبہی سیر نہیں ہوتے ایک صاحب علم کہ جس قدر حاصل کرتا ہے اسیقدر طالب زیادہ ہوتا ہے لیکن رضامندی حق سبحانہ تعالی جو یار ہتا ہے انما یخشی اللہ من عبادہ العلماء اور دوسرے دنیادار کہ جون جون درہم و دینار اور لوازم دنیا کے بہم پہنچاتا ہے قدم سعی کا بیشتر بڑہاتا ہے آخر کار نافرمان خدا تعالی کا ٹہیرتا ہے کلا ان الانسان لیطغیٰ ان راہ استغنیٰ۔

حکمت آفت واسطے علم کے بعد تحصیل کے نسیان ہے اور دیر و نا اہلوں کے بیان کرنا اس کا برباد کرتا ہے۔

پند ارباب علم کے اصحاب عمل ہیں اور ضایع کار علم کے اہل طمع یعنی طامع کو عمل نصیب نہیں ہوتا جیسے اہل دنیا کو دیکہتا ہے ویسے ہی آپ کرتا ہے اور موافق طبیعت

دنیا دارون کے مسائل بیان کرتا ہے تا تحصیل دنیا مین حرج واقع ہو رفتہ رفتہ
علم بھول جاتا ہے اور جہل مرکب مین گرفتار ہو جاتا ہے **بیت** اسے بے خبر
ز سود و زیان این چہ غفلت ست + کاقبال بیفروشی و ادبار میخری۔

نکتہ علم دو قسم پر منقسم ہے ایک علم ظاہری سواے خرج زبانی کے عمل ندارد
اور دوسرے علم باطنی کہ عبارت علم با عمل سے ہے اور رضاے ایزدی بھی
اس مین منظور ہے بخلاف اول کے کہ باعث ماخوذی کا ہے **شعر** علم چون بر دل
زند یارے بود + علم چون بر تن زند مارے بود۔

نکتہ دو چیزون سے پرہیز کرنا واجب ہے اول عداوت سے دشمن کی اگرچہ
خوار و حقیر ہو دوسرے صحبت سے جاہل اور نادان کی اگرچہ دوست صمیم ہو

نکتہ اس عالم مکافات آباد مین دو باتون کو ارباب الباب نے نہایت پسند
کیا ہے اور بہتر امر سے قرار دیا ہے اول انصاف کرنا اور دوسرے طالب
انصاف رہنا **شعر** بہترین خصلت ار دانی کراست + آنکہ داد انصاف و
انصاف خوش بخواست۔

نکتہ حاصل کرنا نعمت باکمال کا بدون وسیلہ بھوک کے محال ہے اور سیراب
ہونا آب زلال سے واسطے پیاس کے تمام خیال۔

نصیحت جو راز کہ قابل کتمان کی ہو دوست سے مت کہو اگرچہ دوست
صمیم ہو شاید کہ گاہے دشمن بن جاے اور بوسیلہ اُسکے ضرر پہنچاے اور جو زیان
اور نقصان کہ دشمن کو پہنچا سکتا ہے مت پہنچا شاید کبھی دوستی اختیار کرے
اور تجھکو بسبب اُس کے شرمندگی اُٹھانی پڑی۔

نصیحت ارباب افواج کو بروقت جدال و قتال کے دو باتون کا لحاظ رکھنا
اور انکی مراعات کرنا ضروری ہے ایک یہ کہ جب دشمن کے لشکر مین تفرقہ اور

پریشانی واقع ہو تو اپنی فوج کو جمع اور قایم رکھے اور نیز آپ کسی جانب کو متحرک نہو دوسرے جسوقت سپاہ مین خصم کے جمعیت اور ایک دلی مشاہدہ کرے تو اُن کی پریشانی اور تفرقہ اندازی مین سرگرم رہے اور حتی الوسع کوشش کرے

پند جو شخص ہوا سے توڑتا ہے یعنی خواہش نفسانی وہ خدا تعالی سے جوڑتا ہے اور جو ہوا سے جوڑتا ہے خدا سے توڑتا ہے۔

نکتہ ارباب سلطنت اور اصحاب مملکت کو اہل قلم اور اہل سیف کی پرورش نہایت ضرور ہے کیونکہ مدافعت خصم کی اور منفعت ممالک کی اور نظم و نسق سلطنت کا اہل رقم اور ارباب فہم اور شمشیر زن پر موقوف ہے

نکتہ ستایش اصحاب تحقیق کی اور نکوہش ارباب تقلید کی نیاز مند حجت اور دلیل کی نہین بلکہ روشن تر شمس سے اور مشہور تر امس سے ہے بناءً علیہ اگر تقلید شایستہ ہوتی تو انبیا علیہم السلام پیروی آبا اور اجداد کی اپنے کیون نہین کرتے

ہدایت اطمینان سے کام کرنا خصلت رحمانی ہے اور تعجیل کو کاروبار مین شامل کرنا عادت شیطانی آہستگی کام کو انجام دیتی ہے اور عجلت برباد کرتی ہے

نظم

آہستگی کار عالم برآر + کہ در کار گرمی نشاید بکار + چراغ ار بگرمی نہ افروختے +
نخود دانہ پروانہ را سوختے + شکیب آورد بندہا را کلید + شکیبندہ را کس پشیمان ندید

نکتہ تیرگی سے بینائی دل کو کہ سرمایہ بہرہ مندی کا ہے چھوڑتے ہین اور فریبی مین جہان کہ سراسر جان نزاری ہے تگاپو کرتے ہین۔

نکتہ اول دانش اندوزی اور علم آموزی مین سعی کر بعدہ اپنی آراستگی اور غیرون کی پیراستگی مین کوشش کیونکہ شمع آگاہی کی پہلے روشن ہوتی ہے بعد کو انجمن آرائی رو دیتی ہے۔

نصیحت عدم آزاری اور خیر خواہی سرمایہ دولت افزونی اور عمر افزائی کا

ہے دیکھو بکری تمام سال مین ایک یا دو بچے سے زیادہ نہین دیتی لیکن ریوڑ کے ریوڑ موجود ہین اور کتیا باوجودیکہ کثرت سے جنتی ہے نہایت مفقود

فرد جو کہ ظالم ہے وہ ہرگز پہولتا پہلتا نہین + سبز ہوتے کہیت دیکہا ہے کہین شمشیر کا۔

باب سوم

حکمت جہان آفرین نے بعض چیزین بعض چیزون کی متشابہ اور مثل بنائی ہین چنانچہ علم مانند ابر کثیر کی بنایا ہے اور اہل علم مثل زمین کی قرار پایا ہے پس جب پروردگار عالم اُس ابر سے نزول باران فرماتا ہے تو جو زمین کہ اچھی اور شور نہین ہوتی پانی کو قبول کرلیتی ہے اور رنگ برنگ کے گل وریحان اور نسرین ونسترن اور لالہ وسنبل اور انواع انواع کی گہاسین اور بوتیان اوگاتی ہے اور جس جگہ زمین مین نشیب ہوتا ہے اُس مین پانی بارش کا جمع ہوجاتا ہے اور وہ زمین اُس کو جمع رکہتی ہے اور آدمی اُس پانی سے منتفع اور فائدہ مند ہوتے ہین یعنی نیز آپ نوش فرماتے ہین اور اپنے جانورون کو پلاتے ہین اور اپنے کشت وکار مین خرچ کرتے ہین اور اور مصارف مین صرف کرتے ہین اور بعضی زمین ایسی شور اور چٹیل میدان ہوتی ہے کہ نہ اُس مین کوئی چیز پیدا ہو اور نہ وہ پانی کو جمع رکہتی ہے **مصرع** زمین شور سنبل برنیارد + اور اسیطرح اہل علم مین یعنی بعضے ایسے ہوتے ہین کہ آپ پڑہتے ہین اور نیز عمل کرتے ہین اور اور بنی نوع انسان کو پند ونصائح سناتے ہین اور سیدہی راہ پر لگاتے ہین اور گمرہی اور کج روی سے بچاتے ہین اور کتابین تصنیف وتالیف کرتے ہین اور طالب علمون کو تعلیم دیتے ہین اور بعضے

استطرح کے ہین کہ علم نہ کہتے ہین اور عمل نہین کرتے مگر اور ان سے پڑہتے ہین
اور نیز عمل کرتے ہین **مصرع** کہ علم بے عمل زہر یست بے نوش ہ اور بعضے
ایسے ہین کہ علم کو حاصل کرتے ہین اور موافق اُس کی نہ آپ چلتے ہین اور نہ اوروں کو
تعلیم کرتے ہین گویا اس **مثنوی** کے مصداق ہین علم چندانکہ بیشتر خوانی + چون
عمل در تو نیست نادانی + نہ محقق بود نہ دانشمند + چارپایہ برو کتابے چند
حاصل زمین تین قسم پر منقسم ہے اسیطرح اہل علم بہی تین قسم پر ہین اول وہ کہ
آپ بہی اپنے علم سے منتفع ہوتے ہین اور نیز غیروں کو فائدہ پہنچاتے ہین اور
دوسرے وہ کہ اوروں کو نفع پہنچاتے ہین اور آپ محروم رہتے ہین اور تیسرے
وہ کہ نہ آپ منتفع ہوتے ہین اور نہ اوروں کو فائدہ پہنچاتے ہین نتیجہ قسم اول یعنی
جو آپ بہی اپنے علم سے منتفع ہوتے ہین اور نیز غیروں کو فائدہ پہنچاتے ہین نہایت
خوب ہے اور اُس کی پیروی ہر شخص کو لازم اور مرغوب ہے

حکمت خداوند تعالی نے نوع انسان کو تین قوتین اپنے فضل وکرم سے
عنایت فرماکر سرفراز فرمایا ہے اول قوت حیوانی کہ جس کے وسیلہ سے شرائط
عبادت کے ادا کرتا ہے اور باقی حاجات کو اپنے بجالاتا ہے دوسرے قوت
عقل کہ جس کے واسطے سے متوجہ طرف تحصیل علوم اور اکتساب فنون کے
مایل ہوتا ہے تیسرے قوت روحانی کہ جس کے سبب سے بال و پر وجود پرواز
کرکے اصل مقصود کو یعنی شاخ پر شجر وحدت کے آشیانہ بناتا ہے اور مادہ ان
تینون قوتون کا درمیانی کہانا ہے کیونکہ تقویت اعتدال غذا کی جسم کو
طاقت بخشتی ہے قادر ہونے پر اعمال کے اور عقل کو مدد دیتی ہے کوشش کرنے میں
کسب کمال کے اور روح کو پران کرتی ہے محبت یزد و اجلال و عم نوال کے اور
اگر اسباب غذا کے کم ہو جاوین تو جسم تلاش معاش مین مصروف رہے اور وہ

مانع عبادت ہے اور تصرف تخیل کا اُس کے حصول تدبیر مین مشغول ہو
اور وہ محروم رکھنے والا ہے اکتساب علوم اور تحصیل فنون سے اور بطالت
روح اُن کی پریشانی سے پر فتح ہوجاتا ہے اور کُند سے تور ہتا ہے۔
بیت باخشک وتر باید ہ بیل و بہار + قانع شو جمعیت دل مفت انگار
پند قضا پر راضی ہونا طریقہ عقلمندون کا ہے **شعر** سودنکند گر گریزی از
قضا + ہر چہ بیاید بدان میدہ رضا + اور رضاے خدا کی جستجو مین رہنا شیوہ
دانشمندون کا ہے **بیت** ہر عزیزے کہ بارضا خو کرد + فرح وعیش رو بے
یا او کرد + اور جفا سے دوری اختیار کرنا وتیرہ خردمندون کا ہے۔
مصرع نفس را از آرزدہا دور دار۔
نصیحت تین شخص لایق رحم اور قابل کرم ہین اول وہ کریم کہ محتاج
لئیم کا ہو۔ دوسرے وہ ضعیف کہ غلام قوی بازو کا ہو تیسرے وہ عاقل
کہ محکوم جاہل کا ہو **ف** دانا محکوم حکم نادان ستم ست۔ + در قید کسوف
ماہ تابان ستم ست + کور یکہ کمر بباغبانی بندد + اور اچہ زیان بہ گل وریحان
ستم ست۔
نکتہ اختلاف بسبب تین چیزون کے جہان مین واقع ہوتا ہے ایک بسبب
نافہمی اور نارسائی دریافت کے دوسرے بسبب آمیزش دشمنون کے
کہ آپ کو لباس دوستی مین ظاہر کرتے ہین بجہت دروغ گوئی دوستون
آرزو دوست کے **رباعی** از صحبت ہر کہ شد سخن چین چو قلم + چون کاغذ
پیچیدہ بکش رو درہم + زنہار مشو از دو زبانان ایمن + عاقل در بیم باشد
از تیغ دو دم۔
نکتہ حصول تین چیزون کا تین چیزون پر موقوف ہوتا تو ہر شخص حاصل

اکر لینا ایک دولت کا حاصل ہونا خواہش پر دوسرے جوانی کا حاصل ہونا خضاب پر تیسرے تندرستی کا حاصل ہونا دوا دارو پر۔

پند کم ہونے اور کم گوئی اور کم خوری سے انسان کو نور معرفت اور حکمت اور سعادت دارین حاصل ہوتی ہے **بیت** خواب جنبشیۂ عوام و عام نیست + خفتگان را بہرہ از انعام نیست + **بیت** اندرون از طعام خالی دار + تا درو نور معرفت بینی + **بیت** ہر کہ میخواہد کہ باشد در امان + مہر بباید نہادن بر زبان۔

نکتہ علم عمل سے بہتر ہے اور عمل بے علم بدتر اور علم بے عمل لاطائل **بیت** علم چندان کہ بیشتر خوانی + چون عمل در تو نیست نادانی۔

پند نیک تدبیری آدہی گزران ہے اور خوب دریافت کرنا چیز کا نصف علم ہے اور خوش خلقی سے پیش آنا نصف عقل ہے **بیت** تا بیابی در بہشت عدن جاے + شفقتے بنماے با خلق خداے۔

پند تین چیزین عطیہ حق تقدس و تعالیٰ کی ہین اول سخاوت پیشہ ہونا دوسرے دیانت مین خیانت نکرنا تیسرے صادق القول رہنا۔

نصیحت تین چیزین باعث نجات کی ہین اول خائف اور ترسان رہنا اللہ سبحانہ و تعالیٰ شانہ سے ہر آن اور مکان مین دوسرے میانہ روی حالت افلاس اور تونگری مین تیسرے عدل اختیار کرنا غصہ اور خوشی مین **مصرع** اگر تو مے نہی داد روز دادے ہست۔

پند تین چیزین موجب ہلاکت کی ہین اول بخل بے نہایت کرنا دوسرے خواہش نفسانی کے تابع ہونا تیسرے خود پسندی اور خود پنداری اختیار کرنا **بیت** خود ستائی پیشۂ شیطان بود + آنکہ خود را کم زند مردان بود +

گفت شیطان من ز آدم بہترم + تا قیامت گشت ملعون لاجرم۔

نکتہ دوست انسان کے تین ہین اول اپنا دوست دوسرے دوست کا دوست تیسرے دشمن کا دشمن نیز دوست ہوتا ہے۔

نکتہ دشمن آدمی کے تین ہین اول اپنا دشمن دوسرے دوست کا دشمن تیسرے دشمن کا دوست۔

نکتہ تین چیزین ضرور ہونے والی ہین ایک جدائی ہر شئے سے کہ دوست رکھتے ہین ماسوا اللہ عزوجل کے دوسرے جزا و سزا ہر کام کی **شعر** گندم از گندم بروید جو ز جو + از مکافاتِ عمل غافل مشو + تیسرے موت اگرچہ ہزار برس سال زندہ رہے یا کوہ و صحرا مین جا کر چھپے **مثنوی** گرچہ عزلت حصار تنہائیست جاے ایمن شدن ز مرگ کجاست + خواہ در بحر و خواہ در ساحل + نیست مردن ز زندگی غافل + آن یکے از محیط بیرون تاختہ + وحشت رخت بر کنار انداختہ + خورد جاے بلغزش پایش + بر دساحل بہ قعر دریایش + گاو جست از شکنجہ قصاب + شد بصحرا اے دیدہا نایاب + شیر ناگاہ حلق او افشرد + از اجل ہر کس اینچنین جان برد۔

پند تین چیز باعث خواری اور خرابی ہین زیادہ کلام کرنا زیادہ کہانا زیادہ سونا **ع** علت مردم ز پر خواری بود + خوردن پر تخم بیماری بود

پند تین خصلتین نہایت خوب اور بغایت محبوب ہین ایک عروس راز کو جلوۂ ظہور مین نلانا دوسرے ابناے روزگار سے حتی الوسع موافقت رکھنا تیسرے ایذا دہی اور ایذا رسانی پر اہل زمانہ کے باوجود قدرت حوصلہ کے صبر کرنا **بیت** نہ بدعوے ست قدر و قیمت مرد + ہست مرد آنکہ صبر و اہمد کرد۔

نکتہ حجب ثلثہ کہ حجاب باہم اور حجاب سوء فہم اور حجاب تلجلج سے عبارت ہین باعث شکستگی دوستی اور گرہی کا ہے۔

نکتہ جو شخص کہ احباب سے ہر خطاب مین عتاب سے پیش آتا ہے دشمن بے حساب رکھتا ہے اور جو دوست بے عیب تلاش کرتا ہے دوست اوس کا نایاب ہوتا ہے اور جو دوستی واسطے تحصیل فواید کے کرتا ہے مدام غم و الم اور رنج و محن اوٹھاتا ہے۔

حکمت قیام تین چیزون کا بدون تین چیزون کے دشوار ہے ایک قیام علم کا بے بحث دوسرے قیام مال کا بے تجارت تیسرے قیام ملک کا بے سیاست۔

حکمت حکیم علی الاطلاق نے تین طوایف کو اسواسطے کتم عدم سے جلوہ ظہور مین رونما فرمایا ہے کہ اوسکی مخلوق کو تین گروہون سے محفوظ رکھین ایک بادشاہون کو اس لئے پیدا فرمایا ہے کہ ظلم کو ظالمون کے مظلومون سے دفع کرین دوسرے کوتوالون کو اس واسطے مقرر کیا ہے کہ بدمعاش اور حرامزادون کو دور کرین تیسرے قضات اور حکام کو باین جہت عالم ایجاد مین موجود فرمایا ہے کہ مستحقون کو غیر مستحقون سے حق دلوائین اور محفوظ رکھین۔

نکتہ عالم حدوث آباد مین تین چیزین تین چیزون کو زایل کرتی ہین ایک عقل کو غضب دوسرے نیکیون کو غیبت تیسرے حیا کو طمع **شعر**

گندم از بہر طمع خندہ بر آدم دارد + یارب این دربجہان ہیچ کس باز مبا د۔

حکمت تین چیزین بدون تین چیزون کے ناقص رہتی ہین اول

علم بے عمل کے **شعر** علم را بے عمل نتوان کار بست اینش بے عقلان نمے باید
نشست ۔ دوسرے دین بے عمل کے ناقص ہے **مصرع** بے عمل را اہل
دین کس نشمرد + تیسرے نعمت بغیر شکر کے نقصان پذیر ہے **مصرع** شکر
ناکردن زوال نعمت ست ۔

طریقت تقوی تین قسم پر منقسم ہے قسم اول تقوی اہل دنیا کا کہ منحصر ہے
صوم وصلوۃ اور حج وزکوۃ میں قسم دوسری تقوی اہل عقبی کا اور وہ باز
رکھنا نفس کا محرمات اور مکروہات سے واسطے حاصل کرنے درجات کے
قسم تیسری تقوی اہل اللہ کا اور وہ عبارت ہے صاف وپاک رکھنے سے
دل کے خطرات لانے اسماے اور صفات الہی میں محبت منزہ اور مبرا ہے
ذات حق سبحانہ کے **شعر** بری ذاتش از تہمت ضد وجنس + غنی ملکش از
طاعت جن وانس ۔

نکتہ تین چیزین بہ نسبت تین چیزون کے نہایت افضل اور بہتر ہیں اول
خلق اللہ کے ساتھ خلق سے پیش آنا افضل ہے عمل تسخیر سے دوسرے آپ کو
بدتر جاننا خاک سے بہتر ہے اکسیر سے تیسرے ہر کام کو سپرد کرنا تقدیر کے
بہتر ہے تدبیر سے **رباعی** خاک آپ کو سمجھنا اکسیر ہے تو یہ ہے + اخلاق سے
رکھنا تسخیر ہے تو یہ ہے ۔ سب کام اپنے کرنے تقدیر کے حوالہ + نزدیک عاقلوں کے
تدبیر ہے تو یہ ہے ۔

علامت اہل تقوی کے تین نشان ہیں اول ہر نعمت پر شکرگزاری
دوسرے راضی رہنا قضا پر **بیت** اولا دیدن بود حکم قضا + بعد ازان
جستن بجان ودل رضا + تیسرے صبر کرنا وقت بلا رسی اور نامرادی کے
بیت زہد وتقوی چیست اے عالی جناب + بر مراد خود نگشتن کامیاب

نصیحت علماء ہونے سے بدکلمہ کے تین چیزین ہویدا ہوتی ہین
ایک دلمین سختی اور دشمنی پیدا ہوتی ہے دوسرے حقارت اور دشمنی
تیسرے بدکہنے کا ہی اور دستی علاوہ ازین جیسی کہے گا ویسی سنے گا۔
بیت بدنگوے زیر گردون گر کوئی میری سنے + یہ ہے گنبد کی صدا
جیسی کہے ویسی سنے۔
علامت حاسد کی تین علامتین ہین ایک حاضر ہو تو خوشامد سے
پیش آے دوسرے غائب ہو تو غیبت سے بچو کے تیسرے مصیبت مین
دیکھے تو خوش ہو لیکن حاسد بہی رنج و الم سے خالی نہین رہتا **بیت**
تا نباشی در جہان اندوہگین - از حسد در روزگار کس مبین۔
علامت بدبخت کی تین علامتین ہین ایک صحبت مین نیکون کی رہے
اور نیکی قبول نکرے دوسرے علم پڑھے اور عمل نکرے **ابیات** چو کسب علم کردی در عمل کوش
+ کہ علم بے عمل زہریست بے نوش + چہ حاصل زانکہ دانی کیمیا را
مس خود را نکردی زر سارا + تیسرے توفیق عمل کی ہو اور اخلاص
نہو **مثنوی** ز توفیق عمل چون خلعت خاص + رسد آنرا مسطر کن باخلاص
+ عمل کز معنی اخلاص عاریست + بنزد پختہ کاران خام کاریست
+ ز کار خام کس سودے ندارد + چو حلوا خام باشد علت آرد۔
نکتہ تین شخص ہم پلہ تین شخصون کے ہین محسن ہم پلہ حاکم کا ہے اور
سایل ہم مرتبہ محکوم کا اور بے پروا مرتبہ ہر شخص سے تساوی کا
رکھتا ہے **مصرع** بے طمع باش اگر میل تساوی داری۔
علامت سنگین دل کی تین علامتین ہین ایک ضعیفون اور
یتیمون پر ظلم و ستم کرنا **مصرع** با ضعیفان باشدش جور و ستم +

دوسرے قلیل وکثیر پر اکتفا کرنا **مصرع** ہم قناعت شود بیش وکم + تیسرے پند ونصیحت کو ماننا **شعر** موعظت ہرچند گوئی بیشتر + در دل سختش نباشد کارگر

نکتہ بنی آدم تین قسم پر منقسم ہین اول فقرا کہ باطن اُن کا ظاہر سے بہتر ہے دوسرے علما کہ ظاہر اور باطن اُن کا برابر ہے تیسرے جہلا کہ ظاہر انکا بہتر ہے باطن سے **بیت** اے بجہل آراستہ زشت و پلید + خویش را گوئی منم چون بایزید —

علامت تین چیزین حماقت کی علامت ہین ایک زیادہ گوئی علامت حماقت ہے دوسرے معبود حقیقی کی عبادت مین سستی کرنا سفاہت کی علامت ہے تیسرے پروردگار عالم کی یاد سے غفلت کرنا سخاوت کی علامت ہے **بیت** ہرکہ او از یاد حق غافل بود + از حماقت در رہ باطل بود +

پند تین عادتین دشمنی کا مبدا ہین اول تلخ گوئی دوم زشت خوئی سوم ترش روئی **شعر** تلخ و غش بگذار چون زر پاک شو + تا شوی ہر دل عزیز ہرکسی خاک شو —

نکتہ آدمی تین حصون پر منقسم ہے ایک حصہ جسم کہ خوراک خاک ہے دوسرا حصہ روح کہ عبارت ہے امر رب سے پس حقیقت حق سبحانہ خوب جانتا ہے **شعر** امر ربم روح کردہ نام ما + پردہ ساقی وحدت جام ما — تیسرا حصہ نفس کہ وہ مصدر ہے اعمال صالحہ اور افعال طالحہ کا اور اصلاح اُس کی مخالفت مین ہے **شعر** پیر میاور ناتوانی کام نفس + تا نیفتی اے پسر در دام نفس

حکمت تین چیزون کا کمال تین چیزون سے ہوتا ہے اول دین کا پرہیزگاری سے **مصرع** دین از پرہیز کامل میشود + دوسرے علم کا عقل سے **مصرع** ہست دانش را کمالات از خرد + تیسرے نعمت کا شکرگزاری سے **مصرع**

ہمت ہارنا نا امید ہے۔

نصیحت تین چیزوں کا ہر شخص طلبگار ہے اور تمام کسی کو دستیاب نہیں ہوتیں اول دوست مخلص کہ حاضر اور غائب ظاہر اور باطن یکساں ہو دوسرے تندرستی تیسرے آشتی

حکمت تین چیزیں بدون تین چیزوں کے بے فائدہ ہیں اول علم بے عمل دوسرے زندگی بے صحت تیسرے اولاد بے تعلیم و تربیت۔

نصیحت جو شخص اپنے پاس آئے اُس کے ساتھ تین باتوں سے پیش آئے اول اس کو جاے دے دوسرے اُس کی طرف متوجہ ہو تیسرے جو بات وہ کہے اُس کو سنے اور جواب معقول دے۔

نصیحت تین باتوں کے اختیار کرنے سے جاہل عاقل ہو جاتا ہے اول راستی کو ہر حال میں اختیار کرنے سے دوسرے خاموشی کو بغیر ضرورت کے تیسرے بدصحبت کے اجتناب سے۔

پند تین چیزیں آدمی کو مقصود پر فائز کرتی ہیں ایک مدام بزرگوں سے ملنا اور اُن کی خدمت گزاری کرنا دوسرے مشورہ عقلمند اور نیکوں سے لینا تیسرے فرومایوں اور دشمنوں سے احتراز کرنا اور دوستوں سے مدد چاہنا۔

حکمت تین چیزیں تین حال پر ہیں اول حرص انسان کی دم بدم زیادہ ہوتی ہے نہ کم دوسرے عمر انسان کی دم بدم کم ہوتی ہے نہ زیادہ تیسرے رزق مقسوم انسان کا نہ کم ہوتا ہے نہ زیادہ۔

نصیحت تین باتیں سچی بھی جھوٹی معلوم ہوتی ہیں اول بہت حسین تمکین تھوڑا سچہ دوسرے امیری اور آسودگی کے عیش و آرام کا اظہار مفلسی

اور فقیری مین تیسرے جوانی کے زور و قوت کا بیان ضعیفی اور پیری مین

بیت وقت پیری شباب کی باتین + ایسی ہین جیسے خواب کی باتین ـ

آگہی سایل تین قسم پر ہین ایک سایل طامع یعنی لالچی اس کے سوال پر کم التفات چاہیئے تاکہ اپنی بری عادت سے باز آئے دوسرے سایل محتاج محتاج کے سوال کو جہانتک ہو سکے رد نکرے بلکہ ہمیشہ اس کی حتی الوسع مدد کرے تیسرے سایل شفیع یعنی سفارش کرنے والا اور شفیع اکثر ذی رتبہ اور عالی مرتبہ اور شریف ہوتا ہے پس رعایت ایسے شخص کی اور بات ماننی اس کی ضرور چاہیئے اور حاجت روائی کسی کی برہان نیکبختی کی ہے

نصیحت تین چیزین تین چیزون سے حاصل ہوتی ہین ایک بزرگی ترک خواہش سے دوسرے سلامتی گوشہ گیری سے تیسرے تونگری قناعت سے

بیت ہیشو وپیمانہ پر از کثرت نعمت غنی + خضر وقت سنت آنکہ غافل شد بقوت لایموت +

پند اصل الاصول خطاؤن کی تین چیزین ہین غرور اور حسد اور حرص

مصرع حرص و بغض و کینہ زہر قاتلند ـ

نصیحت عافیت تین چیزون کی تین چیزون مین ہے بدن کی صحت اعتدال غذا اور جماع مین اور دین کی عافیت زہد و تقوی مین اور مال منال کی عافیت ادائے حقوق معبود اور عباد مین ـ

حکمت اس عالم عنصر آباد مین بنی نوع انسان تین نوع پر پائے جاتے ہین بعض محض سنگ طبیعت اور بعض محض آب طینت اور بعضے درمیانی حصلت باعث اس اختلاف کا ظاہر مین مسکن معلوم ہوتا ہے یعنی جو سنگستان کے رہنے والے ہین ان مین سنگدلی محض ہوتی ہے اور جو

کوہستان سے نہایت زور شنتے ہیں ان میں نرم دلی زیادہ ہوتی ہے
اور جو درمیانی ہیں وہ درمیانی ہیں۔

پند انسان جبتک جان پر نہیں کھیلتا دشمن پر ظفریاب نہیں ہوتا اور
جبتک تخم ریزی نہیں کرتا غلہ ہاتھ نہیں آتا اور جبتک رنج نہیں اوٹھاتا گنج
نہیں پاتا **مثنوی** باشش بجد جہد در کار + دامان طلب ز دست مگزار
+ ہر چیز کہ دل بران گراید + گر جہد کنی بدست آید۔

نکتہ تین گروہوں پر باعث تعجب آتا ہے اول وہ کہ خوب جانتے ہیں کہ
حاصل جینے کا مرنا ہے اور جیسا کرنا ویسا بھرنا ہے پھر غفلت شعاری سے
چین چان اور امن امان میں زندگانی گزرانتے ہیں **شعر** کچھ عدم کا بھی
خیال اے دل تجھے یہاں چاہیے + گو عزیز مصر ہے پر یاد کنعان چاہیے +
دوسرے وہ کہ ضامن رزق کا اپنے رزاق مطلق کو بفحواے کلام رزقکم
فی السماء کے پہچانتے ہیں اور اعتماد کلی کاروبار پر رکھتے ہیں **بیت** خلق
مید اند کہ روزی دہ دہد + این نمید اند کہ روزی دہ دہد تیسرے وہ کہ
عقبیٰ کو بہتر دنیا سے جانتے ہیں پھر بدلے عقبیٰ کے دنیا خریدتے ہیں **بیت**
اے بیخبر ز سود و زیان این چہ غافلی + کاقبال میفروشی و ادبار میخری

پند تین خصلتوں کے اختیار کرنے سے آدمی ہر دل عزیز ہوتا ہے از انجملہ
ایک عدم آزاری ہے دوسرے صدق مقالی تیسرے ایفاے وعدہ اور
پیمان استواری **بیت** جان کہ ازو بہ بجہان یار نیست + ہیچ نیرزد چو
وفادار نیست۔

پند تین عادتیں باعث شہرت اور زیادت اہل سلطنت کی ہیں اول عدالت
دوم سخاوت سوم شجاعت **مثنوی** ہر کہ بدل تر بود در کار زار +

باشدش جان بیقرار از کارزار + جراتے کن پیش مردان در شبر دیدنا آید نامت از مردان مرد۔

طریقت شعار اہل تقوی کا تین چیزین ہین اول صدق کو نجات دینے والا سمجھنا دوسرے دروغ بے فروغ کو مہلک جان و ایمان کا جاننا الصدق ینجی والکذب یہلک یعنی سچ بولنا نجات دیتا ہے اور جھوٹ ہلاک کرتا ہے تیسرے یار بد اور صحبت بد سے کوسون بہاگنا اور نیکون کی دوستی اور صحبت کو غنیمت جاننا اور حلال و پاک کی جستجو مین رہنا اور حرام و مکروہ سے پرہیز کرنا **بیت** از حلال و پاک ہم گیرند کام + نشنفند اہل تقوی در حرام۔

طریقت درویش کے تین نشان ہین اول یہ کہ طمع نکرے دوسرے جو دیوین تو منع نکرے تیسرے جو لیوے تو جمع نکرے **بیت** زہد و تقوی چیست اے مرد فقیر + لاطمع بودن ز سلطان و امیر ۔

طریقت نفس امارہ کے مقید کرنے اور قابو مین لانے کو تین طرح کے ہتیار درکار ہین اول خنجر خاموشی کا جو نہایت بار دار ہو دوسرے تلوار بہوک کی کہ بغایت آب دار ہو تیسرے تیر گوشہ گزینی کا کمان قبضہ مین رو بر نشانہ تیار ہو **نظم** خنجر خاموشی و شمشیر جوع + تیر تنہائی و با ترک ہجوع + ہر کہ را شود مرتب این سلاح + نفس او ہرگز نیابد باصلاح ۔

حکمت بنی آدم باعتبار علم کے تین قسم پر منقسم ہین ایک صاحب علم ہین اور آپ کو صاحب علم نہین قرار دیتے دوسرے اہل علم ہین اور آپ کو اہل علم جانتے ہین تیسرے علم و فضل سے معری ہین اور آپ کو ذی علم اور دانشمند شمار کرتے ہین **نظم** آنکس کہ بداند و بداند کہ نداند + اسپ طرب خویش بافلاک

رسانند۔ وانکس کہ بداند و بداند کہ بداند + آنہم خرک لنگ بمنزل برساند + وانکس کہ نداند و بداند کہ بداند + در جہل مرکب ابد الدہر بماند +

نصیحت جس نظر مین عبرت نہین ہوے اور جس خاموشی مین فکر نہین سہو ہے اور جس بات مین ذکر نہین لغو ہے **مثنوی** زندہ دار از ذکر صبح و شام را + در تغافل مگذران ایام را + لب بجنبان جز بذکر کردگار + زانکہ پاکان راہمین بودست کار۔

پند تین چیزین نگاہ رکہنی مین تین چیزون کو ایک سچ بولنا نگاہ رکہتا ہے زیادہ گوئی کو دوسرے مشورہ نگاہ رکہتا ہے عقل کو تیسرے سرگوشی نگاہ رکہتی ہے راز کو **فرد** پس درون خلوت اسرار خویش + ہیچکس را رہ مدہ در ہیچ حال

پند تین چیزون کے ترک کرنے مین تین چیزین حاصل ہوتی ہین اول زیادہ گوئی کے ترک کرنے مین حکمت حاصل ہوتی ہے **فرد** سینہا را خامشی گنجینۂ گوہر کند + یاد دارم از صدف این نکتۂ سربستہ را + دوسرے ہنسی ترک کرنے سے ہیبت زیادہ ہوتی ہے تیسرے غیرون کی عیب جوئی ترک کرنے سے اصلاح اپنے عیوب کی ہوتی ہے **مصرع** عیب خود مین عیب بر مردم مکن

نکتہ اس عالم وحشت آباد عشرت برباد مین جہان آفرین نے تین چیزون کو باعث دل لگی و موجب دلجمعی کا بنایا ہے اول تحصیل مال دوم رفع ملال سوم کسب کمال۔

حکمت ارباب الباب نے تین خوابون کو بد اور خراب قرار دیا ہے ایک کچہ دہوپ اور کچہ چہاؤن مین سونا **شعر** اہل حکمت را نمے آید صواب + در میان آفتاب و سایہ خواب + دوسرے بوقت صبح اور بعد صبح کے خواب کو صبح خیزی پر مقدم کرنا تیسرے قبل غروب آفتاب کے خواب استراحت کو کار فرمانا۔

مصرع پیشتر از شام خواب آمد حرام۔

پند کیا خوب فرمایا ایک پیر سال خوردہ دانا زمانے نے کہ طلب کی مین نے بزرگی اور بلندی تکبر مین اور پایا اُس کو تواضع مین **بیت** کسے را کہ عادت تواضع بود + زجاہ وجلالش تمتع بود + اور تلاش کیا آرام اور راحت کو کثرت اور جماعت مین اور دیکھا اُس کو تنہائی اور وحدت مین الافنہ مین الٰکا شیفین اور جستجو کی مین نے روزی کی زمین پر اور ہے وہ آسمان مین رزقکم فی السماٗ

بیت بر تو قسمت میرسد اے بیخبر + پس چرا قانع نئی بر خشک و تر۔

حکمت محکوم کو حاکم کی فرمان برداری ضرور ہے اگرچہ غلام ہوا ور قانع غنی ہے اگرچہ بھوکا ہو **بیت** دلا گر قناعت بدست آوری + در اقلیم راحت کنی سروری ۔ اور حریص فقیر ہے اگرچہ مالک ہفت اقلیم کا ہو۔

بیت کاسۂ چشم حریصان پر نشد + تا صدف قانع نشد پُر دُر نشد۔

پند جوانمردون کی عادت مین تین باتین ضرور داخل ہوتی ہین اول جو اُن سے قطع محبت اور بے مروتی کرتا ہے وہ اُس سے نہایت الفت کے ساتہ ملتے جلتے ہین اور ہر طرح اس کی دل جوئی کرتے ہین دوسرے جو اُنسے نا امید ہوتا ہے اور مایوسی جتاتا ہے وہ اُس کے ساتہ نیکی اور ہر طرح کے سلوک سے حتی الوسع پیش آتے ہین تیسرے جو اُن کے ساتہ بدی سے پیش آتا ہے وہ بجاے بدی کے نیکی کرتے ہین **مثنوی** بدی را مکافات کردن بدی + سر اہل صورت بود بخردی + معنی کسانیکہ پے بردہ اند + بدہی ویدہ نیکوئی کردہ اند۔

نصیحت لایق دوستی اور قابل یاری کے وہ شخص ہے کہ بروقت حاجت جسکے خزانہ ہو جاے اور کام پڑے پر سپر بنجاے اور وقت بیٹہنے کے آسایش دل ہو

پند جو تجھسے خصومت کرے تو اُس سے عداوت مت کر کیونکہ صورت خصومت مین تین نقصان ہین ایک تو اُس کے خیال مین عمر مفت برباد ہوتی ہے دوسرے دشمن کی دشمنی زیادہ ہوتی ہے تیسرے طرفین کی دین کی تباہی صورت عداوت مین متصور ہے۔

پند طمع مال اور حیا اور مدد سے خلق کی رکھنا نا ملایم ہے کیونکہ نتیجہ اُس کا سواے رنج و محن اور کچھ نہین معلوم ہوتا **بیت** طمع راسہ حرف ست ہر سہ تہی۔

نکتہ انسان تین قسم پر پاے جاتے ہین ایک مثل انبیا علیہم الصلوۃ والسلام کے کہ رات اور دن محبت اور طاعت مین خالق حقیقی کے سرگرم ہین دوسرے مانند فرشتون کے کہ شبانہ روز تسبیح اور تہلیل اور تقدیس مین مشغول ہین تیسرے صفات سے حیوانات کی مالامال ہین یعنی لیل و نہار اکل و شراب اور مجامعت سے سروکار رکھتے ہین اور ماخلقت الجن والانس الالیعبدون سے بے بہرہ اور بے نصیب ہین۔

پند تین عادتین کامل الایمان کا نشان ہین اول حدود پر حق سبحانہ کے قایم رہنا دوسرے امر بالمعروف کرنا اور آپ بہی اسپر چلنا تیسرے نہی کرنا منکر سے اور نیز آپ باز رہنا۔

نکتہ تین چیزین قابلیت واپس ہونے کی نہین رکہتین اول سخن گفتہ دوم قضاے رفتہ **مصرع** کس نگرداند قضاے رفتہ را + سوم عمر گزشتہ **بیت** عمر تو باشد مثال آب جو + آب رفتہ باز کے آید بجو۔

حکمت تین چیزون سے تین چیزین حاصل ہوتی ہین ایک صبر سے مراد دوسرے کوشش سے آسایش **بیت** ہر کارے کہ ہمت لبستہ گردد + اگر

تمھارے بو دگلدستہ گردد + فقیر بے قناعت سے تونگری **بیت** قانع شود

بر خویش یکن راہ طلب وا بتاسد رمق ہست بجاے شتوان نشت

نصیحت تین چیزون کا نتیجہ تین چیزین ہین نیک چلنی کا نتیجہ فراغتی ہے

اور خاموشی کا نتیجہ سلامتی من سکت نجا اور شکر گزاری کا نتیجہ نعمت کی زیادتی

بیت شکر ناکردن زوال نعمت ست + بہر شاکر کمال نعمت ست ۔

نکتہ راہ راست تین قسم پر ہے اول وہ راہ جس سے مطلوب قریب ہو سے

کیونکہ جو راستہ نزدیک تر ہوتا ہے وہ بہ نسبت اورون کے سیدھا زیادہ تر ہوتا ہے

دوسرے صاف وپاک ہونا مسافت راہ کا خس وخار اور آب وگل وسنگریزون

وغیرہ سے مطابق **مصرع** ہذا کہ رہ راست برو اگرچہ دورست + تیسرے

نڈر اور امین ہونا رہزنون اور چورون اور درندون اور موذیون سے

اور ناموجود ہونے آب ودانہ سے پس ہر فرد بشر کو راہ راست کی طلب ہر

امر مین ضرور ہے تا کہ گم کردہ راہون مین شمار نہو **بیت** راستی موجب

رضاے خداست + کس ندیدم کہ گم شد از رہ راست ۔

حکمت تین چیزین انسان پر نہایت سخت اور دشوار تر ہین ایک سخاوت

حالت افلاس مین دوسرے پرہیزگاری وقت خلوت کے تیسرے بات حق کا کہنا

جاے خوف یا طمع مین ۔

حکمت لایق صحبت کے وہ شخص ہے کہ اگر کوئی بات بُرے دیکھے پردہ پوشی

کرے اور اگر نیکی دیکھے تو لوح دل پر قلم یاد سے رقم کرے اور جب کام پڑے

امداد سے پیش آوے **شعر** دوست آن باشد کہ گیرد دست دوست + در پریشان

حالی ودر ماندگی ۔

حکمت دوست تین قسم پر ہین ایک دوست آخرت کا کہ محض دین دار

لباس زہد و تقوی سے آراستہ اور خالی تدین اور ورع سے پیراستہ ہو دوسرے دوست دنیا کا کہ اس میں خوش اخلاق اور نیک خوئی درکار ہے تیسرے دوست واسطے زمانہ گزرانے اور وقت تیر کرنیکے اور اس میں سیاست کا لحاظ ضرور ہے کہ شر اس کا تمھکو منتر نہو۔

نصیحت ستار العیوب نے تین چیزون کو تین چیزون مین پوشیدہ رکھا ہے ایکسا اپنے غضب کو معصیت مین پس ہر صغیری سے اجتناب واجب ہے کیونکہ شاید اسی مین غضب مستور ہو دوسرے رضامندی کو اپنی طاعت مین پس ادنی طاعت کا چھوڑنا نامناسب ہے شاید اسی مین مرضی حق پوشیدہ ہو تیسرے ولی کو آدمیوں مین لہذا کسی کو حقیر بجانا چاہیے **بیت** خاکسارانِ جہان را بحقارت منگر۔ تو چہ دانی کہ درین گرد سوارے باشد۔

حکمت ہر بنی آدم منقسم ہے تین قسم پر دل اور زبان اور جوارح دل کو خالق حقیقی نے واسطے توحید کے پیدا کیا ہے اور زبان کو واسطے شہادت کے اور جوارح واسطے عبادت کے الہم ثبت علی طاعتک۔

پند اللہ سبحانہ وتعالی شانہ تین گروہون کو دشمن رکھتا ہے اور تین گروہون کو زیادہ تر دشمن رکھتا ہے اول بخیل کو دشمن رکھتا ہے اور دولتمند بخیل کو زیادہ تر دشمن رکھتا ہے دوسرے متکبر کو دشمن رکھتا ہے اور فقیر متکبر کو زیادہ تر دشمن تیسرے فاسق کو دشمن رکھتا ہے اور پیر فاسق کو زیادہ تر دشمن **مصرع** کریما بہ بخشاے برحال ما۔

پند تمام حاکمون اور عاملون کو تین باتون کا لحاظ رکھنا اور ان کی مراعات کرنی ضرور ہے اول تمیع کاروبار مین خواہ عادت سے ہوں خواہ عبادت سے خداوند عالم کی رضامندی کا جویان رہنا اور نیازمند حضرت بیچون ہو کر

سب پر اُس کی رضا کو مقدم اور منظور نظر رکھنا دوسرے خلوت دوست نہونا اور جلوت آشنا رہنا کیونکہ خلوت نشینی طرز ا در اندازدرویشون صحرا گزین کا ہے تیسرے عوام الناس کی صحبت کو ہمیشہ اختیار نکرنا اور اُس کی کثرت سے نفرت رکھنا اس واسطے کہ یہ طریقہ بازاریون کا ہے غرضیکہ توسط اور میانہ روی کو کار فرمانا اور سر رشتہ عدل و انصاف کو ہاتہ سے نچہوڑنا چاہیے بحکم خیر الامور اوسطہا **بیت** تو با ہمہ منشین و میر با ہمگان را + در راہ رو و بکس باش نہ عنقا۔

علاج نفس امارہ تین باتون سے قابو مین آتا ہے اور طاعت قبول کرتا ہے اول تمام لذتون اور خواہشون سے باز رکہنا کیونکہ سرکش جانور کو جب کہانے اور پینے کو نہین ملے گا آپ شوخی سے باز رہے گا **بیت** بر میاور تا توانی کام نفس + تا بیفتی اے پسر در دام نفس + دوسرے عبادت کے بار گران سے عاجز کرنا اس لئے کہ گدہے پر جب بہت بوجہ لادا جاتا ہے آپ نرمی قبول کرتا ہے اور سرکشی سے باز آتا ہے تیسرے امداد پروردگار عالم کی درکار ہے اور اُس کا ہونا اس واسطے ہے کہ بے مدد خدا تعالی کے کوئی کام نہین ہو سکتا ان النفس لامارۃ بالسوء الا ما رحم ربی **مثنوی** نفس کافر تا بود ہمراہ تو + آتش دوزخ بود جایگاہ تو + حرص تو دل تو پارہ کرد + نفس امارہ ترا آوارہ کرد + اے گرفتار آمدی در بند نفس + نفس کافر را بکش بشکن قفس + ہر کہ او را لنفس توسن رام شد + انجز و آخر نیکو نام شد۔

نکتہ تقوی تین قسم پر ہے اول تقوی شرک سے یعنی اللہ سبحانہ کی ذات اور صفات مین کسی کو شریک نکرنا دوسرے تقوی بدعات سے کل بدعت ضلالۃ

وكل ضلالة في النار یعنیہ بے تقوی گناہوں فرعیات سے کیونکہ دلیری
فرع کی اصل تک نوبت پہنچاتی ہے نتیجہ ہر نافرمانی سے اجتناب واجب ہے
حکمت اللہ جل جلالہ وعم نوالہ تین گروہوں کو دوست رکھتا ہے اور
تین گروہوں کو زیادہ تر دوست رکھتا ہے ایک عابدوں کو دوست رکھتا
ہے اور عابدوں جوان کو زیادہ تر دوست رکھتا ہے دوسرے جوانمردوں کو
دوست رکھتا ہے اور فقیروں جوانمرد کو زیادہ تر دوست تیسرے
تواضع کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے اور امیروں متواضع کو زیادہ تر
دوست **شعر** تواضع زگردن فرازان نکوست * گدا اگر تواضع کند خوے
اوست۔
حکمت تین چیزیں بدون تین چیزوں کے غیر معتبر اور لاشی محض ہیں
ایک بزرگی نسب کی بدون علم وادب کے دوسرے عقل و دین بدون
پرہیزگاری کے تیسرے تونگری بدون بخشش کے **مصرع** سخیان ز
اموال برمے خورند۔
نصیحت ہر راز دوست سے مت کہو شاید گاہے دشمن ہو اور
ہر برائی دشمن کو مت پہنچا شاید کبھی دوست ہو اور درمیان دو
دشمنوں کے ایسی بات کہو کہ جو باہم دوست ہو جاویں تو تو شرمسار نہو
حکمت تین چیزیں تین چیزوں میں حاصل ہوتی ہیں اول علم بھوکا
رہنے اور تکلیف اختیار کرنے میں دوسرے آرام اور راحت تھوڑے
مال پر اکتفا کرنے میں تیسرے تونگری قناعت اختیار کرنے میں **شعر**
ہر کہ چون من زد قدم در راہ استغنا غنی * اطلس گردون بپاے
ہمتش پاتابہ ایست۔

پند تین چیزین نہایت خوب ہین اول تواضع دوم قناعت سوم نصیحت اور موعظت۔

پند تین چیزین بغایت بد اور بری ہین ایک تکبر دوم حرص سوم حسد

عنایت حق سبحانہ وتعالی شانہ جس بندہ کو مقبول درگاہ کیا چاہتا ہے اور دوست بناتا ہے اُس کو تین خصلتین عنایت فرماتا ہے ایک تواضع مرحمت فرماتا ہے مثل تواضع زمین کی **مصرع** تواضع کند نیکبخت اختیار + دوسرے شفقت مانند شفقت خورشید کی تیسرے سخاوت مانند سخاوت دریا کی **بیت**

ہر کرا عادت شود جود وکرم + درمیان خلق گردد محترم۔

نصیحت جس شخص مین تین خصلتین نہین وہ دوست خدا تعالی کا نہین خصلت اول عبادت کو معبود حقیقی کی خدمت پر مخلوق کے مقدم رکھنا دوسرے ملاقات کو خلق کی ملاقات سے حق تعالی کی موخر کرنا تیسرے کلام کو اللہ تعالی کے تمام مخلوقات کے کلام سے بہتر جاننا اور اُسپر عمل کرنا اور جو اُس کے خلاف ہو اُس کو دل سے برا جاننا۔

پند تین چیزین نہایت دشوار اور مشکل ہین ایک ذکر اللہ تعالی کا ہر حال مین کرنا اور یاد سے اُس کی غافل نرہنا دوسرے جو اپنے واسطے دوست رکہتا ہے وہ دوسرون کے واسطے بہی دوست رکہے اور جو اپنے واسطے مکروہ جانتا ہے وہ دوسرون کے واسطے بہی مکروہ جانے تیسرے انصاف چاہنا اپنے نفس سے **بیت** خو دبدہ انصاف اے مرد خدا + تا شوی از رستگان نزد خدا۔

پند تین وقتون مین تعہد نفس کا ضرور درکار ہے اول جو عمل کرے تو ملحوظ نظر رکہے کہ عالم الغیب حاضر وناظر ہے دوسرے جو بات زبان سے نکلے

تو تصور کرے کہ اللہ سمیع و علیم سنتا ہے تیسرے جو خاموش ہووے تو تصور کرے
کرے انا ے راز ہر خاموشی کا خوب جاننے والا ہے وہو علیم بذات الصدور کم

پند تین چیزیں سیاہی دل کا باعث ہیں ایک نہایت کثرت سے سونا دوسرے آرام اور راحت کو نہایت عزیز رکھنا تیسرے بہت کھانے کو دوست رکھنا بلکہ زیادتی کھانے کی نوبت ہلاکت تک پہنچاتی ہے کیونکہ جو زیادہ کھاوے گا یا بند لگجاوے گا یا اسہال ہوجاوے گا یا کوئی اور علت لاوے گا اور یہ موجب ہلاکت ہیں

مثنوی

بادہ عیش آدمی شکم ست + تا بتدریج
امید و چہ غم ست + گر بہ بند و چنانکہ نکشاید + گو دل از عمر برکند شاید + ور
کشاید چنانکہ نتوان بست + گو بشو از حیات دنیا دست۔

پند تین چیزیں ایسی ہیں کہ ہر انسان کو اُن سے اجتناب کرنا لازم ہے ایک بہت ہنسی سے کیونکہ بہت ہنسا ہیبت کو کم کر دیتا ہے دوسرے آدمیون کو خفیف جاننا اس واسطے کہ خفیف جاننے والا آدمیون کا لوگون کی نظر سے گر جاتا ہے اور خود خفیف ہوجاتا ہے تیسرے بہت گفتگو کرنا کیونکہ زیادہ گفتگو کرنے میں اکثر سخن بیہودہ سرزد ہوجاتا ہے اور باعث شرمندگی بیشمار کا ہوتا ہے اور عیب جویون کی کشاکش مین گرفتار کرتا ہے پس گفتن سے لب بستن بہتر ہے

بیت

ترک گویائی ز دخل نکتہ گیران رستن ست +
بستن لب خوشتر از مضمون رنگین بستن ست۔

حکمت تین باتوں سے پایا دوستی کا پایدار ہوتا ہے ایک ہر وقت ملاقات کے سلام مین سبقت کرنا دوسرے جہان بیٹھے پہلے دوست کو اچھی جگہ بٹھانا تیسرے دوست کی عدم موجودگی مین اُس کی طبیعت کے موافق توصیف اور تعریف کرنا اور اچھے نام کے ساتھ پکارنا۔

نکتہ عبادت ظاہری واسطے بیداری عضووں کی باطن کے مقرر ہے اور عبادت باطنی واسطے مدعیان باطن کے کہ عبارت بیدار دونوں سے ہے اور عبادت ظاہری موافق باطن کے اور باطنی مطابق ظاہر کے یعنی عبادت مع حضور قلب کے نہایت خوب اور بغایت محبوب ہے۔

نکتہ آدمی باعتبار خرچ اور دخل کے تین قسم پر پائے جاتے ہین ایک وہ کہ آمدنی قلیل رکھتے ہین اور خرچ زیادہ کرتے ہین اگر مصرف بیجا مین صرف کرتے ہین تو ان المبذرین کانوا اخوان الشیاطین کے تحت مین داخل ہین اور اگر بیجا نہین ہے تو بھی کم کرنا لازم ہے تا کہ قرض اور دیگر آفات سے محفوظ رہین دوسرے وہ کہ جسقدر آمدنی رکھتے ہین اوسی قدر خرچ کرتے ہین اگر بیجا صرف نہین کرتے تو متوسطین ہین ورنہ مبذرین تیسرے وہ کہ آمدنی کثیر رکھتے ہین اور خرچ قلیل کرتے ہین اگر یہ بسبب بخیلی کے ہے تو نہایت مذموم ہے ورنہ بغایت خوب اور نزدیک خرد مرغوب۔

حکمت جو شخص کہ موذی کو ایذا رسانی سے باز رکھتا ہے تین فائدوں کا بہرہ مند ہوتا ہے فائدہ اول آپ عند اللہ ماجور اور عند الناس مشکور رہتا ہے فایدہ دوسرا خلق کو خداے عز وجل کی چین چان اور امن امان اُس موذی کی ایذا رسانی سے دیتا ہے فایدہ تیسرا اُس موذی کے نفس کو مواخذہ قیامت اور عذاب دوزخ سے نجات بخشتا ہے کیونکہ اگر موذی درپے ایذا رسانی رہتا خلقت کو تکلیف دیتا خداوند عالم کے روبرو روز قیامت مین حساب دیتا ماخوذ ہوتا دوزخ مین جاتا جلتا بلتا **مثنوی**

جہان سوز را کشتہ بہتر چراغ + یکی بہ در آتش کہ خلقے بداغ + جفا پیشگان را بدہ سر بباد + ستم بر ستم پیشہ عدل و داد

باب چہارم

حکمت چار چیزین برہان دانشمندی اور دلیل خردمندی کی ہین ایک بدی کو نیکی سے دور کرنا دوسرے دوستون اہل تدبیر اور صاحب تمیز سے ہر امر مین مشورہ لینا تیسرے جواب باصواب دینا چوتہے علم اور اہل علم کا مرتبہ نگاہ رکہنا **بیت** ہر کہ دارد دانش و عقل و تمیز + اہل علم و علم را دارد عزیز

نصیحت عقلمند اور خردمند زمانے کا وہ شخص ہے جو اپنے معبود حقیقی کو ہر مکان اور زمان مین یاد رکہے اور حق سبحانہ سے کبہی غافل نہو **شعر** گر زمانی غافل از رحمان شوی + اندران دم ہمدم شیطان شوی + اور موت کو ہر وقت اور ہر جگہ قریب تر جانے **بیت** خواب چون آید ترا اے بیحیا + چون پلنگ مرگ داری در قفا + اور جو نیکی کہ آپ نے کسی کے ساتہ کی ہو اور بدی کہ کسی نے اُس کے حق مین کی ہو لوح حافظہ سے یک لخت محو کر دیوے تا کہ سب کا محبوب اور مرغوب رہے **بیت** خلق گردد رام او یاد لبری + سرفراز دبر سپہر چنبری۔

نصیحت چار چیزین مہلک جان ہین ایک بدون کے پاس بیٹہنا اور اُنسے الفت اور محبت رکہنا **بیت** صحبت سفلہ چو انگشت نماید نقصان + گرم سوزد بدن و سرد کند جامہ سیاہ + دوسرے نزدیکی پادشاہون کی ڈہونڈنا اور ان کے قرب مین رہنا **مصرع** قرب سلطان آتش سوزان بود تیسرے صحبت مین عورتون کی کثرت سے رہنا کیونکہ اس گروہ کو عقلمندون نے ناقص دین اور انقص عقل شمار کیا ہے چوتہے دنیا بے دون سے

نہایت رغبت رکھنا **نظم** زہر دار دو ردرون دنیا چو مار + گرچہ بینی ظاہرش نقش و نگار + مینماید خوب و زیبا در نظر + لیکہ از زہرش بود جانرا خطر + زہر این مار منقش قاتل ست + باشد از وے دور ہر کو عاقل ست

مرحمت جس شخص کو کریم کارساز نے چار چیزین مرحمت فرمائی ہین گویا اُس کو نعمتین دنیا اور آخرت کی حاصل ہین ایک دل شاکر دوسرے زبان ذاکر تیسرے بدن ہر بلا پر صابر چوتھے زوجہ ننگ و ناموس کی پاس دار اور مال و منال کی امانت دار **نظم** زن پاک خوش سیرت و پارسا + کند مرد درویش را پادشا + ہمہ روز گر غم خوری غم مدار + چو شب غمگسارت بود در کنار + کرا خانہ آباد و ہم خواب دوست + خدا را برحمت نظر سوے اوست + چو مستور باشد زن خوبروے + بدیدار او در بہشت ست شوے + کسے برگرفت از جہان کام دل + کہ یکدل بود با وے آرام دل

پند چار عادتین پادشاہون کو نہایت ہی مضر اور بہت ضرر پہنچانی ہین ایک ہنسا فرمانرواؤن کا گاہ و بےگاہ ہیبت کو تباہ کرتا ہے دوسرے مشغول رہنا فرمانرواؤن کا ہر فقیر سے اُن کو حقیر کرتا ہے تیسرے بہت صحبت رکھنا عورتون سے پادشاہون کی ہیبت کو نہایت زیان اور نقصان پہنچاتا ہے چوتھے ظلم و ستم کرنا پادشاہون کا باعث خرابی اور بربادی مملکت کا ہوتا ہے **مثنوی** دادگری شرط جہانداری ست + دولت باقی ز کم آزاری ست + مملکت از عدل شود پائدار + کار تو از عدل بگیرد قرار۔

نصیحت دلیل نیک انجامی اور برہان خوب انصرامی کی چار چیزین ہین اول دشمنون سے مدارات کے ساتھ پیش آنا دوسرے دوستون

الفت اور موالات کرنا **بیت** آسایش دو گیتی تفسیر این دو حرف است + با دوستان تلطف با دشمنان مدارا + تیسرے دروازہ حرص و آز کا بند رکھنا چوتھے سخن بد کو زبان پر نلانا **بیت** بد نکہو سے زیر گردون گر کوئی میری سنے + یہ ہے گنبد کی صدا جیسی کہے ویسی سنے۔

حکمت چار چیزین حمیدہ اور پسندیدہ ہین اول غصہ کو ضبط کرنا دوسرے مشورہ سے کام کرنا تیسرے دشمنون سے مفارقت و ہوتدنا چوتھے دوستون سے موافقت رکھنا **بیت** درمیان دوستان مسرور باش گر خبرداری ز دشمن دور باش۔

حکمت چار چیزین آثار دولتمندی کی ہین ایک راز کو پنہان رکھنا اور کسی پر آشکارا ہونے دینا دوسرے راے صایب ہونا و عقل کو درست رکھنا تیسرے نیکی پہنچانے مین حتی الوسع سعی کرنا اور ایذا رسانی سے پہلو تہی چوتھے تکبر سے دور رہنا اور تواضع پیشہ ہونا **مثنوی** از تواضع خاک مردم میشود + نور نار از سرکشی گم میشود + داد پست افتد زبردستش کنند + خوشہ چون سر کشد پستش کنند۔

حکمت چار چیزین نزدیک عقلمندون کے تہوری بہی بہت ہوتی ہین ایک بیماری دوسرے قرضداری تیسرے آتش چوتھے دشمنی۔

حکمت چار چیزین چار شخصون سے نہایت مذموم ہین اول سبکی عالمون سے دوسرے دروغگوئی حاکمون سے تیسرے بخیلی تونگرون سے چوتھے بے حیائی اور بے شرمی عورتون سے **مصرع** ڈیلے اچھے ہین جو ہووے نہ حیا آنکہون مین۔

نصیحت چار چیزین مملکت کو نہایت مضرت پہنچاتی ہین اول غفلت

وزیر کی دوسرے بے انصافی امیر کی تیسرے خیانت وزیر کی
چوتھے موت امیر کی۔
حکمت ارکان جوانمردی کے چار ہین معاف کرنا باوجود قدرت کے
اور نصیحت کرنا باوجود عداوت کے اور خیرات کرنا باوجود محتاجی کے اور
بردباری باوجود قوت کے حالت غضب مین **شعر** خشم خود را اگر فرو نخوری
کسے + عاقبت ببید پشیمانی بسے۔
نصیحت چار باتین چار شخصون سے ہر شخص کے نزدیک مذموم اور
مکروہ ہین اول بخیلی دولتمندون سے دوسرے غرور فقیرونسے تیسرے
سستی اور کاہلی جوانون سے چوتھے ظلم وستم پادشاہون سے **شعر**
ہر کرا فر جہانداری بود + میل او سوے کم آزاری بود۔
نصیحت برہان بدبختی اور کم نصیبی کی چار چیزین ہین ایک مدام
حرام کہانا دوسرے ہمیشہ بے طہارت رہنا تیسرے صبح کو بے وقت اوٹھنا
چوتھے اہل علم سے دوری ڈھونڈنا۔
پند جن باتون مین اباحت ثابت ہے اور مباح ہونا اون کا ظاہر ہے
اون مین چار آفتین ایسی لاحق ہین کہ بسبب اون کے کلام مباح کا ترک
کرنا مناسب ہے خرابی اول یہ کہ فرشتون یعنی کراماً کاتبین کو بے فائدہ
کام مین مصروف کرنا اور تکلیف دینا ہے دوسرے زیادہ گفتگو کرنا اور
بے فایدہ بولنا گویا حق سبحانہ وتعالی کی درگاہ مین لغو اور ہزلیات کا نامہ
لکہنا ہے تیسرے جو زبان سے صادر ہوگا قیامت کو سب کے روبرو پادشاہ
عالی شان کی دربار مین پڑہا جاے گا چوتھے قیامت مین ملامت کرینگے
اکہ کیون یہ باتین بے فائدہ کین **بیت** بطبع ہیچ مضمون بر زلب بستن نمے

ہدایت چار چیزین چار شخصون کے حق مین نیک ہین اور چار شخصون کے حق مین زیادہ تر نیک ہین ایک عدل پیشہ ہونا اور انصاف اندیشہ رہنا ہر شخص کے حق مین نیک ہے اور امیرون کے حق مین زیادہ تر نیک ہے دوسرے توبہ کرنا ضعیفون کے حق مین نیک ہے اور جوانون کے حق مین زیادہ نیک ہے تیسرے سخاوت کرنا دولتمندون کے حق مین نیک ہے اور فقیرون کے حق مین زیادہ تر نیک ہے چوتھے شرم و حیا مردون کے حق مین نیک ہے اور عورتون کے حق مین زیادہ تر نیک ہے **بیت**
صف شکن قلب مناہی حیاست + راہ زن خیل مناہی حیاست۔

نصیحت چار چیزون کا ہونا چار شخصون مین مذموم ہے اور چار شخصون مین مذموم تر ہے اول سستی کرنا عبادت مین ہر شخص سے مذموم ہے اور عالمون اور طالبعلمون سے مذموم تر دوسرے مشغول اور مخلوط ہونا دنیا مین ہر شخص کا مذموم ہے اور عالمون کا نہایت مذموم ہے تیسرے گناہون مین گرفتار رہنا ہر شخص کا مقبوح ہے اور ضعیفون کا مقبوح تر ہے چوتھے تکبر کرنا ہر شخص کا مقبوح ہے اور فقیرون کا نہایت مقبوح ہے **بیت** گر تو بے کبر و بے ریا باشی + خاص درگاہ کبریا باشی۔

پند چار چیزون سے چار چیزین حاصل ہوتی ہین سخاوت سے سرداری **مصرع** از سخاوت مرد یابد سروری + اور شکرگزاری سے نعمت **مصرع** شکر نعمت را دہد افزون تری + اور خاموشی سے امن امان اور چین چان من سکت نجا اور نیکی سے سلامتی **شعر** گر سلامت بایدت خاموش باش + گفت آمن ہر کہ نیکی کرد فاش۔

پند چار چیزون کو دانشمند مدام کام مین لاتا ہے ایک آئی چیز کو ہاتھ سے
نہین جانے دیتا دوسرے جاتی شئے کا افسوس نہین کرتا تیسرے قابو
پاکر غفلت کو کام نہین فرماتا چوتھے بروقت عاجز ہونے کے ہمت نہین
ہارتا **بیت** مرغ ہمت چو بال بکشاید + عز و اقبالش اشیان باشد۔
بیت پیش چوگان ہمت عالی + کمترین گوے اسمان باشد۔
حکمت چار چیزین چار وقتون مین معلوم ہوتی ہین اول الفت اور
محبت زن و فرزند کی فقر و فاقہ مین معلوم ہوتی ہے دوسرے حقیقت
یارون اور دوستون کی مفلسی اور بیکسی مین تیسرے جرات ارباب
شجاعت کی وقت قتال و جدال کے چوتھے دیانت اصحاب امانت کی
بروقت معاملہ کے لاتعرف الرجال بالصوم و الصلوۃ الا بالمعاملہ۔
نصیحت چار چیزین پایہ سلطنت کو لغزش مین لاتی ہین اول راضی
ہونا ارباب سلطنت کا فساد پر مفسدون کے دوسرے ہنسنا اصحاب
مملکت کا ساتھ عوام الناس کے تیسرے کار فرما ہونا فرمانروایون کا
راے پر عورتون کی چوتھے صحبت اختیار کرنا پادشاہون کا کم ظرفون
اور رذیلون سے **مثنوی** از حضور صالحان صالح شوی + ور نشینی با بدان
طالح شوی + ہر کہ او با صالحان ہمدم شود + در حریم خاص حق محرم شود
حکمت چار چیزون کو بقا اس عالم فنا آباد مین نہایت کم مدت رہتی ہے
ایک ظلم و ستم ظالمون کا بلخصوص ہی قلیل مدت مین فنا اختیار کرتا ہے **بیت**
با رعیت چون کند سلطان ستم + مرورا باشد بقا در ملک کم + **بیت**
ظلم کی ٹہنی کبھی پھلتی نہین + ناو کاغذ کی سدا بہتی نہین + دوسرا غصہ دشمنو
ایسا ہوتا ہے جیسا نقش او پر پانی کے **شعر** گر ترا از دوستان آید عتاب

گر هم لقا باشد چو خط بر روے آب + تیسرے صحبت غیر جنس کی نہایت بے ثبات ہے چوتھے محبت اور مروت عورت کی مانند شبنم برخار ہے +
گرچہ باشد زن زمانے مہربان + چون کم آید بہرہ یکنا یدزیان -

علامت چار چیزین برہان بے دانشی اور دلیل کم عقلی کی ہین ایک ناآزمودہ کا اعتبار کرنا دوسرے جو آپ سے علم مین زیادہ ہو اُس سے مجادلہ کرنا تیسرے مکروفریب سے عورتون کے امین اور نڈر رہنا انّ کیدکنّ عظیم چوتھے صحبت لڑکون کی اختیار کرنا اور رغبت عورتون سے رکہنا **بیت** شدد وخصلت مرد نادان را نشان + صحبت طفلان ورغبت بازنان -

علامت چار چیزین نشان خواری کی ہین اول بزرگون اور نیکون کو بدی سے یاد کرنا دوسرے اپنی حقیقت کو نہ پہچاننا من عرف نفسہ فقد عرف حقہ تیسرے ہر امر مین آدمیون کے ساتھ بخل سے پیش آنا چوتھے کمینون اور رذیلون سے طمع رکہنا **مثنوی** گر بفاقہ جان برآید از قفس + چون مگس دستت مزن بر نان کس تلخ بیر جلاب شیرین را مچش + پیش دونان بہر نان خواری مکش -

علامت چار چیزین علامت نادانی کی ہین ایک نصیحت پر احمقون کی چلنا دوسرے مشورہ عورتون سے کرنا تیسرے الفت مفسدون سے رکہنا چوتھے صحبت بےوقوفون کی اختیار کرنا **شعر** ہر کہ گرد دیگر کوئلہ انگشت گشت + جامہ از دودش سیاہ وزشت گشت -

حکمت عقلمندون نے چار چیزون کو چار چیزون کا دریا قرار دیا ہے ایک خواہش نفسانی کو دریا گناہون کا قرار دیا ہے

دوسرے نفس امارہ کو دریا شہوتون کا تیسرے موت کو دریا غمرون کا چوتھے قبر کو دریا پشیمانیون کا **مثنوی** فکر رفتن کن کہ مے آید پلنگ * تا بکے بنشینی اے مغلوب لنگ * خواب چون آید ترا اے بیحیا * چون پلنگ مرگ داری در قفا * باش کز بحر عدم خیزد نہنگ * تا قیامت خسپی اندر گور تنگ * تا ترا فرصت بود کارے بساز * اسپ تازی زین کن و بازی بیاز۔

دلالات و دلایل بے وقوفی اور براہین بے شعوری کی چار چیزین ہین ایک اپنی بدخوئی اور کم عقلی سے مخلوق کو اللہ سبحانہ و تعالی شانہ کی رنج دینا **شعر** خوے بد در تن بلاے جان بود * ہر دم بدخو نہ از انسان بود * دوسرے تخم بخیلی کا مزرعہ دل مین بونا **بیت** بخیل ار بود زاہد بحر و بر * بہشتی نباشد بحکم خبر * تیسرے اپنے عیبون کو ہنر جاننا * **مصرع** عیب خود را بدیہ بیند در جہان * چوتھے اورون کی عیب جوئی کرنا اور مدایح پر اپنے شاد ہونا **فرد** از ستایش خویشتن را گم مکن * عیب خود بین عیب بر مردم مکن۔

حکمت جہان آفرین نے حضرت انسان کو اپنے فضل و کرم سے چار جوہر بے بہا اور گوہر بیش قیمت مرحمت فرمائے ہین اول ایمان دوسرے عقل تیسرے حیا چوتھے اعمال صالحہ اور ان ہر ایک کا ایک ایک چور گھات مین لگ رہا ہے ایمان کا چور حسد ہے اور عقل کا غضب اور حیا کا طمع اور اعمال صالحہ کا غیبت اور یہ چارون چور چار چیزون سے پیدا ہوتے ہین حسد حرص سے پیدا ہوتا ہے اور غضب بہت کہانے سے اور طمع دنیا کی دوستی سے **شعر** حب دنیا طمع را پیدا کند * طمع آید مرد را رسوا کند * اور غیبت بد کی صحبت سے **بیت** ثمرہ صحبت بد ان غیبت بود * حبط اعمالے جزاے آن شود۔

گریات اس دنیا کثرت آباد مین چار سختیان نہایت دشوار ہین ایک پیری اور تنہائی اور بےکسی دوسرے زیادہ قرضداری اور مفلسی تیسرے حالت مسافرت اور غربت مین بیماری چوتھے دوری راہ کی اور پاپیادگی + **بیت** حسرت ہے اُس مسافر بےکس کے رونے + جو تہک گیا ہو بیٹھ کے منزل کے سامنے۔

حکمت چار شخص مانند چار شخصون کے ہین ایک طالب بے ارادہ مانند عاشق بےزر کی ہے دوسرے سالک بے معرفت مانند مرغ بے پر کی تیسرے زاہد بے علم مانند خانہ بےدر کی چوتہے عالم بے عمل مانند شجر بے ثمر **بیت** کیمیا کو جانکر کیا فائدا + جو مس اپنے کو نہین زر سا کیا۔

پند چار چیزین چار چیزون سے نقصان پذیر ہوتی ہین اور زیان قبول کرتی ہین قوت بہت جاگنے سے اور عزت بیجا ہسنے سے اور نعمت ناشکری سے اور دولت سستی اور کاہلی سے **مصرع** ناتوانی دور باش از کاہلی

نصیحت چار شخص نزدیک خدا تعالی کے نہایت مغضوب ہین ایک پیر زانی دوسرے ہر بات پر قسم کہانے والا تیسرے پادشاہ ظالم **بیت** ظالمون کو دوست حق رکہتا ہے کب + طعمۂ نار جہنم ہین وہ سب چوتہے فقیر حیلہ ساز اور مکر پرداز **مثنوی** مکر و تلبیس و ریاکارت بود + ہر نفس شیطان تہرا یارت بود + خود بدہ انصاف اے اہل دغل + دل پُر از مکر و مصحف در بغل + با تو ہمراز ست شیطان دم بدم + کے شوی در راہ حق ثابت قدم + خود بدہ انصاف تو اے بیحیا + چون شوی مقبول درگاہ خدا۔

پند چار چیزون سے دل کو نور عرفان حاصل ہوتا ہے اول یاد رکہنا

گناہون ماسبق کو دوسرے کو نہ کرنا طول امل کو تیسرے اختیار کرنا نیکون کی
صحبت کو **بیت** صحبت نیکان بدان را کیمیا ست + گر مس خود در او نشاند
زر شود + چوتھے اختیار کرنا شکم سیری پر بہوک کو **بیت** اندرون از طعام
خالی دار + تا درو نور معرفت بینی -

پند چار چیزون سے ظلمت اور تاریکی دل پر طاری ہوتی ہے ایک
صحبت سے ظالمون اور جابرون کی **مصرع** صحبت ظالم درون از دہا نیست
+ دوسرے گناہون سے مابعد کے فراموشی + تیسرے حد سے زیادہ کہانا
کہلانے سے چوتھے طولانی سے آرزون کے **مثنوی** بلدے دار ہی در آن
صد آرزو ست + چاک دل از دست تو صد جا رفو ست + آرزوہاے تو
ہرگز کم نشد + قامت حرص و ہوایت خم نشد + دل چو آلودست از حرص و
ہوا + کے شود مکشوف اسرار خدا + صد تمنا در دلست اے بوالفضول + کے کند
نور خدا در دل نزول -

حکمت اس عالم برباد آباد کے واسطے چار چیزین باعث قیام اور انتظام
کی ہین اول حلم علما کا دوسرے عدل امرا کا تیسرے سخاوت اغنیا کی
چوتھے دعا فقرا کی -

پند دنیا سے دون مین چار باتون مین سے دو لایق یاد رکھنے کی ہین اور
دو قابل فراموش کرنے کے خالق حقیقی اور موت لایق یاد ہین اور اپنی
نیکی اور دوسرے کی بدی قابل فراموش **شعر** نکوئی کو اپنے بدی غیر کی
+ فراموش کرتا ہے مرد خدا -

نصیحت چار چیزین چار چیزون کے اختیار کرنے سے ملتی ہین اول زہد
سے تقوی دوسرے قناعت سے غنا **بیت** اگر جمعیت دل ہے تجھے منظور

قانع ہو + کہ اہل حرص کے کب کام خاطر خواہ ہوتے ہین + تیسرے صبر سے چوتھے کوشش اور سعی سے مطلوب السعی منی و الاتمام من اللہ۔
نصیحت مال و منال پر فریفتہ ہونا اور اُس مین شبانہ روز منہمک رہنا علامت سفاہت کی ہے اور عورتوں پر اعتماد اور اُن کو محمد علیہ جاننا علامت حماقت کی اور علم غیر نافع کو جمع کرنا تضیع اوقات ہے اور مقدار سے بہوک کے زیادہ کہانا عادت بہایم کی **بیت** آخر ز پر خوری شکمت چاک میشود + تا چند چون انار کنی دل پر از دانہ بند۔
حکمت چار چیزین دنیا مین نہایت سخت اور نہایت درشت و زشت ہین ایک سفر اگرچہ ایک ہی میل ہو السفر سقر و لو کان میلا دوسرے قرض اگرچہ ایک ہی درم ہو تیسرے مفتی اگرچہ ایک ہی ہو چوتھے سوال اگرچہ باپ سے ہی ہو **بیت** ز شرم انگشت دارد در دہان طفل + سر پستان گرفتن ہم گدا ئیست
نصیحت چار شخصون سے امید وفا کی رکہنا خطا ہے اول دشمن سے اگرچہ لباس مین دوستی کے آپ کو ظاہر کرے کیونکہ دوستی مین اُس کی فریب ہے اور تغافل مین اُس کی مکر **فرد** بہ تواضع ہاے دشمن تکیہ کردن ابلہی ست + پاے بوسی سیل از پا افگند دیوار را + **بیت** ہر چند تغافل کند ایمن مشو از خصم + پیوستہ بود پشت کمان سوے نشانہ دوسرے احمق سے کیونکہ احمق اگرچہ ارادہ نیکی کا کرتا ہے لیکن مقتضاے حماقت سے اُس کے بد سرزد ہوتا ہے **بیت** نقش نقریب نہ از بے رنگین ست مقتضاے طبیعتش این ست + تیسرے عورت سے اور یہ از قبیل تجربہ ہا ہے **بیت** چون نقش وفاے عہد بستند + بر نام زنان قلم شکستند + چوتھے بد اصل کیونکہ جس کی ذات مین خمیر بدی کا پڑا ہے اُس سے

نیکی کا صادر ہونا محال ہے اس واسطے کہ معروض بد سے عوارض نیک کا صدور غیر ممکن ہے **مثنوی** درختے کہ تلخ ست اور اسرشت + گرش درنشانی بباغ بہشت + ور از جوے خلدش بہنگام آب + بہ بیخ انگبین ریزی وشیر ناب + سر انجام گوہر بکار آورد + ہمان میوۂ تلخ بار آورد

نکتہ چار چیزین آدمی کو سست اور کاہل کر دیتی ہین اول قرض بسیار دوسرے عقل بے شمار تیسرے دشمن غدار چوتھے زوجہ ناسزاوار + **بیت** زنے کہ غیر سزا وار و بے رضا باشد + فساد ہاے فراوان و فتنہا دارد +

پند چار چیزین نشان کم عقلی کی ہین ایک دشمن سے امین رہنا **بیت** مشو اے پسر ایمن از دشمنی + نباید ز دشمن بجز دشمنی + دوسرے لڑکو تیز بٹھہنا تیسرے دوست ناآزمودہ پے اعتماد کلی کرنا چوتھے عورت شوخ چشم سے امید وفا کی رکہنا **بیت** وفاداری مدار از بلبلان چشم + کہ ہردم برگل دیگر سرایند۔

حکمت چار چیزین مرد کی کمر کو ضرر پہنچاتی ہین ایک کثرت قرض خواہون کی دوسرے کثرت دشمنون کی تیسرے ناسازگاری عورت کی چوتھے زیادت اولاد کی **شعر** توڑا ہے کمر شاخ کو کثرت نے ثمر کی + دنیا مین گران بار ہے اولاد غضب ہے۔

نصیحت چار چیزون کے ترک کرنے سے راحت حاصل ہوتی ہے اور عافیت ہاتہ آتی ہے اول حرص ترک کرنے سے آدمی راحت پاتا ہے کیونکہ حریص ہمیشہ رنج و محن مین مبتلا رہتا ہے **بیت** گر بحرص و آز گردے مبتلا + با تو روآرد زہر سو صد بلا + دوسرے دنیا سے دوستی کم

دور رکھنے سے **بیت** اہل دنیا ہر سیم و مال و زر + گر بدست آید خورد خون جگر
شعر نسبت رکھے دردل اہل دوال + شیوہ اہل دول باشد دغل + تیسرے
خواہشون نفسانیکے ترک کرنے سے **بیت** اے بسا کس کز برائے نفس زار
در بلا افتاد و گشت از غم نزار + چوتھے پرہیز سے ایذا رسانی کے **قطعہ** اے یار
جو کوئی کسی کو کلپاوے گا + یہ یاد رہے وہ بھی نہ کل پاوے گا + اس دار
مکافات مین سن اے غافل + بیداد کریگا آج کل پاوے گا +

پند چار شخص اہل نار سے ہین اول وہ امیر کہ حق اپنا لے اور داد و عزت
کی نہ دے دوسرے جو حاکم باوجود جاننے حق کے حکم حق پر نکرے تیسرے جو شخص
اجرت مزدورون کی پوری نہ دے اور محنت بخوبی لے چوتھے جو شخص
اپنے ماتحتون کو ایذا پہنچاوے اور ان کی غمخواری مین شریک نہو **بیت**
اے زبردست زیردست آزار + گرم تا کے بماند این بازار + **فرد** بعد مرنے
کے جہنم جاے گا + ہے یہی ایذا رسانی کی سزا +

حکمت اصل اصول چار چیزون کی چار چیزین ہین ایک اصل دوائیون کی
کم کھانا کھانا دوسرے اصل آدابون کی کم گفتگو کرنا تیسرے اصل عبادتونکی
گناہون سے باز رہنا چوتھے اصل ترک آرزون کے صبر کرنا **بیت** گر نکالا چاہیے
دل سے آرزو + صبر کو رکھ دل مین دایم نیک خو -

پند بادشاہون کو چار چیزون سے پرہیز کرنا نہایت ضرور ہے اول زیادتی
شکار سے دوسرے لہو لعب سے تیسرے مستی شراب و زنی سے چوتھے سخن سخت و
درشت سے **بیت** بنرمی سے کند در گفتگو ہر کس کہ کامل شد + کہ دایم پنبہ با شیشہ
برد سن مینا ہے پرمی را -

پند بادشاہ کو چار چیزون کا اختیار کرنا ضرور چاہیے اول داد انصاف خدا کی

دیتی **مصرع** اگر تو مے ندہی داد ر وز داد ے ہست دوسرے فضل وکرم سے رعیت اور سپاہ کو مالامال رکھنا **بیت** چو دار ند گنج از سپاہی دریغ + دریغ آیدش دست بردن بہ تیغ + تیسرے پاکیزہ دین **بیت** دین پاکیزہ نہو شہ کا اگر + خلق ابتر ہو جہان مین سبشتیر + چوتھے وزیر امین + **بیت** گر بود خاین وزیر بے خبر + ملک شہ گردد از وزیر وزبر۔

پند خداوند عالم سے ڈرنا اور اُس سے خوف کرنا امن امان اورچین چان مین رہتا ہے اور اُس سے نڈر اور ایمن ہونا باعث کفر کا ہے اور خایف اور ترسان رہنا مخلوق سے گویا مخلوق کی غلامی ہے اور بے خوف اور نڈر رہنا اُس سے آزادی **بیت** آزاد کو کیا خوف ہے اشجار جہان کے بیچ سرو کو ترسان کہین دیکھا ہے خزان سے۔

پند حاصل ہونا چار چیزون کا بدون چار چیزون کے محال عادی ہے ایک سلطنت کا بدون عدالت کے دوسرے ہلاکت دشمن کی بدون موافقت کے تیسرے حصول مراد کا بدون صبر کے چوتھے دستیاب ہونا دوست کا بدون تواضع کے **بیت** گر تواضع مے کنی اندر جہان + دشمنان را دوست گردانی چو جان۔

نصیحت انسان کو چار چیزین دام مین فکر ونزدوکے گرفتار کراتی ہین اول صحبت عورتون کی اختیار کرنا دوسرے الفت بدون سے رکہنا تیسرے خدمت پادشاہون کی قبول کرنا چوتھے کاروبار مین جہان کے پھنسنا **بیت** بے کار معطل رہے اس کار جہان سے + اپنی تو سمجھ مین یہی عمر کا کام یہی ہے۔

علامت سب سے بہتر وہ آدمی ہے کہ جو چار خصلتون سے مالامال ہو

اول کسی سے بدی نکرے دوسرے کسی سے امید نیکی کی نرکھے تیسرے
منفعت رسانی مین خلقت کی سرگرم رہے چوتھے عبادت مین معبود حقیقی
کی ہر شخص سے سبقت لیجاوے **بیت** سرمایۂ سعادت دنیا عبادت ست
+ پیرایۂ کرامت عقبیٰ عبادت ست۔

پند چار شخصون کو ہر شخص دشمن رکھتا ہے اور خوار و ذلیل جانتا ہے اول
متکبر کو **بیت** تکبر عزازیل را خوار کرد + بزندان لعنت گرفتار کرد + دوسرے
بخیل کو **شعر** بخیل ار چہ باشد توانگر بمال + بخواری چون مفلس خورد گوشمال
+ تیسرے فاسق اور بدکار کو چوتھے بسیار خوار کو **مصرع** کہ بسیار خوار ست
بسیار خوار۔

حکمت امیدوار رہنا جناب مین حق سبحانہ کی عین تونگری ہے اور یاس
ہونا اُس کی درگاہ سے سراسر فقیری اور دل کی تونگری کو ظاہر کی فقیری
ضرر نہین پہنچاتی اور دل کی فقیری کو ظاہر کی تونگری نفع نہین
دیتی **بیت** روزی مارنیست غیر از خاک + خاک بر فرق مالداری ہم

حکمت چار چیزین آدمی کو چور چور کر دیتی ہین ایک کثرت دشمنون کی انسان کو
شکست دیتی ہے **شعر** ہر کرا بسیار باشد دشمنش + خیرہ گردد ہر دو چشم روشنش
دوسرے زیادتی گناہون کی برباد کرتی ہے تیسرے قرض کہ حیثیت سے
زیادہ ہو **بیت** وا مسکینے کہ غرق دام شد + ہر دمش از غصہ خون
آشام شد + چوتھے کثرت اہل وعیال کی + **شعر** ہر کرا اطفال بسیارش بود
در زمانہ زاری کارش بود۔

نصیحت اہل دانش چار چیزون سے ہر حال مین پرہیز کرتے ہین ایک اپنے
کاروبار نالایق کو سپرد کرنے سے دوسرے نالایق کے ساتھ جوانمردی سے

پیش آنے سے تیسرے بدکاری سے چوتھے سبکساری سے **بیت** عقل داند میل بدکاری مکن + وین چو بگذشتی سبکساری مکن۔

پند ادبار کے چار آثار ہین اول احمقون سے مشورہ کرنا دوسرے جاہلون کو دوست رکھنا اور مال دینا تیسرے دوستون صاحب راے کی نصیحت نہ ماننا

بیت ہر کہ پند دوستان نکند قبول + در حقیقت مدبرست آن بوالفضول +

چوتھے دنیاے دون سے عبرت پذیر نہونا اور رغبت رکھنا **بیت** حرف دنیا گوش کردن کار اہل ہوش نیست + مغز سر فرزانہ را اجز پنبہ ہاے گوش نیست

حکمت بنی آدم باعتبار قول وفعل کے چار قسم پر منقسم ہین اول وہ کہ جس کام کو کرنا منظور ہوتا ہے اُس کو پہلے کہنے کے کر لیتے ہین بعد کو زبان پہ لاتے ہین یہ صاحب ارباب ہمت اور اولی العزم کہلاتے ہین دوسرے قبل ارادہ کے شہرت دیتے ہین اور کہتے پہرتے ہین لیکن کرتے نہین **بیت** انتقام اُس کا کہین لے نہ فلک ڈرتا ہون + جہوٹے وعدون سے جو وہ شاد کیا کرتے ہین + تیسرے کہتے ہی ہین اور کرتے ہی ہین چوتھے نکمے ہین اور نہ کرتے ہین یہ دو قسمین توسط کا مرتبہ رکھتی ہین

حکمت چار چیزین اصل اصول ہین اول دوستی خدا سے دوسرے حیا خلق اللہ سے تیسرے شکرگزاری چوتھے حسن اخلاق **مصرع** اخلاق سے سب کو کرنا تسخیر ہے تو یہ ہے۔

حکمت چار چیزین چار چیزون سے حاصل ہوتی ہین ایک نعمت شکرگزاری کی سے دوسرے سلامتی خاموشی سے مین سکت بخا تیسرے سرداری سخاوت سے **مصرع** کہ مرد از سخاوت بود بختیار + چوتھے امن امان سیاست سے **بیت** از سیاست نظام یابد ملک + بے سیاست خلل پذیر بود۔

علامت چار چیزین بزرگی کی علامت مین ایک علم کی عزت اور توقیر
بشمار کرنا دوسرے سوال کا جواب باصواب دینا تیسرے اہل علم کے ساتھ
تعظیم و تکریم سے پیش آنا چوتھے دوستون نیک کردار کی صحبت کو غنیمت جاننا
مصرع صحبت نیک نیک و اندنیک ۔
پند چار چیزین چار شخصون کے حق مین سم قاتل کا حکم رکھتی ہین اول
بے شرمی اور بے حیائی عورتون کے حق مین **بیت** بے حیائی اگر ہمہ مخدومہ
از زنان در شمار تر بود دوسرے دروغ گوئی مردون کے حق مین تیسرے عجب عالمون کے
حق مین چوتھے بخل امیرون کے حق مین **بیت** کار اہل بخل را ابلیس دان
در جہنم ہمدم ابلیس دان ۔
نصیحت آدمی کو لازم ہے کہ اپنے اوقات کو چار قسم پر منقسم کرے ایک وقت
ایسا قرار دے کہ جسمین نفس سے افعال شبانہ روز کا حساب لے اور بعد
حساب کے جو اعمال نفس سے بد صادر ہوے ہون اُس پر اُس کو زجر و توبیخ
کرے تاکہ ایسے کامون سے آئندہ کو باز رہے دوسرا وقت اسواسطے مقرر
کرے کہ اپنے پروردگار سے دعاے خیر اور حاجات ضروری کا طالب ہو
تیسرے وقت مین ایسے دوستون کی صحبت اختیار کرنی چاہیے کہ عیبون پر تیرے
تجکو خبردار کرین اور اعمال صالحہ کی تجھے طلبگار ہون چوتھے وقت مین
اپنے نفس کو لذتون حلال کی اجازت دے کیونکہ نفس کا بھی تجھپر حق ہے ۔
پند چار چیزین آدمی کو چاہ ضلالت مین ڈالتے ہین اول محبت بیوقوفون کی
دوسرے صحبت بدون کی تیسرے راے پر چلنا عورتون کی چوتھے نصیحت ماننی
احمقون کی **مصرع** او خویشتن گم است کرا رہبری کند ۔
آگاہی چار چیزین باعث مستی کا ہوتی ہین اول جوانی دوسرے عشق تیسرے

مال چوتھے شراب **بیت** بناے دولت خود آن کسے خراب کند + کہ شام مے خورد و صبحگاہ خواب کند۔

پند جو شخص چار چیزین چھوڑے گا بدی سے محفوظ رہے گا اول شتابی دوسرے کاہلی تیسرے غضب چوتھے ہنسی **بیت** اے پسر گرز نگردد انفصال + از برائے آنکہ زشت ست این فعال۔

حکمت چار عادتون کا خوگر ہونا چار وقتون مین نہایت دشوار ہے اول حالت تنگدستی مین سخاوت کا دوسرے عالم تنہائی مین پارسائی کا تیسرے وقت غضب کے جرم کو معاف فرمانا چوتھے جاے خوف یا امید مین حق بات کہنی **مصرع** راستی موجب رضاے خدا است۔

علامت آثار نفاق کے چار ہین ایک وعدے کے خلاف چلنا دوسرے سخن دروغ آمیز کہنا **بیت** وعدہاے او ہمہ باشد خلاف + قول او نبود بغیر از کذب و لاف + تیسرے عہد پر استوار نر ہنا چوتھے بروقت لڑائی جھگڑے کے گالی گلوج پر اوتر پڑنا **مثنوی** از منافق اے پسر پرہیز کن + تیغ را از بہر قتلش تیز کن + یا منافق ہر کہ ہمرہ میشود + منزل او در سقر میشود۔

پند افراط چار چیزون کی باعث ہلاکت کا ہے ایک شکار دوسرے قمار تیسرے جماع چوتھے شراب **مصرع** مدام خوار شود از شراب خوار ہی مرد۔

عزیز انسان کو جہان مین چار چیزین نہایت عزیز ہین اول جان دوسرے مال تیسرے فرزند چوتھے وطن مالوف **رباعی** حب الوطن از ملک سلیمان خوشتر + خار وطن از سنبل و ریحان خوشتر + یوسف کہ بمصر پادشاہی مے کرد مے گفت گدا بودن کنعان خوشتر **بیت** گندم سے سینہ چاک فراق بہشت سے آدم کو کیا نہوگی محبت وطن کے ساتھ

پند عقلمند چار باتون کے ساتہ ہمیشہ کار فرما رہتے ہین ایک اہل زمانہ سے صلح رکھتے ہین اگرچہ تمام ناسزا ہون **بیت** ناسزا یے را چون عنی بختیار + عاقلان تسلیم کردند اختیار + دوسرے انصاف کو پسند کرتے ہین اور نصف مزاجون سے دوستی اور اتحاد رکھتے ہین تیسرے حتی المقدور کہانا کہلاتے ہین اور مہمان نوازی مین سرگرم رہتے ہین **مثنوی** اے برادر میہمان را نیک دار + ہست مہمان از عطاے کردگار + میہمان روزی بخود مے آورد + پس گناہ میزبان را مے برد + چوتہے کلام پختہ اور سخن سنجیدہ فرماتے ہین اور بیہودہ بات کو زبان پر نہین لاتے **بیت** مرد بے تامل نگفتار دم + نکو گوے گر دیر گوئی چہ غم -

نصیحت محبت اور مروت کے لایق وہ شخص ہے کہ جسمین چار خصلتین موجود ہون اول جو رنج و محن تیرے درپیش آ ے وہ آپ کو اُن کی سپر بناے دوسرے جو راحت اُس کو دستیاب ہو وہ تیرے قربان کرے تیسرے جو بات تو کہے اُس کو سچ جانے چوتہے جو کام پاسے تجہکو امیر بناے **بیت** جسے دیکہا اُسے خود مطلب خود غرض کا یار + آشنا پور اندیکہا ہین کوئی یاری مین -

علامت سعادت ارباب تمیز نے چار چیز کو آثار نیکبختی کے قرار دئیے ہین اول اسباب جہالت پر کہ عبارت ہے مال و منال سے دنیا کے قناعت نکرنا بلکہ تحصیل علوم اور کسب فنون مین آپ کو مشغول رکہنا + **بیت** بنی آدم از علم یابد کمال + نہ از حشمت و جاہ و مال و منال + دوسرے اپنی عقل کو بہتر نجاننا گو بہتر ہو تیسرے زیادہ چیز کے ساتہ بخل نکرنا بلکہ سخاوت سے پیش آنا چوتہے حرص کو دنیا کی ترک کرنا کیونکہ حریص مدام

رنج و محنت مین گرفتار رہتا ہے **بیت** حرص قانع نیست بیدل ورنہ اسباب
معاش * انچہ ما درکار داریم اکثری درکار نیست * **شعر** اگر جمعیت دل ہے
تجھے منظور قانع ہو * کہ اہل حرص کے کب کام خاطر خواہ ہوتے ہین ۔

پند چار چیزین تہوڑی ہی بہت خوب ہوتی ہین ایک کم گفتگو کرنا دوسرے
حلال مال تیسرے خونت بیمار چوتھے رعایت ہمسایہ **بیت** سعی بہر راحت
ہمسایگان کردن خوش ست * بشنو دگوش از برای خواب چشم افسانہار

آگاہی جس کے پدر نہین اُس کے سایۂ سر نہین اور جس کے برادر نہین
اُسکی قوت بازو نہین اور جس کی زن نہین اُس کو آرام تن نہین اور جس کے
کچھ نہین اُس کو کچھ غم نہین **بیت** میکند ویران تمول خانہ معمور را * انگبین
سیلاب باشد خانۂ زنبور را * **شعر** خانہ خالی کن ز اسباب تعلق چون حباب *
تا نیاید راہ دکاشانہ ات سیل بلا ۔

عنایت ایزدی چار چیزین عنایت سے خدائے عز و جل کی حاصل
ہوتی ہین اول راست گوئی صدق کی توصیف مین وارد ہے الصدق ینجی
والکذب یہلک **نظم** راستان رستہ اند ز روز شمار * جہد کن تا توزان شمار شوی
چو اندرین رستہ رستگاری کن * تا درین رستہ رستگار شوی * دوسرے سخاوت
سخی کے حق مین صادر ہے السخی حبیب اللہ **بیت** تجربہ کردم بہر اندیشہ
نیست نکوتر ز سخا پیشہ * تیسرے حفظ امانت چوتھے ترک خیانت کیونکہ خیانت باعث
بربادی ہے اور نار اضی خالق و مخلوق اور امانت پر جملہ امور جزوی و کلی و
دنیوی و دینی موقوف مین **نظم** شرع کہ بنیاد صیانت نہاد * قاعدہ دین بدیانت
نہاد * ورد دیت ارمیل امانت بود * انہ سنر رنار امانت بود ۔

پند چار چیزین انسان کو مدام ذلیل اور خوار رکہتی ہین ایک قلت رائے

دوسرے کفرانِ نعمت تیسرے ناقدری نعمت کی چوتھے کم ہمتی +
بیت دو دیدۂ ہمت حقیر ست در نظر + خوار باشد گر بود با صد ہنر +
بیت ہمت کہ آتش از ہمسایہ میخواہد + بنان خویش سازند گرم چون گردد
تنور وجود –

آگہی چار چیزین ظاہر مین انسان کے پھانسنے کو صیاد دنیا کے دام کا
دانہ واقع ہوئی ہین ایک زراعت دوسرے صناعت تیسرے عمارت
چوتھے تجارت **مثنوی** ترک دنیا کن برائے آخرت + وز بدن برکش لباس
فاخرت + گر بیابی از سعادت این مقام + صاحب تجرید باشی والسلام +

پند خردمند چار چیز پسند کرتا ہے ایک اپنی عقل کو جانچے رکھنا دوسرے
منصفت مزاج ہونا تیسرے اطمینان سے ملاقات کرنا چوتھے عزت اور
حرمت آدمیون کی نگاہ رکھنا **بیت** گر تجھے عزت کا اپنے ہے خیال +
حفظ حرمت غیر کر لازم مدام –

پند چار چیزون کو ہر شخص برا جانتا ہے اول حسد کو کیونکہ حاسد کو کسی
آن مین جہان مین چین نہین **بیت** حاسد کو ایکدم نہین راحت جہان مین
رنج حسد سے جان ہے جبتک کہ جان ہین دوسرے غصہ و غضب کو کیونکہ
غصہ والا مدام خوار رہتا ہے اور ضابطہ اس کا خوش حال **شعر** جو مارے
نفس کو اور کرے اپنے غصہ کو زیر + سانپ کا کوزہ سے تیشیر مبر کر
تیسرے تکبر اور خود پسندی کو کیونکہ متکبر اور خود پسند ہمیشہ اہل زمانہ کی نظر مین
ذلیل اور خوار رہتا ہے **بیت** از تکبر دشمنی خیزد مدام + خوار باشد در نظر
ہر خاص و عام + چوتھے بخل کو کیونکہ بخل انسان کو مبتلا راحت سے ادہتا
ہے اور خاکستر بے رنج و محنت کے بٹھاتا ہے **بیت** بخیل اچھا نہ

توانگر بحال + بخواری چو مفلس خورد گوشمال +

حکمت چار چیزون سے چار چیزون کو قوت حاصل ہوتی ہے اول شکرگزاری سے نعمت کو **بیت** شکر کنی شہر سعادت برد + ہر کہ کند شکر زیادت شود + دوسرے تقوی سے دین کو **مصرع** دین است از پرہیز کامل میشود + تیسرے نیت سے عمل کو انما الاعمال بالنیات چوتھے عدل سے ملک اور سلطنت

نظم تا پاے پادشاہ بود بر بساط عدل + بر فرق او نہادہ بود فتاج سروری + چون دست زاستین تغلب برون کند + باشد نصیب گردن او طوق مدبری

نصیحت چار چیزون کی زیادتی آدمی کو کاہش مین ڈالتی ہے اول کثرت آل وعیال کی دوسرے زیادتی سوال کی **بیت** الحذر از سوال و خواہش الحذر + ناگدای نزد مردم بے قدر + تیسرے جمع کرنا مال کا چوتھے زیادہ ہونا قال کا **شعر** مہر خاموشی بلب نہ تا بود عینت بکام + بے زبانی پیشہ زاد رخندہ میدارد مدام۔

نصیحت چار چیزون مین چار چیزون کا لحاظ رکھنا ضرور ہے ایک کسی شے کے لینے مین طمع سے باز رہنا دوسرے کسی چیز کو بخل سے جمع نکرنا تیسرے چیز دیکر احسان کا طالب نہونا چوتھے عمل مین ریا کو دخل ندینا **بیت** از ریا افتد بایانت خلل + پس نیاید کار تو علم وعمل۔

پند چار چیزین چار شخصون کے حق مین بمنزلہ مرگ ہین ایک فرمانرواؤن کے حق مین فتنہ دوسرے دولتمندون کے حق مین پشیمانی تیسرے عالمون کے حق مین رخنہ چوتھے درویشون کے حق مین راحت **ابیات** گر ہمے خواہی کہ گردی سربلند + اے پسر برخود در راحت بہ بند + ہر کہ پرست او در راحت تمام + باز شد بروے در دارالسلام۔

حکمت چار چیزین بدن کو سست اور کاہل کرتی ہین ایک کثرت سے
جماع کرنا دوسرے زیادہ پانی پینا تیسرے کثرت سے ترشی نوش فرمانا چوتھے
نہایت غم کہانا **ابیات** یوسفِ گم گشتہ باز آید بکنعان غم مخور + کلبۂ احزان
شود روزے گلستان غم مخور + ہان مشو نومید چون واقف نئی زاسرارِ غیب
+ باشد اندر پردہ بازیہاے نہان غم مخور + گرچہ منزل بس خطرناکست و
مقصد ناپدید + ہیچ راہے نیست کو را نیست پایان غم مخور +

پند چار چیزین عقل کو نور و ضیا بخشتی ہین ایک فضول کلام سے بچنا
دوسرے مسواک کرنا تیسرے مجالست صلحاء کی چوتھے مصاحبت علماء کی +

بیت ہمنشینے تو از تو بہ باید + تا ترا عقل و دین بیفزاید +

پند پادشاہون کو چار چیزون سے احتراز کرنا لازم ہے ایک خشم و غضب سے
کیونکہ غضب اور غصہ عاجزون کا کام ہے اور پادشاہ عاجز نہین ہوتا
بلکہ سب ماتحت اور زیردست اُس کے ہوتے ہین **بیت** غصہ باید
براے عاجزان + نہ کہ غالب اند و باشند حاکمان + دوسرے قسم سے
کیونکہ قسم واسطے دور کرنے تہمت کے ہے اور پادشاہ کو کون تہمت لگا سکتا ہے
تیسرے زر و سیم اور مال منال مین بخل کے ساتھ پیش آنے سے کیونکہ
بخیلی وہ کرے جس کو اندیشہ محتاجی کا ہو اور پادشاہ محتاج نہین ہوتا +
اس واسطے کہ خرچ سے خراج زیادہ ہوتا ہے چوتھے کذب و دروغ سے
کیونکہ دروغ گوئی بجہت امید یا بیم کے ہوتی ہے اور امید اور بیم کام
زیردست کا ہے نہ زبردست کا **مثنوی** کسے را کہ گردد زبان در دروغ
+ چراغ دلش را نباشد فروغ + زنہار راستی ہست کار بہتر + از وے کم شود
نام نیک اے پسر +

پند جس شخص کو راحت منظور ہے اُس کو چار باتون کا اختیار کرنا ضرور ہے
ایک دوستون کے ساتھ لطف اور احسان سے پیش آنا دوسرے دشمنون کو ساتھ
مدارات اور دلاسا کے مطمئن رکھنا تیسرے زن و فرزند کے ساتھ مراعات
سے عنایت کرنا **بیت** رعایت ساز با فرزند و زن + تا نگردی مطمئن اندر
زمن چوتھے موافق طبیعت فرما رواؤن کی خدمت گزار رہنا **بیت**
گر تجھے مطلوب راحت ہے عزیز + کر تو خدمت حسب طبیعت با تمیز + **شعر**
بہر خدمت ہر کہ بربندد میان + باشد از آفات دنیا در امان۔

نصیحت چار باتین والد کو فرزند کی تربیت مین لازم ہین اول اگرچند
فرزند ہون تو سب کو مساوی الحال رکھے کیونکہ رعایت ایک کی دوسرے
اشخاص مساوی الحال مین باعث نقیض و نفاق کا ہے اور نقیض و نفاق
باعث بربادی کا دوسرے تادیب آداب مین نہایت سخت کلامی کو کار
نہ فرماے کیونکہ اگر خوگر کلام سخت کا ہو کر بیجا کلام سخت کی برداشت کرے گا
خلاف شرافت ہوگا پس تعلیم مین امید و بیم درکار ہے تیسرے مال اپنے
قبضہ اور تصرف مین رکھے اور فرزند کو بجز وقت ضرورت کے نہ دے ورنہ
اسراف مال سے جنس بدنامی کی خریدین گے چوتھے عیب کو فرزند کے ایسی
حکمت سے دور کرے کہ اُس کو معلوم نہو ورنہ بعد معلوم ہونے کے ارتکاب مین
دلیری ہو جاے گی۔

حکمت دوستی چار درجون پر منقسم ہے درجہ اول یہ ہے کہ کبھی آپ
دوست کے گھر جائے اور گاہے دوست کو اپنے گھر لائے اور جب آمد و شد
جاری ہو جائے اور حجاب تکلف کا درمیان سے برطرف ہو جائے تو چوتھائی
حصہ دوستی کا ہوتا ہے دوسرا درجہ دوستی کا یہ ہے کہ دوست کو اپنے مکان مین

کوئی شئے کھلا دے اور جو دوست اپنے مکان پر کوئی چیز کھلا دے تو تکلف
کھا لے اور اس مرتبہ پر نصف دوستی حاصل ہوتی ہے تیسرا درجہ
دوستی کا یہ ہے کہ کوئی چیز بطور ہدیہ کے دوست کو دیوے اور جو دوست
کوئی شئے بطور تحفہ کے دیوے لیوے اس حالت مین تین حصے دوستی کے حاصل
ہوتے مین چوتہا درجہ دوستی کا یہ ہے کہ راز قلبی سے اپنے دوست کو اطلاع
دیوے اور دوست بہی اپنے اسرار دلی کو پنہان نرکہے بلکہ دوست کو آگاہ
کردیوے اور یہ مرتبہ تمام و کمال دوستی کا ہے **نظم** حال خود را از دو کس پنہان
مدار * از طبیب حاذق و از یار غار * باصواب کار ہیچ سر بسر * بر مراد خود
مکن کار اے پسر *

پند جو شخص چار وقتون مین دوست سے تغیر پذیر اور تبدل قبول کرنے
والا ہو وہ قابل محبت اور لایق الفت کے نہین ایک وقت خوشی کے دوسرے
وقت غصے کے تیسرے وقت خواہش نفسانی کے چوتہے وقت طمع کے *
بیت وقت طمع طامع کب رہتا ہے یار * نخل طمع ایسے ہی لاتا ہے بار
ایضاً طامع کہ بملک حرص گردد راہی * در سعی عبث نمی کند کوتاہی *
فارغ نشود دمی ز فکر طول امل * تا پر دارد درم ز پشت ماہی -

پند نفس کی فہمایش اور اس کی راہ نمایش کو چار باتین نہایت خوب مین
ایک یہ کہ اے نفس معبود حقیقی کی بندگی مین شبانہ روز سرگرم رہ ورنہ
رو رہی اس کی سمت کہا **ابیات** شکر نعمت کن کہ آن رب العباد *
داد بہر تو آنچہ می بایست داد * چشم داد و گوش بخشید و زبان * بہر تو
روشن کرد اسرار نہان * غافلی از رب خود اے بیخبر * چند باشی بیخبر
چون گاو خر * دوسرے جو چیز کہ مالک حقیقی نے منع فرمائی ہے اس سے

باز رہو وگرنہ اُس کے ملک اور خلق سے باہر ہو **بیت** نفس بد را بسر
دائم خوار دار + تا توانی ودرش از مُردار دار + **شعر** گر حرامت مشتبہ
بر خود کنی + پس در حرمت کراہت بر کنی + تیسرے یہ کہ ارادہ گناہ کا
کرا اور اگر کرے تو ایسی جگہ کر کہ جہاں خالق کون و مکاں کا نہ دیکھے **ابیات**
آنچہ مے سازند میدانند تمام + آنچہ مے گویند مے شنود کلام - گر تو میدانی خبیر
ہم بصیر + پس چرا بر معصیت گردی دلیر + چوتھے یہ کہ قسمت پر راضی
رہو ورنہ دوسرا خدا طلب کر **بیت** خدا را ندانست و طاعت نکرد +
کہ بر بخت و روزی قناعت نکرد + **شعر** پر تو قسمت میرسد اے بیخبر + پس چرا
تا زنی بر خشک و تر

ہدایت حق حق سبحانہ و تعالیٰ شانہ کا نگاہ رکھ حق سبحانہ تیرا حق نگاہ رکھے گا
اور زمانہ آسائیش و آرام مین اُس کو مت بھول تا کہ وقت شدت کے
تیری مدد کرے **بیت** مددی گر بچراغے نکند آتش طور + چارہ تیرہ شب
وادی ایمن چکنم + اور جو تجھکو مطلوب ہو اُسی سے طلب کر کیونکہ سب کا
وہی حاجت روا ہے اور مشکل کشا ہے اور ہر کام مین اُس سے مدد چاہو
کیونکہ تمام عالم اُسی کے طرف محتاج ہے **بیت** سپردم بتو مایہ خویش را +
تو دانی حساب کم و بیش را -

باب پنجم

نصیحت اس عالم تمدن مین اگر رابطہ محبت صادقہ کا کرنا منظور
ہو تو انسان کو لازم ہے کہ دوست مین قبل دوستی کے پانچ خصلتوں کا
مشاہدہ کر لیوے جب دوستی اور محبت کا نام لیوے اول یہ ہو متحمل

آراستہ ہو کیونکہ صحبت مین جاہل اور نادان کے سراسر زیان اور نقصان ہے وہ اپنی دانست مین نیکی کرتا ہے بدی سرزد ہوتی ہے **شعر** زجاہل نیاید جز افعال بد + وز دشنود کس جز اقوال بد دوسرے صلاحیت درکار ہے گنہ گار اور بدکار قابل محبت اور لایق الفت کے نہین کیونکہ جو خدا سے نہین ڈرتا بندہ سے کیا ڈرے گا **بیت** نیکنامی خواہی اے دل با بدان صحبت مدار + خود پسندی جان من برہان نادانی بود تیسرے صادق القول اور راست گو ہو کیونکہ صحبت کذاب اور دروغگو کی ہمیشہ رنج دیتی ہے اور گفتگو اُس کی پایۂ اعتماد سے مدام ساقط رہتی ہے **بیت** نہ چھوڑ تو کسی عالم مین راستی کہ یہ شے + عصا ہے پیر کو اور سیف ہے جوان کے لئے + چوتھے حریص نہو کیونکہ حریص کی دوستی واسطے کسی غرض کے ہو گی کہ اُس کا تجھکو علم نہین بعد نکالنے اپنی غرض کے تیری دوستی سے انحراف کریگا تجھکو رنج ہو گا **بیت** اگر انسان قانع ہو غنی ہو وے دو عالم سے + ہوا و حرص لیکن اُس کی مٹی خوار کرتی ہے پانچوین نیک عادت اور خوش اخلاق ہو کیونکہ بدخو سے اول راس آنا دوستی کا امر دشوار ہے دوسرے مصاحبت سے بد کی زیان جان اور نقصان ایمان کا ہے **نظم** دور شو از اختلاط یار بد + یار بد بدتر بود از مار بد + مار بد تنہا ہمین بر جان زند + یار بد بر جان و بر ایمان زند + **رباعی** با بد منشین و باش بیگانۂ او + در دام افتی اگر خوری دانۂ او + تیر از سر راستی کمان را بچ دید + دیدی کہ چگونہ جست از خانۂ او

نصیحت جو شخص کسی شخص کی صحبت اختیار کیا چاہے تو اُس کو لازم ہے کہ پانچ باتون کا مدام لحاظ رکھے تا کہ صحبت راست اور درست آوے

اور پاے ثبات کا پاے اول یہ کہ اپنے دوست کے خلاف حکم نکرے کیونکہ
عدول حکمی باعث رنج و ملال کا ہوتی ہے اور رنج و ملال صحبت مین خلل
انداز ہے **بیت** مہر در مشرق و قمر در غرب طالع میشود + ہمچنین باشد
خلل انداز یاری اختلاف + دوسرے دوست کے روبرو کوئی بات دروغ میں
زبان آشنا نہونی دے کیونکہ جہوٹ پاے محبت اور مصاحبت کو لغزش
مین لاتا ہے اور مدام خوار و بے اعتبار رکہتا ہے تیسرے دوست کے
راز کو افشا نکرے کیونکہ جو افشاے راز کرتا ہے وہ صحبت کی لیاقت نہین
رکہتا **بیت** حدیث دوست نگوئی مگر بحضرت دوست + کہ آشنا سخن آشنا
نگہدارد + چوتہے دوست کوئی خیانت نہ دیکہنے پاے کیونکہ خاین پاے
اعتبار سے ساقط ہوجاتا ہے اور پاے اعتبار سے ساقط ہونا صحبت مین
خرابی لاتا ہے **بیت** از خلاف و از خیانت باش دور + تا بود پیوستہ
در روے تو نور + پانچوین دوست کے سامنے کسی کی غیبت اور برائی بیان
نکرنا کیونکہ وہ تصور کرے گا کہ ایسی ہی میری غیبت اور ون کے روبرو
کرتا ہوگا اور یہ بات مخل صحبت ہے **بیت** مران غیبت ہیچکس بر
زبان + کہ صحبت ز غیبت فتد در زیان + اور خرد کے نزدیک سب سے
بہتر صحبت کتاب کی ہے کیونکہ اس مین نہ کوئی شرط ہے نہ اس کو رنج
ہے نہ اس کو ملال نعم ما قیل + **مثنوی** ہمنشینی بہ از کتاب مخواہ + کہ
مصاحب بود گہ و بیگاہ + بہجت افزاے جان و راحت دل + ہر چہ دلخواہ
تست ازو حاصل + اینچنین ہمدم لطیف کہ دید + کہ نہ رنجید و ہم نرنجانید
نصیحت پانچ شخصون کی صحبت سے حذر کرنا اور اُن کی مصاحبت
سے دور رہنا ضرور چاہیے ایک احمق کی صحبت سے کیونکہ احمق کی حماقت سے

یہ بات ممکن ہے کہ وہ ارادہ بھلائی کا کرے اور مقتضائے حمق سے کوئی کام ایسا کر بیٹھے کہ جو برائی کا باعث ہو **بیت** تیش کب مارے ہے عقرب آپ سے + ہے طبیعت کا یہ اُس کے مقتضا + اور پہچان احمق کی یہ ہے کہ حقیقت سے کاموں کی ماہر نہو اور اگر اوسکے روبرو بیان کریں تو بھی نہ سمجھے اور اگر سمجھے تو الٹا سمجھے دوسرے بزدل اور پست ہمت کی صحبت سے اس واسطے کہ بروقت ضرورت کے تجھکو طرح دیگا اور دوستی سے انحراف کرے گا **بیت** ہمت بلند دار کہ نزد خدا و خلق + باشد بقدر ہمت تو اعتبار تو تیسرے بدخصلت کی صحبت سے کیونکہ بدخو سے امید سلامتی کی منقطع ہے اس لئے کہ جب اُس کی خو سے بد حرکت مین آوے گی تمام حقوق صحبت کے بالاے طاق رکھیگا اور جو اُس کے دل مین آوے گا کرے گا **بیت** اگر صد سال گبر آتش فروزد + چو یکدم اندران افتد بسوزد + چوتھے جھوٹے کی اس واسطے کہ دروغ گو اپنی دروغ گوئی سے باز نہ آوے گا تو ہمیشہ فریب کھاوے گا پانچوین فاسق اور بدکار کی صحبت سے کیونکہ جو شخص فسق و فجور پر مصر ہوتا ہے اور رات دن اس مین غرق رہتا ہے وہ حق سبحانہ تعالی شانہ سے نہین ڈرتا اور جو شخص خدا تعالی سے نہین ڈرتا وہ بندہ کے ساتھ کیا سلوک کرے گا **بیت** ہمنشین صالحان باش اے پسر + دور باش از رند و قلاش اے پسر

نتایج بعد تصور کے مرتبۂ تصدیق کو یہ بات پہنچی ہے کہ نتیجہ پانچ چیزون کا پانچ چیزین ہین اول نتیجہ سوال کا ذلت اور خواری ہے **مصرع** چون سوال آورد گردد خوار مرد + دوسرے مآل کار سے غفلت شعاری کا نتیجہ ندامت اور پشیمانی ہے **مصرع** مرد آخربین مبارک بندہ ایست + تیسرے کاروبار مین

عدم احتیاطی کا نتیجہ ناسازگی کام کی اور گرفتاری اپنی چوتھے خوے بد کے اختیار
کرنے کا نتیجہ دوستون کو دشمن بنانا ہے **ع** کہ خو و خوے بد دشمنش در قفاست +
پانچوین استخفاف کا نتیجہ تنہائی ہے اور جدائی **مصرع** ماند تنہا ہر کہ استخفاف کرد
نصیحت طالب تقوی کو لازم ہے کہ پانچ چیزون کو پانچ پر اختیار کرے
تاکہ منزل مقصود پر قابض ہو ایک سختی اور درشتی کو اختیار کرے عیش و عشرت پر
دوسرے محنت اور مشقت کو آرام اور راحت پر تیسرے خواری و ذلت کو
عزت اور حرمت پر چوتھے خاموشی کو زیادہ گوئی پر پانچوین موت کو زندگی پر
بیت اتقا باید ترا گر اے پسر + قبل مردن میر تا یابی خبر
پند آدمی کو چاہیے کہ پانچ چیزونکو قبل پانچ چیزون کے غنیمت شمار کرے اول
تندرستی کو قبل بیماری دوسرے جوانی کو پہلے بڑھاپے کے **بیت** جوانا رہ طاعت
امروز گیر + کہ فردا نیاید جوانی ز پیر + تیسرے تونگری کو قبل فقیری کے **بیت**
دریاب کنون کہ نعمتے ہست بدست + کین دولت و ملک میرود دست بدست
چوتھے زندگی کو قبل موت کے **شعر** توشۂ راہی بمنزل پیشتر از خود فرست
+ ہر کجا مورے بہ بینی دانۂ بر خاک ریز + پانچوین وقت فراغت کو قبل مشغولی
کے **بیت** یک ساعت یک لحظہ یک دم + دگرگون میشود احوال عالم +
نصیحت اس عالم خود پرست اور سراب آباد مین پانچ چیزون کا
یاد رکہنا تکبر اور غرور کو دور کرتا ہے اول یاد رکہنا اپنی بنیاد کا کہ ایسے
قطرہ ناپاک سے ہے جس کے خروج سے تمام بدن پاک ناپاک ہو جاتا ہے +
دوسرے لحاظ رکہنا اس امر کا کہ اول غذا جو مجہکو عطا ہوئی تہی اور مینے
تناول کی تہی وہ چیز تہی جو تمام عالم کے نزدیک ناپاک ہے تیسرے نگاہ رکہنا
اس بات کو کہ مخرج میرا اس جگہ سے ہے کہ جو مصدر نجاست ہے چوتھے

ملحوظ رکھنا اس بات کا کہ مجھ مین ایسی شئے بھری ہے کہ جو باہر آتی ہے مین
خود نفرت کرتا ہون پانچوین نظر کرنا اس بات پر کہ آخر مجھکو خاک مین ملنا ہے
خاک ہو جاؤن گا **بیت** اے برادر چو عاقبت خاکست + خاک شو پیش
از ان کہ خاک شوی + **بیت** چو دانی تکبر چرا میکنی + خطا میکنی و خطا میکنی

پند پانچ چیزین لایق اعتماد اور قابل اعتبار کے نہین ہین ایک کم ظرف کی
مروت اور محبت **مصرع** سفلہ را با مروت ننگری + دوسرے پادشاہون کی
دوستی تیسرے سخن دروغ بے فروغ **بیت** آنکہ کذاب ست و میگوید دروغ
+ نیست او را در وفاداری فروغ + چوتھے بدخو کی سرداری نہایت بے
ثبات اور ناپائدار ہے پانچوین مال پر غیرون کے حسد کرنا **بیت** ہر کہ بر مال
کسان وارد حسد + بوے رحمت بر دماغش کے رسد۔

پند شتابی ہر کام مین بری ہے بلکہ تعجیل کام شیطان کا ہے لیکن پانچ جگہ
جایز ہے بلکہ ضرور اول اگر مقتضاے بشریت سے کوئی گناہ سرزد ہو جاے
تو درگاہ مین غفور رحیم کے نہایت جلدی سے توبہ کرے **رباعی** باز آ باز آ
ہر چہ ہستی باز آ + گر کافر و گبر و بت پرستی باز آ + این درگہ ما درگہ نومیدی نیست
صد بار اگر توبہ شکستی باز آ + دوسرے ادا کرنے مین قرض کے سرعت ضرور ہے
تیسرے میت کی تجہیز اور تکفین مین شتابی درکار ہے چوتھے جب لڑکی حد بلوغ
کو پہنچے اُس کے نکاح مین جلدی سزاوار ہے پانچوین جب اپنے کوئی مہمان آے
اُس کے کھانا کھلانے مین عجلت لازم ہے اور خدمت اُس کی اپنے ذمہ
ہمت پر واجب جانے **قطعہ** مہمان را عزیز بباید داشت + از رہ مردی و
جوانمردی + گر بزرگ ست و لائق خدمت + خود حق او بجا آوردی + ور بود
سفلہ کس نخواہد گفت + کہ چرا با وی این کرم کردی۔

حکمت پانچ چیزین دنیا مین نہایت خوب ہین اگر ساتہ پانچ چیزون کے ہوان ورنہ مانند پانچ چیزون بے فائدہ اور لاطایل کے ہین ایک فقیری ساتہ صبر کے اور اگر فقیر بے صبر ہے تو مانند چاہ بے آب کے ہے **بیت** گر نباشد صبر در درویشیت ٭ کے باہل فقر باشد خویشیت ٭ دوسرے بادشاہی ساتہ عدل اور داد کے اور اگر پادشاہ عادل اور داد ور نہین تو مانند ابر بے باران کی ہے بلکہ بدتر کیونکہ پادشاہ بے انصاف سے مواخذہ ہوگا اور ابر بے باران سے کچہ نہین **رباعی** دوران بقا چو باد صحرا بگذشت ٭ تلخی و خوشی و زشت و زیبا بگذشت ٭ پنداشت ستمگر کہ ستم بر ما کرد ٭ بر گردن او بماند و بر ما بگذشت تیسرے جوانی ساتہ علم اور فضل کے اور اگر جوان بے علم و فضل ہے تو مانند خانہ بے چراغ کی ہے بلکہ بدتر کیونکہ بباعث بے علمی کے مثل چوپایون کے جو چاہے گا سو کرے گا گرفتار ہوگا خوار ہوگا عبادات اور معاملات درکنار بلکہ معرفت سے کردگار کی بے بہرہ اور بے نصیب ہوگا **مصرع** کہ بے علم نتوان خدا را شناخت ٭ چوتہے عورت خوبصورت اور صاحب جمال ساتہ حیا اور شرم کے اور اگر بے شرم اور بے حیا ہے تو مانند کہانے بے نمک کی ہے پانچوین تونگری اور دولتمندی ساتہ سخاوت کے اور اگر صاحب اُس کا سخی نہین تو مانند شجر بے ثمر کی ہے بلکہ بدتر کیونکہ شجر بے ثمر کے سایہ مین آدمی راحت پاتے ہین اور لکڑی وغیرہ سے فائدہ اوٹہاتے ہین اور اس سے کچہ نہین **بیت** شرف مرد بجود ست و کرامت بسجود ٭ ہر کہ این ہر دو ندارد عدمش بہ ز وجود ٭

نصیحت جوانمرد پانچ چیزون کو پانچ چیزون پر اختیار کرتا ہے اول درویشی کو تونگری پر دوسرے عجز اور انکسار کو جبر اور جور پر تیسرے

تواضع کو تکبر پر چوتھے خواری اور ذلت کو عزت اور حرمت پر پانچوین محنت اور مشقت کو آرام اور راحت پر **بیت** در ریاضت نفس بدرا گوشمال + تا نیندازد ترا اندر وبال۔

حکمت پانچ چیزین عمر کو تباہ اور بے لطف کرتی ہین اول حالت پیری مین نیازمندی دوسرے غربت مین گرفتاری تیسرے رنج و محن مین مبتلا ہونا چوتھے دشمنون سے ڈرتے رہنا پانچوین مُردون کو دیکھنا **بیت** ہر کہ او بر مردہ اندازد نظر + عمر او بیشک بکاہد اے پسر۔

نصیحت پانچ چیزون کے اختیار کرنے سے انسان مانند شیطان کے بدبخت ہوجاتا ہے اول اپنے گناہ کو گناہ نجاننا اور گنہگار ہوئے پر اقرار نکرنا دوسرے اپنے گناہ پر پشیمان نہونا اور اُس پر مصر رہنا تیسرے اپنے نفس کو گناہ پر ملامت نکرنا اور گناہ کرنے کو سہل جاننا چوتھے گناہ کے بعد توبہ نکرنا اور نادم نہونا **بیت** راندہ شد ابلیس از مستکبری گشت مقبل آدم از مستغفری + **فرد** کم ز حیوانات باشد پیش ارباب تمیز + آدمی کز انفعال جرم سر در پیش نیست + پانچوین مایوس ہونا رحمت سے اللہ تعالیٰ کی + لاتقنطو من رحمۃ اللہ **ف** بحر الطاف تو بے پایان بود + ناامید از رحمتت شیطان بود۔

نصیحت پانچ چیزون کے اختیار کرنے سے آدمی نیک بخت ہوتا ہے جیسے کہ نیکبخت ہوے آدم علیہ السلام ایک اقرار اپنے گناہ کا کہ مجھسے گناہ ہوا دوسرے پشیمان ہونا اپنے گناہ پر تیسرے ملامت کرنا اپنے نفس کو کہ کیون گناہ کیا چوتھے اگر مقتضائے بشریت سے گناہ سرزد ہوجاے تو نہایت سرعت سے توبہ کرنا **ابیات** ہر کہ مستغفر بود اندر گناہ + حق ز نار دوزخش دارد نگاہ + ہر کہ تر

از الہ خویشتن + خواہد او عذر گناہ خویشتن + شد عزیز آدم چو استغفار کرد +
خوار شد شیطان چو استکبار کرد + اے پسر دایم باستغفار باش + وز گناہ و معصیت
بیزار باش + پانچوین امیدوار رہنا رحمت سے پروردگار عالم کے ہر حال مین
بیت مغفرت دایم امید از لطف تو + زانکہ خود فرمودۂ لاتقنطو + **بیت** اُسے فضل
کرتے نہین لگتی بار + نہو اس سے مایوس امیدوار +

پند حاسد بسبب حسد کے پانچ بلاؤن مین مدام مبتلا رہتا ہے اول حسد حاسد
کی نیکیون کو اسطرح کہاتا ہے کہ جیسے اگ سوکہی لکڑیون کو دوسرے حاسد جو
کام کرتا ہے بباعث حسد کے بدسرزد ہوتا ہے تیسرے حاسد بے فائدہ
رنج اور غم اور بوجہ گناہ کا اوٹہاتا ہے چوتہے حاسد کی دل کی بینائی بسبب
حسد کے سلب ہوجاتی ہے **شعر** پہونک دیتا ہے لیے نور حسد جسطرح نار برق خرمن
جان پانچوین راحت اور نیکیون سے محروم رہتا ہے اور بدیون اور برائیون
کے ساتہ مشہور اور رسوا ہوتا ہے اعوذ باللہ من شر حاسد اذا حسد +
بیت حاسد کو ایکدم نہین راحت جہان مین + رنج حسد ہے جان ہے
جبتک کہ جان مین -

روایت راویان صدق بیان اور حاکیان حق تبیان الحان داؤدی
سے یون نغمہ سنج ہین کہ حق سبحانہ تعالی شانہ نے ایک خاص بندہ سے فرمایا
کہ جبتک تو ہمارے ملک بے زوال کو زوال ندیکہے ملوک دنیا کے دروازہ پر
مت جا اور جبتک ہمارے خزانہ بے شمار کو خالی نپاوے طمع مال مین
آدمیون کی مت رکہ **شعر** گندم از بہر طمع خندہ بر آدم دارد + یارب این
در جہان بیر روے کس باز مباد + اور جبتک کہ تو اپنے عیب سے فارغ
نہووے اورون کی عیب جوئی مت کر اور جبتک شیطان علیہ اللعن کو

مردہ نجان رے شر و فساد سے اُس کے امین مست ہوا د جب تک دونون
پانون اپنے جنت مین نہ رکھا قہر سے ہمارے نہ درمت رہ **بیت** جسے چاہے
جنت مین دیوے مقام + جسے چاہے دوزخ مین رکھے مدام۔

علامت سعادت پانچ چیزین آثار سعادت مندی کے ہین ایک
صاف طبیعت اور پاک طینت ہونا **مصرع** اصل پاک آمد دلیل نیک بخت
دوسرے عتاب اور عذاب سے پروردگار عالم کی خایف اور ترسان رہنا
تیسرے دنیاے دون کو بے ثبات اور ناپایدار جاننا **بیت** داد ہستی
مین آتی ہے عدم کی راہ سے + ساتھ اپنے توسن عمر روان پیدا ہوا **مصرع**
عمر دنیا چند روزی بیش نیست + چوتھے عقلمند اور دانش پسند ہونا **ف**
نیکبختان را بود راے صواب + پانچوین علم اور اہل علم کو دوست رکھنا +
مصرع خردمند باشد طلبگار علم۔

علامت شقاوت پانچ چیزین شقاوت کی علامت ہین ایک علم سے
بے بہرہ اور بے نصیب رہنا اور جہل اور جاہلون کو دوست رکھنا **بیت**
چو جاہل کسے در جہان خوار نیست + کہ نادان تر از جاہلی کار نیست + دوسرے
نالایق اور فرومایہ ہونا تیسرے سستی اور کاہلی کو دوست رکھنا چوتھے
سختی اور تنگی مین گرفتار رہنا پانچوین نیکون سے نفرت کرنا و ربدون سے
الفت اور محبت رکھنا **شعر** مس ناقص از طفیل کیمیا زر مے شود + اختیار صحبت
کامل کن و کامل برا۔

پند جو پادشاہ کہ زیور عدل سے معرّی ہو مانند ابر بے باران کی ہے اور
جو پیر کہ لباس دانش سے بے بہرہ اور عاری ہو مثل چشمہ بے آب کی ہے
اور جو صاحب جمال کہ حلیہ حیا سے مزین نہو مانند کھانے بے نمک کی ہے

اور جو جوان کہ تاج ادب سے برہنہ سر ہو مثل آنکھہ بے نور کی ہے **شعر** ادب تاج ایست از لطف الہی + بنہ بر سر برو ہر جا کہ خواہی + اور جو صاحب دولت کہ جامہ احسان سے بے نصیب اور عاری ہو مانند درخت بے ثمر کی ہے **بیت** زندگی مین صرف کرتا ہو سیکڑ و نی حصول + مثل قارون خاک مین جا کرنہ بار زر او تہا۔

حکمت حضرت انسان مین پانچ گوہر مین اور پانچ ہی ان کے دشمن ہین گوہر اول ایمان ہے اور کفر اس کا دشمن ہے دوسرا گوہر عقل ہے اور غصہ اُس کا دشمن ہے **بیت** جوانمرد انکو کہتے ہین کہ جو غصہ کی حالت مین + کرین پہن زیر غصہ کو رکہین مین عقل کو قایم + تیسرا گوہر علم ہے اور تکبر اُس کا دشمن ہے چوتہا گوہر سخاوت ہے اور طمع اُس کی دشمن ہے **بیت** طمع خام ہے پہیلی جو کسی کے آگے + یارب ایسا تو مجہے ہو نہ میسر دامن + **شعر** چور کسی کا چاہے کرے مال سے تہی پہلو + صدف کے سینہ کو کرتے مین دیکہ تا دان چاک + پانچوان گوہر فقر ہے اور حرص اُس کی دشمن ہے **بیت** ہر انکس کہ در بند حرص او فتاد + دہد خرمن زندگانی بباد۔

نصیحت پانچ چیزون سے طمع۔ نفع کی رکہنا خلاف رائے اولی الالباب ہے اول نصیحت سے کہ جس پر اپنا عمل نہو دوسرے اُس مال سے کہ جسکو آپ کو خبر نہو تیسرے اُس صدقہ سے کہ جس کو بے نیت دیا ہو چوتہے اُس دوست سے کہ بے تجربہ کیا ہو پانچوین اُس علم سے کہ بے عمل ہوا اور اُس عمل سے کہ بے اخلاص ہو **ابیات** عمل کز معنی اخلاص عاریست + بنزد پختہ کاران خام کاریست + ز کار خام کس سودے ندارد + چو حلوا خام باشد علت آرد۔

نصیحت پانچ چیزین زوال سلطنت کا باعث ہین ایک فرمانروا
کا سیاست کو کار نفرمانا دوسرے امیرون کا ظلم کرنا **بیت** مدہ رخصت
ظلم در ہیچ حال * کہ خورشید ملکت نیابد زوال * تیسرے غافل رہنا پادشاہ
کا وزیر پر چوتھے خیانت دبیرون کی پانچوین قوت قیدیون کی **شعر** گر اسیران را
شود قوت پدید * در ولایت فتنہا گردد جدید ۔

پند پانچ چیزین اسباب خلاصی کا ہین اول پروردگار سے خایف اور
ترسان رہنا دوسرے راہ راست پر چلنا تیسرے تواضع سے پیش آنا
چوتھے روزی حلال کی تلاش مین رہنا پانچوین حرص سے دور ہونا *
بیت اگر خواہی کہ مستغنی شوی از دو عالم * قناعت پیشہ گیر و حرص بگذار

پند پانچ چیزین بدون پانچ چیزون کی ناقص ہین ایک پادشاہت
بدون عدالت کے دوسرے خوشی بدون امن کے تیسرے فقیری بدون
قناعت کے چوتھے بزرگی بدون علم کے پانچوین بلندی شان بدون تواضع
بیت کسے را کہ عادت تواضع بود * ز جاہ و جلالش تمتع بود ۔

پند جو شخص مقبول خدا تعالی کی درگاہ کا ہے اُس کے پانچ آثار ہین
ایک نیک اور بد پر یکسان شفقت رکہنا **بیت** چو میزان خو ہو ہین برابر
اسفل و اعلی * ہمیشہ سنگ و زر ہموزن ہے دیکہو ترازو مین * دوسرے
خوش اخلاق ہونا تیسرے خندان رو رہنا چوتھے لوگون سے شیرین کلامی
کے ساتہ پیش آنا پانچوین مہمان نوازی اختیار کرنا **شعر** بزرگان مسافر
بجان پرورند * کہ نام نیکوئیش بعالم برند ۔

پند پانچ امر خوش گزرانی کی دشمن ہین ایک عورتون سے نہایت رغبت
رکہنا دوسرے سست اور کاہل ہونا تیسرے خوف و خطر مین رہنا

چوتھے ہمیشہ مریض رہنا پانچوین پابند وطن ہونا **بیت** ہر کہ پابند وطن شد میکشد آزارہا + پاے گل اندر چمن دایم پرست از خارہا۔

حکمت جس شخص کو مال جمع کرنا منظور ہوتا ہے اُس کو پانچ چیزونکا اختیار کرنا لازم پڑتا ہے اول جمع کرنے مین مال کے ہر طرحکی تکلیف کو گوارا کرنا اور شدایدہر نوع کی اُٹھانی پڑتی ہین دوسرے سخاوت سے بعید اور بخل سے قریب ہونا پڑتا ہے تیسرے نیکبختون اور حمیدہ خصلتون سے جدائی اختیار کرنی پڑتی ہے چوتھے چورون اور اوچکون سے خائف اور ترسان رہنا پڑتا ہے پانچوین اصلاح مین مال کی یاد الٰہی سے بے پروائی اختیار کرنی پڑتی ہے **نظم** حرص افزون میشود از مال و زر + قطع گردد حب فرزند و پدر + بلکہ روتابی چو مرد و از خدا + گم کنی خود را نترسی از خدا۔

حکمت جو شخص مال جمع کرنے کے درپے ہین اُس کو پانچ چیزین حاصل ہین ایک راحت جان کی اور آرام بدن کا اُن مصائب سے کہ جو طلب مین مال کی لاحق ہوتی ہین دوسرے فارغ البال ہونا واسطے عبادت معبود حقیقی کی حفاظت سے اس کے تیسرے امن امان اور چین چان مین رہنا چورون اور اوچکون سے چوتھے حصول نام نیک کا پانچوین شہرت پانا ساتھ سخاوت کے **شعر** خدا نے زر کیا پیدا صرف کرنے کو دنیا مین + زمین مین جسکو پنہان کرتے ہین وہ گنج قارون ہے۔

نصیحت پانچ خصلتین انسان کی بے آبروئی کا باعث ہین ایک دروغگوئی اختیار کرنا **بیت** جز حدیث راست با مردم مگوے + تا نگردد آبروے بیت آبجو دوسرے بزرگون سے مقابلہ کرنا اور لڑائی ڈھونڈنا **شعر** ہر کہ استہزا کند با مہتران + آبروے خود بریزد بیگمان + تیسرے چھچھورا پن اختیار کرنا **مصرع**

از سبکساری بریزد آبروے چوتہے خیانت پیشہ ہونا **مصرع** خیانت بود پیشۂ مدبران + پانچوین بے ادبون مین نشست و برخاست رکہنا اور بے ادبی اختیار کرنا **بیت** از خدا خواہیم توفیق ادب + بے ادب محروم شد از لطف رب۔

نصیحت پانچ عادتین آدمی کی آبرو کو زیادہ کرتی ہین اول حلیم اور بردبار ہونا دوسرے وفادار اور عہد و پیمان پر استوار رہنا **بیت** بردباری و وفاداری گزین + زانکہ آب روے افزاید ازین + تیسرے جس کام پر مقرر ہو اُس کو خوب انجام دینا چوتہے سخاوت پیشہ ہونا **مصرع** از سخاوت آبرو افزون شود + پانچوین تواضع اندیشہ **مصرع** تواضع بود حرمت افزاے تو۔

نصیحت خُردون کو لازم ہے کہ جب بزرگون کی حضور مین حاضر ہونے کا ارادہ کرین تو پانچ چیزون کو ملحوظ نظر رکہین اول بے محابا حضور مین بزرگون کے نہ جائین کیونکہ بزرگون کو نصیحت کرنے مین خردون کے کسی طرح کا خوف و خطر نہین آغوش مادر سے حد پیری تک یکسان تصور کرتے ہین اور خردون کو جناب مین بزرگون کی ہر طرح تربیت اور تعلیم کی احتیاج ہے بلکہ بے محابا کسی کے مکان مین جانا روا نہین و اتوا البیوت من ابوابہا کا اشارہ اسی طرف ہے یعنی بے اذن اور بغیر اطلاع صاحب خانہ کے بے محابا نجاو دوسرے حضور مین بزرگون کی جسوقت بار یابی سے مشرف ہون سلام مسنون عرض کرین بلکہ جس شخص سے ملاقی ہون سبقت قبل کلام کے سلام مین لازم ہے بعد عرض سلام کے ایسی جگہ بیٹہین کہ جاے رونق افروز بزرگون سے فروتر اور کمتر ہو مثلاً اگر بزرگ مسند نشین ہون تو

خرد کو لازم ہے کہ حاشیہ گزین ہو تا کہ نہال محبت کا اُن کے دل نشین ہو
اور درخت عزت کا حدقہ وقعت مین جاے گزین کیونکہ جو تکریم واجب التکریم
اور تعظیم صاحب تعظیم کی کرتا ہے نظر مین دانش اور بصر مین بینش کے عزیز
معلوم ہوتا ہے تیسرے مجلس مین بزرگون کی لباس نفیس اور جامہ لطیف
حسب مقدور پہنکر جانا لازم ہے اور اگر بجہت عدم مساعدت طالع اور لحوق
افلاس کے تبدیل لباس سے عاجز ہو یا بسبب عروض عوارض امراض
اور حدوث حوادث اسقام کے لطافت اور نظافت سے قاصر ہو تو اس صورت
مین نہایت دور بیٹھے کیونکہ بزرگون کو تعلیم اور تربیت مین خردون کے مجاز
اور ہر طرح کا اختیار ہے پس اگر جامہ کثیف اور میلا پہنکر جاے گا اور قریب
بیٹھے گا کثافت ظاہری سے تنبیہ کیا جاے گا چشمون مین ندامت اُٹھائیگا
اور اگر خود ایسی حالت مین نزدیکی سے دوری ڈہونڈے گا تو تادیب سے
کہ ہمعصرون مین باعث ندامت اور اہانت کا ہے محفوظ و مصئون رہے گا
چوتھے حضور مین بزرگون کے خردون کو لازم ہے کہ کوئی بات عشوہ اور اشارہ
سے نکرین جیسا کہ چشمون مین اشارہ سے چشم یا ابرو وغیرہ کے کسی بات کو ادا
کرتے ہین کیونکہ اس مین بے ادبی اور کم خردی اپنی ظاہر ہو گی اس لیے
کہ واقف کہے گا کہ لباس آداب سے فقد اس شخص کا سراپا عاری ہے اور پیرایہ
تہذیب سے سراسر برہنہ پانچوین اگر خرد باقتضاے تقدیر اعلی رتبہ اور والا
مرتبہ ہو جاے تو حضور مین بزرگون کی از راہ غرور و تکبر کے خاموشی گزین نہو
اور لایق جواب اور خطاب کے بجا نگر مہر سکوت دہن نرکہے اور حالت اصلی
کو اپنے پیش نظر رکہے تا کہ رعونت سے باز رہے۔

حکمت پانچ نوع مین پانچ چیزین افضل اور برگزیدہ ہین ایک لباس نہین

لباس تقوی کا اور پرہیزگاری سے آراستہ رہنا **بیت** چیست تقوی
ترک شبہات وحرام * از لباس و از شراب و از طعام * دوسرے اموال حرام
سے مال قناعت کا اختیار کرنا **بیت** نور قناعت برافروز جان * اگر
داری انجمن نشان * تیسرے دوستون سے دوست زبان کو باز رکھنا
یاوہ گوئی اور ہزلیات سے چوتھے نیکیون سے پند ونصیحت اختیار کرنا پانچوین
کھانون سے کہانا صبر کا کہانا **بیت** صبر بہتر مرد را * ہر چہ ہست * تا بیابد
بر مراد خویش دست۔

آگاہی پانچ چیزین پانچ شخصون کو حاصل نہین ہوتین اول آرام اور
راحت بدخواہون کو دوسرے مروت دروغ گویون کو تیسرے سرداری بد
خویون کو چوتھے وفا پادشاہون کو پانچوین حیلہ سازی بخیلون کو۔

پند پانچ چیزین انسان کو ذلیل وخوار وحقیر کردیتی ہین ایک حاجت کو اپنی
دشمنون کے روبرو بیان کرنا **بیت** حاجت خود را مگو با دشمنان * زین بتر
خواری نباشد درجہان * دوسرے عورتون کے ساتھ لہو ولعب مین مدام
رہنا تیسرے چہوٹے اطفال کی صحبت مین رہنا اور ان کے کھیل کود مین
شریک ہونا **شعر** بازن وکودک مکن بازی ہلا * تا نگردی خوار وزار ومبتلا چوتھے
بلا اجازت صاحب خانہ کے دسترخوان پر اس کے دست دراز کرنا **شعر** ہر کہ
او مہمان کس ناخواندہ شد * نزد مردم خوار وزار ودراندہ شد * پانچوین ذلیل و
خوار سے مطلب کا خواہان ہونا **بیت** از فرومایہ مراد خود مجوے * تا نیابد
مر ترا خواری بروے۔

حکمت اس عالم عدم قیام مین پانچ چیزون سے پانچ چیزون کو قیام
ہے ایک قیام جہانون کا ساتھ عالمون کے کیونکہ اگر علما اور فضلا نہوتے تو تمام

بنی آدم مانند جانورون اور چارپایون کے ہو جاتے بلکہ اُن سے بھی ذلیل تر

بیت چو جاہل کسے در جہان خوار نیست ٭ گناہ از نزار جاہلی کار نیست

دوسرے قیام بدون کا ساتھ نیکون کے کیونکہ اگر نیک ہوتے تو بد بسبب

اپنی بدی کے غار ہلاکت مین پڑتے **مصرع** بد ان را بہ نیکان ببخشند کریم ٭

تیسرے خوش عیشی اور نیک عشرتی کا باعث ہوا واقع ہوئی ہے کیونکہ اگر ہوا نہو

تو تمام عالم سڑ جاتا اور ہر چیز فساد برپا کرتی چوتھے رعیت کا قیام ساتھ

بادشاہون کے کیونکہ اگر پادشاہ نہوتے تو بعضے بعضون کو مار ڈالتے پانچوین

دنیا کا قیام ساتھ احمقون کے کیونکہ اگر احمق نہوتے تو دنیا خراب ہوجاتی لولا

الحمقاء لخربت الدنیا۔

پند طہارت پانچ چیزون کی پانچ چیزون سے ہوتی ہے ایک نجاست کفر کی

طہارت ایمان سے دوسرے نجاست معصیت کی طہارت توبہ سے تیسرے

نجاست نفاق کی طہارت اخلاص سے چوتھے نجاست جنابت کی طہارت

غسل سے پانچوین نجاست حدث کی طہارت وضو سے **بیت** اے عقلمند

طہارت کر خانۂ دین کی عمارت کر۔

نصیحت بدترین موجودات کا وہ شخص ہے جس مین پانچ خصلتین ہون

ایک ایذا رسانی مین سرگرم رہنا دوسرے فسق مین مستغرق ہونا تیسرے

معذرت کسی کی قبول نکرنا چوتھے آدمیون کو دشمن بنانا پانچوین آدمی بدخو

سے اُس کی دشمن ہون۔

نصیحت عقلمند زمانہ کا وہ شخص ہے کہ اختیار کرے پانچ چیزون کو پانچ

چیزون پر ایک تواضع کو تکبر پر **مصرع** تواضع کند ہر کہ ہست آدمی ٭

دوسرے فقیری کو تونگری پر تیسرے فروتنی کو سرفرازی پر چوتھے

بھوک کو شکم سیری پر پانچوین مرنے کو جینے پر **شعر** کسی کی مرگ پر اے دل نکیجے چشم تر
ہرگز + بہت سا روئی اُن پر جو اس جینے پے مرتے ہین۔

حکمت پانچ چیزین خوش نصیب اور نیکبخت کو حق سبحانہ عنایت فرماتا ہے
ایک یار غمگسار دوسرے کہانا خوشگوار تیسرے فہم فراوان + چوتھے مخدوم مہربان
پانچوین اولاد صالح اور نیک طالع۔

نصیحت پادشاہون کو پانچ شخصون کی تلاش اور اُن کا بہم پہنچانا ضرور
چاہیے اول وزیر دانشمند دوسرے دبیر خوش تحریر و تقریر تیسرے عالم
اور فاضل کامل چوتھے ندیم اور مصاحب جامع جمیع کمالات پانچوین طبیب
حاذق فقط۔

نصیحت فرزند ارجمند کو حضور مین والد ماجد کے پانچ چیزون کی پذیرائی
ضرور ہے اول جو والد بزرگوار نصیحت فرماے گوش ہوش سے سنے اور
سمع قبول مین جاے دے دوسرے نصیحت پدری سے کہ خلاف شرع شریف
نہو ہرگز انکار نکرے اگرچہ نفس پر دشوار ہو کیونکہ نصیحت مین فواید مطوی
ہوتے ہین اور نفس پر عمل ان کا دشوار **شعر** نصیحت کمنت بشنو و
بہانہ مگیر + کہ ہر چہ ناصح مشفق بگویدت بپذیر + تیسرے اگر کچھ استفسار
یا اظہار منظور ہو تو تامل سے اور مختصر کہے اس لئے کہ زیادہ گوئی حضور مین
بزرگون کے بے ادبی ہے چوتھے سواے راز عورت کے کہ محل حیا و شرم کا ہے
کوئی بات والد ماجد سے پوشیدہ نرکھے پانچوین کسی چیز کا احسان پدر
بزرگوار پر نہ جتاے کیونکہ روئیدگی گوشت و پوست کی اور تمام عزت و
آبرو اُس کے باعث ہے پس ایسے شخص پر احسان جتانا تہمت لگانا ہے

نصیحت جو کہ تخلیہ چمنستان جہان سے آبا اور امہات کو مانند شجر کی بنایا ہے

اور فرزند مثل بار وثمر کی قرار پایا ہے اور دیر ماندگی اور خوبی شجر کی ثمر پر موقوف ہے لہذا آبا اور امہات کو لازم ہے کہ اولاد کے باب مین پانچ باتون کو ہر حال مین مرعی رکہین تاکہ نفرین اور بد نامی سے جہان کے بچین اول جو پیشہ نیک کہ آپ کرتے ہون اور باعث معاش اور سبب زاد معاد کا ہو اولاد کو تعلیم کرین تاکہ بعد کو صراط مستقیم پر قایم رہین اور طریقہ آبائی کو ہاتہ سے ندین مثلاً پدر عالم ہو تو پسر کو علوم تعلیم کرے تاکہ سعادت دارین پاوے اور علم خاندانی اور آبائی کہلاوے دوسرے حسب علم اور فن کے طبیعت مناسب جاوے اُسکی تعلیم مین سعی کرے مثلاً اگر طبیعت مناسب انشا پردازی کے ہو تو اشعار عجیب اور نثر غریب یاد کرائے تاکہ مناسب حال کے مضمون یا شعر برجستہ نوک خامہ سے نکل جاوے یا جس ہنر کی طرف خود راغب ہو اُس کی تحصیل سے مانع نہو اگرچہ وہ فن اُسکے قدر اور مرتبہ کے لایق نہو اس لئے کہ حیلہ رزق کا ضروری ہے کافی ہوگا تیسرے تمام اولاد کو برابر ہر بات مین رکہین خصوصاً بیٹون کو کیونکہ کمی اور زیادتی رعایت کی اشخاص مساوی الحال مین بلا وجہ موجب فتنہ و فساد کی ہے اور فتنہ و فساد رافع عافیت چوتہے نعوذ باللہ من شرور انفسنا اگر والدین بد وضع اور افعال ناپسندیدہ کرتے ہون تو اولاد کے روبرو ارتکاب سے ایسے افعال کے باز رہین تاکہ وہ مرتکب بد فعلی کے ہو کر ذخیرہ بدی کا نہ جمع کرین اور مصداق خسر الدنیا والاخرۃ کے نہون پانچوین اولاد کی خوراک و پوشاک کا فکر اپنی پوشاک و خوراک پر مقدم رکہین کیونکہ اپنے نفس پر تکلیف گوارا کرنے مین موجب بد نامی کا نہین اور جس کا نفقہ اس کے ذمے ہے اُس کی تکلیف باعث بد نامی کا اور جو شخص دیکہے سنے گا

کہے گا کہ جو اپنی اولاد سے ایسی بے پروائی کرتا ہے اوروں سے کیا سلوک کرے گا لیکن اولاد کے کہانے پینے مین میانہ روی درکار ہے اور اس بات کا ذہن نشین کرنا ضرور ہے کہ بہوک پیاس مانند بیماری کی ہے اور کہانا پینا مانند دوا شفا کی پس دوا کا اس قدر استعمال لازم ہے کہ جس سے بیماری دور ہو اور تندرستی حاصل اور بعد محنت اور مشقت یا ورزش کے کہانا نہایت خوب ہے ٭

پند پانچ چیزون کو ہرگز حقیر اور صغیر سمجہنا نہین چاہیے اگرچہ صغیر اور حقیر ہون ایک دشمن کو کیونکہ اُس کے صغیر اور حقیر تصور کرنے مین آدمی اُس کی مضرت رسانی سے غفلت شعاری اختیار کرتا ہے اور وہ ان ایام مین قوی زور اور زبردست ہوکر مستعد ایذا رسانی اور خصومت کا ہوتا ہے پہر اُس کا مقابلہ دشوار پڑ جاتا ہے **مصرع** دشمن نتوان حقیر و بیچارہ شمرد ٭ دوسرے تہوڑی بیماری کو تہوڑا جانکر اُس کی مداوات سے تغافل اور تساہل نکرنا چاہیے کیونکہ جب وہ طوالت پکڑ جاے گی تو اُس کا معالجہ مشکل ہو جاے گا بلکہ بے چارہ ٭ **بیت** رنج اندک را مکن غمخوارگی ٭ ور نہ بینی عمر در بیچارگی ٭ تیسرے گناہ صغیر کو حقیر نہین جاننا چاہیے کیونکہ صغیرہ کو حقیر جانکر انسان بہر مکرر کر بیٹہتا ہے اور اصرار سے صغیرہ حد کبیرہ کو پہونچتا ہے لا تحقرن صغیرۃ ان الجبال من الحصیٰ ٭ چوتہے تہوڑے ظلم کو بہت خیال کرنا چاہیے کیونکہ ظلم و ستم مانند آگ کی ہے تہوڑی سے بہت ہو جاتا ہے جیسے آگ ذرا سی بہت ہو جاتی ہے **شعر** ذرہ آتش چون شدہ افروختہ ٭ بینی از وے عالمے سوختہ ٭ پانچوین علم قلیل کو کثیر جاننا چاہیے کیونکہ اُسکی قدر و منزلت بے پایان ہے **بیت** علم اگر اندک بود خوارش مدار ٭ زانکہ دارد علم قدر بیشمار

حکمت پانچ چیزون کا عود کرنا اور پھر پھرنا محال عادی ہے اول جو وقت گذر جاتا ہے پھر نہین آتا **مصرع** گیا وقت پھر ہاتہ آتا نہین ۔ دوسرے عمر گذشتہ مانند آب زیر پل کی پھر نہین عود کرتی **ابیات** پریشانم ز عمر رفتہ خویش ۔ ملول از سال و ماہ و ہفتہ خویش ۔ ز من گشتہ کہ کار آید نباید ۔ سگے کا فردون زخار آید نباید ۔ تیسرے بات کو سوچ سمجھکر کہنا بہتر ہے منہ سے نکلکر پھر نہین پھرتی **شعر** ہر کہ بے اندیشہ گفتارش بود ۔ پس ندامتہاے بسیارش بود ۔ تا نگفتی میتوانی گفتنش ۔ چون بگفتی کے توان نہفتنش ۔ چوتھے تیر جستہ پھر عود نہین کرتا **مصرع** تیر جستہ باز کے آید بدست ۔ پانچوین قضا الہی بعد نافذ ہونے کے پھر نہین پھرتی **بیت** انچہ در روز ازل رفتہ قلم ۔ حک نگردد بعد ازآن حرف رقم ۔

حکمت حصول پانچ چیزون کا بدون پانچ چیزون کے ظاہر مین غیر ممکن معلوم ہوتا ہے اول ملازمت بادشاہون کی بغیر آفت کے دوسرے طمع ہر چیز کی بدون مذلت کے تیسرے حاصل ہونا مال دنیا کا بدون نخوت کے چوتھے مصاحبت بدون کی بدون ندامت کے پانچوین مجالست عورتونکی بدون اختیار کرنے بلا کے ۔

پند امر بالمعروف اور نہی عن المنکر مین پانچ چیزون کا ہونا ضرور ہے اول جس چیز کا امر فرماے اور جس چیز سے باز رکھا چاہے اُس کو اول آپ بخوبی تمام جانتا ہو اور اُس کی ماہیت سے کماہی آگاہی رکھتا ہو دوسرے مقصود نصایح اور پند سے رضاے حق منظور ہو اور خوشنودی خدا نہ براے سماع اور ریا تیسرے امر اور نہی کو نرمی اور آہستگی سے سمجھاے اور سختی و درشتی کو کام مین نلاے چوتھے نفسانیت اور ہوا اور ہوس سے

دور ہوا ور متواضع اور بردبار اور صابر ہر آزار پر ہو پانچوین جس چیز کا حکم فرماے اُس کو پہلے آپ عمل مین لاے اور جس چیز کی کہ لوگون کو نہی فرماے آپ اُس سے پاک وصاف ہووے ۔

نصیحت علما کی مجالس مین بلا ارادہ طالب علمی اور عدم استفسار مسایل کے بہی پانچ فایدے متصور ہین اول جب تک کہ حضور مین علما کے حاضر رہیگا گناہون صغیری اور کبیری سے مصئون اور محفوظ رہیگا دوسرے جب تک حلقہ مین علم اور طالب علمون اور علما کے حاضر رہتا ہے مورد رحمت ہوتا ہے اور طلبا مین معدود اور ثواب مین اُنکے شریک تیسرے جب تک مباحثات اور مذکورات علمی کو سنتا ہے گویا عبادت کرتا ہے چوتہے عزت علم کی اور عزت ارباب علم کی اور ذلت فسق اور جہل کی اور مذلت فاسقون اور جاہلون کی خاطر نشین ہوتی ہے پانچوین جو مسئلہ دقیق سنتا ہے اور اُس کی کُنہ اُسکی سمجہ مین نہین آتی پس خاطر سامع کی انکسار قبول کرتی ہے اور بسبب اس کے منکسرون مین شمار ہوتا ہے اور بسا اوقات یون طبیعت مین آجاتا ہے کہ ہم بہی علم کو حاصل کرین پس حاصل کر لیتے ہین اور دارین کی نعمتون سے بہرہ مند ہوتے ہین ۔

حکمت فضیلت علم کی مال پر پانچ معنی کر ہے اول مال خرچ کرنے سے نقصان پذیر ہوتا ہے اور علم جس قدر صرف کرو اُسی قدر زیادہ ہوتا ہے دوسرے مال میراث فرعون اور قارون اور ہامان اور نمرود اور شداد کی ہے اور علم ورثہ پیغمبران دین اور بزرگان اہل یقین کا تیسرے بہت فرقے ایسے ہین کہ مالدارون کی طرف محتاج نہین اور کوئی فرقہ ایسا نہین کہ احتیاج امور دینی یا دنیوی مین ارباب علم اور اصحاب

فضل سے نہ رکھتا ہو بلکہ ہر فرقہ خواہ امر دین خواہ امر دنیا مین محتاج ہے
طرف اہل علم کی چوتھے مال محتاج نگہبان کا ہے اور علم خود نگہبان انسان
کا پانچوین آدمی مرجاتا ہے مال چھوڑ جاتا ہے اچھے برون کے ہاتھ آتا ہے +
جا وبیجا صرف ہوتا ہے مال حرام بود بجاے حرام رفت + کہا جاتا ہے
اور علم آدمی کا ہمراہ قبر مین اُس کے جاتا ہے اندر جو پاتا انسان بسبب علم کے
دانائی کی کرجاتا ہے ہر زمانے مین اہل زمانہ اُس کو دعا خیر سے یاد کرتے
ہین بلکہ ہر ایسا یادگار ہے کہ اس کو کوئی یادگار لگا نہین کہتا کیا پل وچاہ
اور کیا باغ وسرا اور کیا فرزند و دیگر اشیا کیونکہ ان چیزون کو نہایت جلد گرد
عدم دامنگیر ہوتا ہے اور علم کا قیام تا قیام قیامت ہے **بیت** ز دانایان
شدہ این نکتہ مشہور کہ دانش درکتب دانا ست درگور + **بیت** رہتا سخن سے
نام قیامت تلک ہے ذوق + اولاد سے تو ہے یہی دو پشت چار پشت +
آثار محب صادق اور دوست موافق کے پانچ آثار ہین ایک اگر ہنر
اور خوبی پر دوست کی آگاہ ہو تو ایک کو دس گونہ اظہار کرے اور حیز بیان مین
لاوے دوسرے اگر عیب پر دوست کے مطلع ہو اخفا مین اُس کے سرگرم
رہے اور حتی الوسع سعی کرے تیسرے منفعت رسانی کے درپے رہے اور
اگر احسان کرے تو لوح حافظہ سے ساتھ چھری سہو کے محو کرے چوتھے اگر
اُس کو تجھ سے کسی طرح کا فایدہ پہونچے صفحہ حافظہ پر قلم یاد سے اُس کو رقم
کرے اور سہو ونسیان کو اُس کے گرد نہ پھرنے دے پانچوین اگر کوئی
خطا دوست کی دیکھ پاوے اُس سے اعراض کرے اور درپے کتمان رہے
نصیحت اگر محبت کی پایداری منظور ہے تو پانچ باتون کا لحاظ رکھنا
ضرور ہے اول دوست کی جانب سے طبیعت کو نہایت صاف اور پاک رکھے

اور غبار کدورت کو ہرگز راہ نہ دے کیونکہ یہ غبار دوستی کی باب مین سد سکندر ہے
بہرہ مند ہے دوسرے مال و منال کو دوست سے عزیز نرکہے کیونکہ جو چیز پوشیدہ کو
علانیہ دیگا تو باعث مزید محبت ہوگا اور جو چیز عزیز کو بے دریغ بخشے گا دشمن دوستی
کا دم بہریگا **مصرع** بادوستان مضایقہ دعمر و مال نیست تیسرے بروقت
گفتگو کے دوست کے کلام کو نہایت توجہ سے سنے اور اگر کوئی بات ایسی ملال ہو
تو چین جبین نہو کیونکہ دوست گمان کریگا کہ میرا کلام ناگوار معلوم ہوا یہ خلاف
اتحاد اور وداد کے ہے چوتہے نکتہ چینی کلام مین دوست کے نکرے گر ہان اگر مشورہ
ہو تو بعد اتمام کلام کے عیب و صواب کا اظہار سزاوار ہے پانچوین دوست سے
بروقت گفتگو کے ایسی باتین نکرے کہ جو باعث غصہ اور غضب کی ہون کیونکہ گفتگو بے
خلاف دوستون کو اسطرح جدا کردیتی ہے جسطرح لبون کو سخن

حکمت مسبب الاسباب نے اس عالم اسباب پسند مین پانچ سبب محبت کے
زاویہ عدم سے حیز وجود مین موجود کیے ہین سبب اول یہ کہ جو چیز انسان کی ذات
اور صفات کو فائدہ مند اور نفع رسان ہوتی ہے اسکو دوست رکہتا ہے جیسے زن
و فرزند اور خویش و اقارب کہ انکو انسان اپنا پر و بال اور قوت بازو جانتا ہے
کیونکہ ہر وقت آفت اور مصیبت کے کام آتے ہین اور بیماری مین غمگساری اور چارہ سازی
کرتے ہین جسقدر ان لوگون مین یہ صفت زیادہ ہوتی ہے اسیقدر محبت بہی زیادہ
ہوتی ہے اور جسقدر کم ہوتی ہے اسیقدر محبت بہی کم ہوتی ہے اور آدمی مال و
منال کو اسواسطے دوست رکہتا ہے کہ اس کی زیادتی کمالات کا آلہ اور بقاے
صفات کا باعث ہے دوسرا سبب محبت کا موافقت مزاجون اور مناسبت طبیعتون کی
ہے کیونکہ جو شخص کسی شخص کی طبیعت کے مناسب اور مزاج کے موافق ہوتا ہے
وہ اس سے محبت اور الفت رکہتا ہے جیسے عالم کو عالم سے محبت ہوتی ہے اور

زاہد کو زاہد سے اور بازاری کو بازاری سے انس ہوتا ہے اور اوباش کو اوباش سے
وعلی ہذا القیاس بیت کند ہمجنس باہمجنس پرواز ہد کبوتر با کبوتر باز با باز —
تیسرا سبب نیکی ہے یعنی جو شخص کسی شخص کے ساتھ نیکی کرتا ہے وہ شخص اُس شخص کو
دوست رکھتا ہے لہذا بزرگون نے فرمایا ہے الانسان عبید الاحسان یعنی انسان
بندہ ہے احسان کا چوتھا سبب صالح اور نیک ہونا یعنی انسان نیک اور صالح
کو دوست بالطبع رکھتا ہے اگرچہ اُسنے اُسکے ساتھ کسیطرحکا احسان نکیا ہو مثلاً جب
انسان سنتا ہے کہ فلان ملک مین ایک پادشاہ بڑا فاضل اور نہایت عادل ہے
علم اور اہل علم کی قدر و منزلت کرتا ہے اور رعیت کو مانند اپنی اولاد کے پالتا ہے
اور سب مخلوق اُسکے باعث سے چین چان اور امن امان مین ہے تو انسان کی
طبیعت اُس پادشاہ کی محبت کی طرف رغبت کرتی ہے اگرچہ جانتا ہو کہ نہین اُس
ملک مین جاونگا نہ پادشاہ کا احسان اوٹھاونگا پانچوان سبب حسن و جمال ہے
جو شخص حسین اور صاحب جمال ہوتا ہے اُسکی طرف طبیعت محبت کے ساتھ رغبت
کرتی ہے بلکہ ہر خوبصورت شے طبیعت کو بالطبع مرغوب و محبوب ہے مثلاً گل و ریحان
اور سبزہ و آب روان اور خوبصورت عمارات اور عمدہ باغات + الله جمیل و یحب الجمیل +
وآخر دعوٰنا ان الحمد للہ رب العالمین +

قطعہ تاریخ طبع

از نتیجہ طبع لادشگاف جناب مولوی مفتی محمد عصمت اللہ صاحب سیح تخلص شاگرد رشید مصنف صاحب سلمہ الله

گلشن فیض سایہ گستر خلق — طبع شد اندرین زمانہ بہار
سیح تاریخ آب تاش خ قلم — نسخہ بوستان ہند نگار
۹۰ ہجری ۱۲

ایضاً فصلی زبان اردو

نسخہ اردو ستان دانشمند — یہ رسالہ ہے گلکش و دلبند
ہین مضامین مفید عام سمین — پہر ہو کسطرح سے خاص پسند

ایضاً قرات تاریخی و صف افقی

سیح تاریخ طبع لکہ جلدی — ہے چھپا نسخہ نکات و پند
مرآت نصیحت نما + نکات کاوش انتما + حبل المتین طریقت — درحقیقت حکمت
۹۰ ہجری ۱۲ — ۹۰ ہجری ۱۲ — ۹۰ ہجری ۱۲ — ۹۰ ہجری ۱۲

صحت نامہ

صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۹	۱	نکل	لکل	۲۸	۲	تردد	متردد	۷۱	۹	پاس	یاس
؍؍	؍؍	للعم	للحلم	۳۳	۱۵	سنجاوت	سخاوت	۷۲	۱۸	انصاف	احسان
؍؍	۳	عززی	پذیری	۳۴	۹	کہان ہے	کہانی ہے	؍؍	۲۱	رہوا ور دوست	رہ اور دوست
؍؍	۱۳	ندازی	نداری	؍؍	۱۱	بیشک	بےبس	۷۵	۱۵	بات	بات بد
؍؍	۱۹	یادشاہ	پادشاہ	؍؍	۲۱	جسکے فائدہ	جس فائدہ	۷۷	۷	نلعنون	ملعون
؍؍	؍؍	فن	فکر	۳۶	۱۰	سناتا ہے	برجاتا ہے	۷۹	۱۵	زلال ہے واسطے	زلال کچھ واسطے
۱۱	۱	دستیبات	دستیاب	۳۷	۱۸	اے	این	۸۰	۱۷	جہان	جہان کے
؍؍	۱۱	آلایش	آرایش	؍؍	۲۱	روز	زور	۸۳	۱۷	کرتے ہین محبت	کرتے ہین محبت
۱۲	۱۷	ہر	بہ	۳۸	۲	حیوان پیدا	حیوان کا پیدا	۸۴	۴	عوام عام	انعام
۱۵	۱	درادارو	وادارو	۴۱	۱۶	پاش	ریش	؍؍	۷	زبان	دہان
۱۷	۱	۰	باچار ابر	۴۲	۱۳	نہو	ہو	۸۵	۱	نبود بیش	نبود بابیش
۲۳	۴	گذاب	کذاب	۴۴	۱۲	ثبات	نبات	؍؍	۹	سخاوت	سخافت
۲۶	۱	۰	دنا خلقی	۴۶	۲۱	اور	اور	؍؍	۱۵	حقیقت	حقیقت کے
؍؍	۱۰	گگل	گل	۵۵	۱۹	پشیان	پشیمان	۹۱	۱۷	عبادمتین	عبادمین
؍؍	؍؍	وجہ	وحیہ	۵۶	۱	کرتیا	کرتا	۹۶	۱۲	شراب	شرب
۲۷	۳	مگر	نگر	۶۸	۶	لعنا	لنا	۱۴۸	۱۹	پزرگوار	بزرگوار
؍؍	۵	اور	اوراد	۶۹	۱۹	سہ	یہ	۱۴۹	۲۰	گورا	گوارا

مئی ۱۸۷۳ء کو یہ کتاب مطبع محب کشور ہند میترتہ بہتمام محمد جمیل الدین مالک مطبع کے چھپی